روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۱ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 اسرائیلی فوج شہری آبادی کو خالی کروانے کے لیے کام کر رہی ہے

7 بنگلا دیش نے افغانستان کو ہرایا، سپر فور کی امیدیں برقرار

2 بلیوارڈ روڈ کو کشادہ کرنے کا کام فوری طور پر دوبارہ شروع کیا جائے

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Thursday 18 September 2025

ESTABLISHED IN 1985

18 ستمبر 2025، بمطابق 24 ربیع الاول 1447، بدھ جمعرات، جلد نمبر 46، شمارہ نمبر 221، صفحات 8، قیمت 3 روپے

دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہی امن کی ضمانت ہے، لیفٹننٹ گورنر

دہشت گردی کی حمایت کرنے والے یا جھوٹے بیانیے گھڑنے والے اَفراد دراصل قومی ترقی کے دشمن ہیں

لیفٹیننٹ گورنر نے 'سوستھ ناری، سشکت پریوار ابھیان۔ صحت مند خواتین، بااختیار خاندان' کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی

سری نگر/ ۱۷ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے شروع کی گئی قومی صحت مہم 'سواستھ ناری، سشکت پریوار ابھیان۔ صحت مند خواتین، بااختیار خاندان' میں شرکت کی۔ یہ 16 روزہ مہم خواتین، نوجوان لڑکیوں اور بچوں کے لئے صحت کے مختلف شعبوں میں خدمات کو مستحکم کرنے کا کام کرے گی جس میں سکریننگ، زچگی کی نگہداشت، یوگا، آیوش اور طرز زندگی سے متعلق رہنمائی شامل ہیں۔ اس موقعہ پر آٹھویں راشٹریہ پوشن ماہ کا آغاز بھی ہوا جو 17 ستمبر سے 16 اکتوبر 2025ء تک ملک بھر میں منایا جائے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے خطاب میں وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے خواتین کی صحت اور تندرستی کو فروغ دینے کے لئے یہ قومی مہم شروع کی۔ انہوں نے کہا، ''ایک صحت مند عورت خوشحال اور ترقی یافتہ کنبے کی بنیاد ہے جس کے نتیجے میں ایک مضبوط قوم بنتی ہے۔ آج عوامی زندگی میں خواتین کا اعلیٰ مقام معاشرے میں امن اور ترقی کی ضمانت سمجھا جاتا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں ہندوستان نے معاشی ترقی میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور اب دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی معیشتوں میں شامل ہو چکا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اس موقعہ پر زور دیا کہ دہشت گردی کا مکمل خاتمہ ہی امن کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر طبقے کے لوگوں کو یہ سمجھنا چاہیے کہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والے یا جھوٹے بیانیے گھڑنے والے اَفراد دراصل قومی (بقیہ ۶ پر)

یہ نیا ہندوستان ہے، کسی کی ایٹمی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا: مودی

ہمارے بہادر سپوتوں نے پلک جھپکتے ہی پاکستان کو گھٹنوں پر لا دیا

بھیسولہ (دھار)/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج ایک بار پھر پاکستان کے لیے انتہائی الفاظ میں دہرایا کہ یہ نیا ہندوستان ہے، جو کسی کے جوہری دھمکیوں سے نہیں ڈرتا اور گھر میں گھس کر مارتا ہے۔ مسٹر مودی مدھیہ پردیش کے دھار ضلع کے بھیسولہ میں منعقد ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران جیش محمد کے کمانڈر مسعود الیاس کشمیری کے حالیہ اعتراف کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک بھارت ماتا کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتا ہے۔ پاکستان کے دہشت گردوں نے ہماری ماؤں اور بہنوں کا سندور اجاڑا تھا، ہم نے آپریشن سندور کر کے دہشت گردوں کے ٹھکانے تباہ کر دیے۔ ہمارے بہادر سپوتوں نے پلک جھپکتے ہی پاکستان کو گھٹنوں پر لا دیا۔ کسی کا نام لیے بغیر، مسٹر مودی نے کہا، " کل ہی ملک اور دنیا نے دیکھا ہے کہ پھر ایک پاکستانی دہشت گرد نے رو رو کر اپنا حال سنایا ہے۔ یہ نیا ہندوستان ہے۔ یہ کسی کی ایٹمی دھمکیوں سے نہیں ڈرتا۔ یہ نیا ہندوستان ہے، یہ گھر میں گھس کر مارتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مسعود کشمیری نے حال ہی میں ایک تقریب میں اپنے اردو خطاب میں مبینہ طور پر کہا کہ دہشت گردی کو گلے لگا کر (بقیہ ۶ پر)

سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لئے مرکز سے خصوصی پیکیج کی امید: عمر عبداللہ

وزیر اعلیٰ نے پونچھ میں لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ دیہات کا دورہ کیا

متاثرہ خاندانوں کی فوری امداد کیلئے 38 لاکھ روپے کی منظوری دی

جموں/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی/ ڈی آئی پی آر) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز پونچھ ضلع کے سرحدی علاقے کالا بن میں لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ دیہات کا دورہ کیا اور متاثرین سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے امید ظاہر کی کہ مرکز جموں و کشمیر کو پنجاب، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کی طرز پر ایک جامع ریلیف پیکیج فراہم کرے گا۔ وزیر اعلیٰ نے (بقیہ ۶ پر)

جب مذاکرات ناکام ہو جاتے ہیں تو ہندوستان طاقت کا راستہ اختیار کرتا ہے، وزیر دفاع

آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور پی او کے میں ان کے کرم کی بنیاد پران کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا

حیدرآباد/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) آج حیدرآباد لبریشن ڈے کی تقریب کے دوران وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا، "آپریشن سندور، 2016 سرجیکل اسٹرائیک اور 2019 بالاکوٹ ایئر اسٹرائیک اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہندوستان کا صبر اس کی طاقت ہے، کمزوری نہیں، اور جب مذاکرات کوئی حل نکالنے میں ناکام رہتے ہیں تو ہم سخت طاقت کا راستہ منتخب کرتے ہیں۔ حیدرآباد، تلنگانہ میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے زور دے کر کہا کہ اگرچہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مضبوط اور پرعزم نیا ہندوستان بات چیت (بقیہ ۶ پر)

'سیوا پکھواڑہ' نریندر مودی کی قیادت میں قوم ہر میدان میں بے مثال ترقی کر رہی ہے: منوج سنہا

لیفٹیننٹ گورنر نے جے ایل این ایم ہسپتال رعناواری سری نگر کا دورہ کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی

75 ویں سالگرہ کے موقعہ مریضوں میں پھل تقسیم کئے

سری نگر/ ۱۷ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جے ایل این ایم ہسپتال رعناواری کا دورہ کیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی 75 ویں سالگرہ کی تقریبات کے سلسلے میں 'سیوا پکھواڑہ' کے تحت مریضوں میں پھل تقسیم کیے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے دورے کے موقعہ پر میڈیا افراد سے بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی کو دلی سالگرہ کی مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا، '' بے لوث خدمت سماجی رشتوں کو مضبوط بناتی ہے اور ایک مشترکہ مقصد کا (بقیہ ۶ پر)

امریکی صدر ٹرمپ نے کیا وزیر اعظم مودی کو فون 75 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی

شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانیکا عزم

سری نگر/ ۱۷ ستمبر/ ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو فون کیا اور انہیں ان کی 75 ویں سالگرہ پر مبارکباد دی۔ یہ پہلا موقع ہے کہ دونوں رہنماؤں نے مہینوں کے بعد فون پر بات کی ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کو کم کرنے اور تعلقات کو دوبارہ مضبوط بنانے کے لیے امریکہ کے ایک نئے اقدام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعظم مودی نے ٹرمپ کے اس فون کال پر اظہار تشکر کیا اور ایکس پر شکریہ کا پیغام بھی جاری کیا۔ وزیر اعظم مودی نے لکھا کہ میرے دوست صدر ٹرمپ کی فون کال اور ان کی جانب سے 75 ویں سالگرہ پر نیک خواہشات کیلئے آپ کا شکریہ۔ انہوں نے مزید لکھا کہ آپ کی طرح، میں بھی ہند۔ امریکہ جامع اور عالمی شراکت (بقیہ ۶ پر)

رعناواری میں بے قابو گاڑی نے 5 راہگیروں کو کچل ڈالا

کمسن طالبہ جاں بحق، 4 زخمی، ڈرائیور گرفتار

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ (ایجنسیز) شہر خاص کے جوگی لنکر رعناواری علاقے میں بدھ کو اسوقت صف ماتم بچھ گئی، جب یہاں ایک تیز رفتار نجی گاڑی نے سڑک پر چل رہے کم سے کم 5 راہگیروں کو کچل ڈالا، جن میں ایک 15 سالہ اسکولی طالبہ لقمہ اجل بن گئی اور 4 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ایکو گاڑی بے قابو ہو کر پیدل چلنے والوں سے ٹکرا گئی جس سے گنجان آباد علاقے میں تشویش اور غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ حکام نے بتایا کہ حادثہ ایک ایکو وین گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر DLCAS-1744، جس کو محمد اسماعیل پالو ولد محمد خلیل ساکن کلوال محلہ رعناواری چلا رہے تھے، کی وجہ سے پیش آیا۔ ابتدائی تحقیقات سے پتہ (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ کی نریندر مودی کو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد

سری نگر/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کے 75 ویں یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کی طویل عمر اور اچھی صحت (بقیہ ۶ پر)

ڈرون کے ضابطے کے لیے الگ قانون بنایا جائے گا، بل کا مسودہ جاری

مسودے میں قوانین کی خلاف ورزی پر جیل کی سزا اور جرمانے کا التزام ہے

نئی دہلی/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) حکومت ملک میں ڈرون کے آپریشن کے لیے ایک الگ قانون بنانے کی تیاری میں ہے، جس میں ڈرون کی خرید و فروخت، آپریشن، قوانین کی خلاف ورزی کی صورت میں سزا اور جرمانہ، تیسرے فریق کا بیمہ اور ہرجانہ تک کے ضابطے طے ہوں گے۔ شہری ہوابازی کی وزارت نے "نیشنل ڈرون (ترقی و ضابطہ) بل، 2025" کا مسودہ جاری کیا ہے، جسے پارلیمنٹ کے آئندہ سرمائی اجلاس میں پیش کیے جانے کی امید ہے۔ وزارت نے عوام، صنعت اور دیگر فریقین سے 30 ستمبر تک اس مسودے پر رائے اور تجاویز طلب کی ہیں۔ مسودے (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سرچ آپریشن شروع

جموں/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں بدھ کے روز سیکورٹی فورسز نے بین الاقوامی سرحد کے نزدیک گھنے جنگلات کو محاصرے میں لے کر بڑے پیمانے پر تلاشی کارروائی شروع کی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ایس او جی اور سی آر پی ایف نے مشترکہ طور پر سہ پہر قریب (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے اودھمپور کا دورہ کیا، این ایچ 44 پر تھارڈ میں بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

شاہراہ پر کام کو تیز کیا جائے ۔ عمر عبداللہ کی حکام کو ہدایت

اودھمپور/ ۱۷ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج اودھمپور کے تھارڈ میں این ایچ 44 کے متاثرہ حصے کا معائنہ کیا اور جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ان کے ہمراہ وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور مسٹر جاوید احمد رانا، ایم ایل اے چنینی بلونت سنگھ منکوٹیہ، ڈپٹی کمشنر اودھمپور، ایس ایس پی اودھمپور، ایس ایس پی ٹریفک کے علاوہ سینئر افسران اور مقامی عوام کے نمائندے موجود تھے۔ دورے کے دوران این ایچ اے آئی کے ریجنل آفیسر آر ایس یادو نے وزیر اعلیٰ کو کام کی (بقیہ ۶ پر)

سری نگر جموں قومی شاہراہ کئی روز بعد مال بردار گاڑیوں کے لئے بحال

ہماری کوشش ہے کہ پہلے زیادہ سے زیادہ میوہ بردار گاڑیوں کو نکالا جائے، ایس ایس پی

سری نگر/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) میوہ صنعت سے وابستہ لوگوں کے لئے ایک بڑی راحت کے طور وادی کو ملک کے ساتھ جوڑنے والی 270 طویل سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ بدھ کو کئی دنوں کے بعد مال بردار گاڑیوں کے لئے کھل گئی اور قاضی گنڈ سے میوہ سے لدی گاڑیوں کو جموں جانے کی اجازت دی گئی۔ ایس ایس پی ٹریفک رورل رویندر پال سنگھ نے میڈیا کو بتایا کہ ہماری کوشش ہے کہ پہلے زیادہ سے زیادہ میوہ (بقیہ ۶ پر)

ٹرانسپورٹ کرایوں میں بے تحاشا اضافے سے سیب کاشتکاروں کا بحران مزید سنگین

ٹرانسپورٹ محکمے نے خصوصی کریک ڈاؤن شروع کرنے کا فیصلہ کیا

سری نگر/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) وادی کشمیر کے سیب کاشتکار اور تاجر اس سال بدترین بحران کا سامنا کر رہے ہیں جہاں ایک طرف سری نگر۔ جموں قومی شاہراہ پر رکاوٹوں کے باعث سیب سے لدی گاڑیوں کی نقل و حمل بری طرح متاثر ہوئی ہے تو وہیں دوسری جانب ٹرانسپورٹ کرایہ میں بے تحاشا اضافہ اور بازار میں قیمتوں میں نمایاں کمی نے باغبانی کے اس اہم شعبے کو درپیش مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ کاشتکاروں کے مطابق چند ہفتے قبل فی بکس ٹرانسپورٹ (بقیہ ۶ پر)

آپریشن سندور: پاکستانی نائب وزیر اعظم کا بیان ٹرمپ کے دعوؤں کے برعکس

کیا وہ لوگ جنہوں نے پہلے بھارت کے موقف کو جھٹلانے کرنے کی مہم چلائی اب معافی مانگیں گے / کرن رججو

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ سی این آئی/ پاکستان کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کے اس انکشاف کے بعد کہ بھارت نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کے ساتھ دوطرفہ مسائل کے حل کیلئے کسی تیسرے فریق کی ثالثی سے واضح طور پر انکار کیا تھا مرکزی وزیر کرن رججو نے سوال کیا کہ کیا وہ لوگ جنہوں نے پہلے بھارت کے موقف کو بدنام کرنے کی مہم چلائی تھی اب وہ ملک کی شبیہ خراب کرنے پر معافی مانگیں گے۔ سی این آئی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ بندی کی ثالثی کے دعووں کے بیچ پاکستانی وزیر خارجہ نے اس بات کا انکشاف کیا کہ بھارت نے آپریشن سندور کے دوران پاکستان کے ساتھ دوطرفہ مسائل کے حل کیلئے کسی تیسرے فریق کی ثالثی سے واضح طور پر انکار کیا تھا جس (بقیہ ۶ پر)

میوہ صنعت پر سازش کے الزامات بے بنیاد

شاہراہ کی بندش خدا کے قہر کا نتیجہ: فاروق عبداللہ

سری نگر/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے بدھ کے روز اس تاثر کو یکسر مسترد کیا کہ جموں و کشمیر کی میوہ صنعت کو دانستہ طور پر نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرینگر۔ جموں قومی شاہراہ کی بندش انسانی عمل کا نتیجہ نہیں بلکہ قدرتی آفات کا اثر ہے۔ انہوں نے ضلع اننت ناگ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا: 'یہ کوئی دانستہ کوشش نہیں۔ کیا لوگوں نے پہاڑ توڑے ہیں؟ بارش کیا لوگوں کی وجہ سے ہوئی ہے؟ یہ سب خدا کے قہر کا نتیجہ ہے، کیونکہ ہم نے اپنے رب سے دوری اختیار کر لی ہے۔' فاروق عبداللہ کا کہنا تھا کہ بعض سیاسی لیڈران یہ الزام لگا رہے ہیں (بقیہ ۶ پر)

کالعدم مسلم کانفرنس کے سابق چیئرمین پروفیسر عبدالغنی بٹ انتقال کر گئے

سری نگر/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) کالعدم حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین اور مسلم کانفرنس کے سابق صدر پروفیسر عبدالغنی بٹ بدھ کی شام شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ کے سوپور علاقے میں واقع اپنی رہائش گاہ پر طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ خاندانی ذرائع نے تصدیق کی کہ پروفیسر بٹ صاحب (بقیہ ۶ پر)

اینٹی کورپشن بیورو کی ایک اور بڑی کاروائی

محکمہ بجلی کے دو ملازمین کو 50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کر لیا

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ (آفاق نیوز) جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے بدھ کے روز پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے دو اہلکاروں کو سری نگر کے مضافات میں واقع سمپورہ میں 50,000 روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ حکام نے گرفتار ہونے والوں کی شناخت جونیئر انجینئر شایق سلطان اور ایک سیکشن آفیسر محمد یوسف ڈار کے طور پر کی ہے، دونوں الیکٹرک ڈویژن پنتھا چوک میں تعینات ہیں۔ ایک شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے، اے سی بی کی ایک ٹیم نے جال بچھا کر دونوں کو اس وقت گرفتار کر لیا جب وہ مبینہ طور پر رشوت کی رقم کا مطالبہ اور وصول کر رہے تھے۔ حکام نے بتایا کہ دونوں ملزمان کو فوری طور پر حراست میں لے لیا (بقیہ ۶ پر)

تین ہفتوں کی عارضی معطلی کے بعد شری ویشنو دیوی یاترا بحال

جموں/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) جموں و کشمیر کے ضلع ریاسی کے قصبہ کٹرہ کے ترکوٹہ پہاڑیوں میں واقع شری ماتا ویشنو دیوی مندر کی یاترا 22 دنوں کی معطلی کے بدھ کی صبح دوبارہ شروع ہوئی۔ یاترا کی بحالی کی خبر پھیلتے ہی ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے یاتریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ماتا کے درشن کے لئے قطاروں میں کھڑے یاتری 'جے ماتا (بقیہ ۶ پر)

اگلے ماہ سے وندے بھارت جموں سے براہ راست سرینگر چلنے کی توقع

تاہم اضافی ٹرینیں چلانے کا کوئی امکان نہیں

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ (آفاق نیوز ڈیسک) طویل انتظار کے بعد وندے بھارت ٹرین اگلے ماہ کے بعد جموں سے براہ راست سرینگر چلنے کی توقع ہے۔ ریلوے کے ایک سینئر افسر نے بتایا کہ یہ قدم ایک ایسے وقت اٹھایا جا رہا ہے جب سرینگر جموں قومی شاہراہ پندرہ دن سے بھی زائد عرصے سے ٹریفک کے لیے بند ہے، جس کے باعث عوامی نقل وحرکت اور گاڑیوں کی آمدورفت بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ای ٹی وی بھارت نے ریلوے آفیسر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ براہ راست ٹرین کنیکٹیویٹی میں تاخیر کی وجہ جموں ریلوے اسٹیشن پر توسیعی کام ہے جو ستمبر تک مکمل ہونا تھا لیکن رفتار سست پڑنے سے یہ کام اب تین ہفتے مزید تاخیر کا شکار ہے۔ فی الحال کٹرہ اور سرینگر کے درمیان دو وندے بھارت ایکسپریس ٹرینیں آٹھ کوچز کے ساتھ چل رہی ہیں جن میں نو سو مسافروں کی گنجائش ہے۔ انہوں نے کہا: براہ راست جموں سرینگر ٹرین پائپ لائن میں (بقیہ ۶ پر)

'سیوا پکھواڑہ: لیفٹیننٹ گورنر رام بن۔گول روڈ پر بیلی برج کا اِفتتاح کیا

یہ بیلی پُل ہندوستانی فوج کی لگن، مہارت اور بے لوث خدمت کا مظہر ہے

سری نگر/ ۱۷ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پندرہ روزہ 'سیوا پکھواڑہ' کے آغاز کے موقعہ پر رام بن ۔ گول روڈ پر بیلی پُل کا بذریعہ ورچیول موڈ اِفتتاح کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یہ پُل رام بن کے لوگوں کو وقف کیا۔ اُنہوں نے پُل کی تعمیر میں انتھک محنت کرنے والے فوج کے بہادر انجینئروں کا شکریہ اَدا کیا جنہوں نے انتہائی مشکل حالات میں یہ کارنامہ انجام دیا۔ اُنہوں نے کہا،''یہ پُل رام بن، سنگل دان اور گول علاقوں میں رہنے والے تقریباً 1.5 لاکھ لوگوں کے لئے اُمید کی کرن اور لائف لائن ہے۔ یہ پُل رابطے کو بہتر اور عوامی زندگی کو آسان بنائے گا۔ حالیہ آفات سماوی نے لوگوں کی زندگی کو بُری طرح متاثر کیا جس کے نتیجے میں بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچا، معاشی مشکلات اور گول، سنگل دان و آس پاس کے علاقوں کو جوڑنے والے اہم راستوں میں رُکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''یہ بیلی پُل ہندوستانی فوج کی لگن، مہارت اور بے مثال خدمت کا مظہر ہے۔ ہندوستانی فوج کی طرف سے متاثرہ کمیونٹیوں کے لئے اہم رابطے کی بحالی اور امداد نے اِس پورے خطے کو نئی اُمید دی ہے۔'' اُنہوں نے اِس موقعہ پر ہندوستانی فوج اور سول اِنتظامیہ کو بھی مُبارک باد دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ پُل رام بن، سنگل دان، گول اور ملحقہ علاقوں کے درمیان رابطے کو بحال کرے گا جس سے ضروری سامان، طبی اِمداد اور ایمرجنسی خدمات تک بلاتعطل رَسائی ممکن ہوگی۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ یہ پُل اس بات کی علامت ہے کہ ضرورت کے وقت ہندوستانی فوج ہمیشہ ملک اور اس کے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے۔ اِفتتاحی تقریب میں جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) ڈیلٹا فورس میجر جنرل اے پی ایس بال، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، ضلع ترقیاتی کمشنر رام بن محمد الیاس خان، کمانڈر 11 سیکٹر (بقیہ صفحہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے بمنہ میں ٹرانسپورٹ بھون کا افتتاح کیا

نیا پی وی سی رجسٹریشن کارڈ متعارف کرایا

سرینگر 17 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سرینگر کے بمنہ میں نئے تعمیر شدہ ٹرانسپورٹ بھون کا افتتاح کیا جو جموں و کشمیر میں ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے دفتری ڈھانچے کو مضبوط کرنے اور تمام ٹرانسپورٹ سے متعلق خدمات کو ایک چھت کے نیچے لانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ یہ بھون ٹرانسپورٹ ایڈمنسٹریشن اور خدمات کیلئے ایک مرکزی سینٹر کے طور پر کام کرے گا جس میں ٹرانسپورٹ کمشنر، جوائنٹ ٹرانسپورٹ کمشنر، ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (آر ٹی او) کشمیر، اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفس (اے آر ٹی او) اور دیگر متعلقہ سیکشنز کے دفاتر ہوں گے۔ ان دفاتر کو ایک چھت کے نیچے لانے سے کارکردگی، رابطہ کاری اور عوامی خدمات کی فراہمی میں بہتری متوقع ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے پی وی سی رجسٹریشن سرٹیفکیٹس بھی متعارف کرائے۔ یہ ایک جدید اقدام ہے جو گاڑیوں کے مالکان کو پائیدار، چھیڑ چھاڑ سے محفوظ اور آسان رجسٹریشن کارڈ فراہم کرنے کیلئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ روایتی کاغذی فارمیٹ کو تبدیل کرتے ہوئے نئے پی وی سی کارڈز نہ صرف خدمات کے معیار کو بہتر بنائیں گے بلکہ غلط استعمال کو کم کرنے میں بھی مدد کریں گے۔ پی وی سی (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ایس آئی اے کشمیر نے تین سال سے مفرور

بدنام زمانہ منشیات اسمگلر کو گرفتار کیا

سری نگر/ ۱۷ ستمبر (یو این آئی) ریاستی تحقیقاتی ایجنسی (ایس آئی اے) نے منشیات اور دہشت گردی سے جڑے ایک کیس کے سلسلے میں تین برس سے مفرور ایک اہم اسمگلر کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار اسمگلر کی شناخت ظفران خان ولد شفیع اللہ خان، ساکن مہرا اوڑی ضلع بارہمولہ کے طور پر کی گئی ہے، جسے ایس آئی اے کی ایک خصوصی ٹیم نے ضلع کٹھوعہ میں کامیاب چھاپہ مار کارروائی کے دوران دھر دبوچا۔ ایس آئی اے کے مطابق، ظفران خان پاکستان میں بیٹھے دہشت گرد ہینڈلرز کی پشت پناہی والے ایک نارکو-ٹیرر ماڈیول کا اہم رکن تھا جو لائن آف کنٹرول (ایل او سی) اوڑی سیکٹر کے راستے منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث رہا ہے۔ ان منشیات کو وادی اور جموں خطے میں منتقل کر کے فروخت کیا جاتا تھا اور حاصل شدہ رقم (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے 'سوستھ ناری سشکت پریوار ابھیان' کی

افتتاحی تقریب میں ورچوئلی شرکت کی

سرینگر 17 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) وزیر صحت و طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دھار مدھیہ پردیش سے شروع کیے گئے 16 روزہ قومی صحت مہم 'سوستھ ناری سشکت پریوار' کی افتتاحی تقریب میں ورچوئلی شرکت کی۔ صحت اور طبی تعلیم کے سینئر افسران نے بھی وزیر صحت کے ہمراہ اس تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے وزیر نے صحت کے شعبے کے افسران پر زور دیا کہ وہ خواتین کی صحت اور بہبود سے متعلق اس منفرد قومی صحت مہم کو جموں و کشمیر کے ہر کونے تک پہنچائیں۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ اس مہم میں پنچائت کی سطح سے تمام اسٹیک ہولڈرز کو شامل کریں تاکہ اس کے مطلوبہ مقاصد حاصل کئے جاسکیں۔ صحت کی وزیر نے افسران سے یہ بھی کہا کہ وہ الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے عوام میں شعور اجاگر کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس ابھیان سے مستفید ہوسکیں۔ وزیر نے اس موقع پر وزیر اعظم کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے خواتین کی صحت اور بہبود کیلئے ایک خصوصی مہم شروع کی۔

لنگیٹ میں سڑک حادثہ

دو فوجی اہلکار زخمی

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ (آفاق نیوز) شمالی کشمیر کے کپواڑہ ضلع کے لنگیٹ علاقے میں بدھ کے روز ایک ٹرک اور ایک آرمی جپسی کے درمیان حادثہ پیش آیا جس میں دو فوجی اہلکار زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ ٹکر میں گیس سلنڈروں سے لدے ٹرک، جس کا رجسٹریشن نمبر JK19A 5424 تھا، اور ایک آرمی جپسی شامل تھی۔ حادثے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی

غلطی سے ہونے والے چلانوں کا از سر نو جائزہ لیا جارہا ہے

ٹریفک لائٹس کو ہر جگہ فعال کیا گیا، ایس ایس پی ٹریفک

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ سی این آئی/ شہر سرینگر میں ٹریفک دباؤ کو کم کرنے اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی جاری رہے گی کی بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر اعجاز احمد نے کہا کہ غلطی سے ہونے والے چلانوں کو از سر نو جائزہ لیا جا رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں ایک تقریب کے حاشیہ پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر اعجاز احمد نے کہا کہ شہر سرینگر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے ٹریفک پولیس کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک لوگ قوانین کی خلاف ورزی کرنا نہیں چھوڑ دیں گے تب تک ہماری کارروائیاں جاری رہیں گی۔ کچھ افراد کو غلطی سے چالان جانے کے سوال کا جواب دیتے ہوئے ایس ایس پی ٹریفک سٹی سرینگر نے کہا کہ اس تمام چیزوں کو دیکھا جارہا ہے اور جہاں یہ مکمل طور پر ثابت ہوتا ہے کہ گاڑی والے کو غلط چلان گیا ہے ان کو واپس کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری طرح سے کوشش یہی ہوتی ہے کہ گاڑی والی گاڑیاں پارکنگ میں (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یاد میں بیداری پروگرام کا اہتمام کیا

سرینگر 17 ستمبر/ پولیس ترجمان کے مطابق جموں و کشمیر پولیس نے ہائر سیکنڈری اسکول نجی پورہ میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا تاکہ ملک کے اندر قوم کی تعمیر اور استحکام اور امن کے لیے ہندوستان کے آئرن مین اور قومی یکجہتی کے معمار سردار ولبھ بھائی پٹیل کی خدمات کو یاد کیا جاسکے۔ اس پروگرام کا مقصد پولیس فورس کی پیشہ ورانہ مہارت، (بقیہ صفحہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے بلیوارڈ روڈ کو کشادہ کرنے کے منصوبے کا جائزہ لیا

منصوبے کی بروقت تکمیل پر زور

سری نگر/ ۱۷ ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کی موجودگی میں ایک میٹنگ کی صدارت کی جس میں مختلف جاری ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا بالخصوص بلیوارڈ روڈ کو کشادہ کرنے کے منصوبے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ میٹنگ میں چیف انجینئر آر اینڈ بی سینٹرل کشمیر، سپرانٹنڈنگ انجینئر آر اینڈ بی، وائس چیئرمین ایل سی ایم اے، ایگزیکٹو انجینئر اور محکمہ تعمیرات عامہ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں چیف انجینئر (آر اینڈ بی) نے منصوبوں کی موجودہ صورتحال پر ایک تفصیلی رپورٹ پیش کی اور پریزنٹیشن کے ذریعے بریفنگ دی۔ تفصیلی غور وخوض کے بعد نائب وزیر اعلیٰ نے محکمہ تعمیرات عامہ کو ہدایت دی کہ بلیوارڈ روڈ کو کشادہ کرنے کا کام فوری طور پر دوبارہ شروع کیا جائے کیوں کہ یہ منصوبہ سیاحت کی ترقی کے لئے نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ اس عمل کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کرے اور کام کی رفتار تیز کرے جبکہ وائس چیئرمین ایل سی ایم ا، (بقیہ صفحہ ۶ پر)

عبدالرحیم راتھر نے چاڈورہ۔برنوار کی اہم سڑک

پر میکڈمائزیشن کے کام کا اِفتتاح کیا

بڈگام/ 17 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج چاڈورہ کو برنوار سے جوڑنے والی اہم سڑک پر میکڈمائزیشن کے کام کا اِفتتاح کیا۔ سپیکر موصوف نے اِفتتاحی تقریب کے دوران خطاب کرتے ہوئے دیہی انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لئے حکومت کے عزم پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا،''یہ سڑک اِس علاقے کے لوگوں کے لئے ایک لائف لائن ہے۔ اِس کی میکڈمائزیشن سے نہ صرف مقامی لوگوں کو درپیش دیرینہ مشکلات کا خاتمہ ہوگا بلکہ علاقے کی مجموعی ترقی کے لئے بھی ایک محرک کا کام بھی کرے گا۔'' اُنہوں نے مزید کہا کہ بہتر رابطوں سے اِقتصادی ترقی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے، منڈیوں، صحت کی سہولیات تک رسائی میں اِضافہ ہوگا اور مقامی کمیونٹی کے معیارِ زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ اِس موقعہ پر ایگزیکٹیو اِنجینئر پی ایم جی ایس وائی نے سپیکر کو یقین دِلایا کہ میکڈمائزیشن کا کام 20 دِن کے تحت ٹائم فریم کے اندر موثر طریقے سے مکمل کیا جائے گا۔ اُنہوں نے سپیکر موصوف کو آگاہ کیا کہ یہ 9.90 کلومیٹر طویل سڑک کا منصوبہ جس پر تخمینہ لاگت 2.15 کروڑ روپے ہے، ایک اہم انفراسٹرکچر اقدام (بقیہ صفحہ ۶ پر)

گاندربل میں 18 سالہ نوجوان

پاور کنال میں ڈوب کر جاں بحق

سرینگر/ 17 ستمبر/ سی این آئی/ وسطی ضلع گاندربل کے مضافات میں پاور کینال میں ڈوب جانے کے بعد 18 سالہ نوجوان جاں بحق ہوگیا۔ سی این آئی کو نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ اُرپش گاندربل میں اس وقت صف ماتم بچھ گئی جب ایک نوجوان پاور کینال میں ڈوب گیا۔ نمائندے نے عین شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اویس احمد بنیا ولد زبیر احمد بنیا ساکنہ اُرپش اچانک پانی کی نہر میں پھسل کر ڈوب گیا جس کے بعد اگرچہ وہاں مقامی لوگوں نے اس کو بچانے کی کوشش کی اور اس کو نہر سے بے ہوشی کی حالت میں نکال کر اسپتال پہنچانے کی کوشش کی جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ نوجوان کی نعش طبی لوازمات کی ادائیگی کیلئے تحویل میں لینے کے بعد آخری رسومات کیلئے لواحقین کے حوالہ کردی گئی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔

آیوش ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر کنی ہامہ میں

سوستھ ناری، سشکت پریوار ابھیان کے تحت طبی کیمپوں کا اِنعقاد

بڈگام/ 17 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) ضلع آیوش آفیسر بڈگام ڈاکٹر فردوس ملک کی نگرانی میں آج یہاں ''سوستھ ناری، سشکت پریوار ابھیان'' کے تحت آیوش ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر کنی ہامہ میں متعدد طبی کیمپوں کا اِنعقاد کیا۔ اس اقدام کا مقصد خواتین کی صحت اور تندرستی کو فروغ دینا ہے تاکہ کنبوں اور معاشرے کو مجموعی طور پر مضبوط بنایا جاسکے۔ مقامی ہائی سکول میں ایک خصوصی رَسائی کیمپ کا انعقاد کیا گیا جس میں طالبات نے سرگرمی سے حصہ لیا۔ اس کے علاوہ ایک اور کیمپ آیوش ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر کنی ہامہ میں منعقد ہوا جہاں مقامی خواتین نے جوش وخروش سے شرکت کی۔ ان کیمپوں کے دوران خون کی کمی (انیمیا)، ہائی بلڈ پریشر، شوگر، تھائیرائیڈ کی بیماریوں اور طرزِ زندگی سے متعلق دیگر امراض کے لئے مفت طبی جانچ کی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ غذائیت، حیض کی صفائی، زچہ و بچہ کی صحت پر بیداری سیشنوں کا بھی انعقاد کیا گیا۔ یوگا، مراقبہ اور ذہنی تناؤ سے نجات کے عملی مظاہرے بھی پیش کیے گئے تاکہ ہمہ گیر صحت کو فروغ دیا جاسکے۔ اس کے علاوہ تولیدی صحت، ذہنی سکون اور طرزِ زندگی میں تبدیلی کے حوالے سے انفرادی سیشن بھی منعقد کیے گئے۔ ان کیمپوں کے دوران شرکاء میں مفت ادویات بھی تقسیم کی گئیں۔ اس موقعہ پر میڈیکل (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جموں میں خاتون منشیات فروش گرفتار،

ہیروئن جیسا مواد برآمد: پولیس

جموں، 17 ستمبر (یو این آئی) منشیات کے خلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے پولیس نے جموں میں ایک خاتون منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کی تحویل سے ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس پوسٹ نروال کی ایک پارٹی نے معمول کی گشت کے دوران ایک خاتون منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران اس کی تحویل سے 19 گرام ہیروئن جیسا مواد، 7 ہزار 4 سو 20 روپے نقدی اور ایک الیکٹرانک وزنی مشین برآمد کی گئی۔ گرفتار شدہ کی شناخت پنکی زوجہ وکاس ساکن راجیو نگر نروال کے طور پر کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن بہوفورٹ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 275/2025 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور مزید تحقیقات شروع کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں پولیس منشیات کی بیخ کنی کے لئے پرعزم ہے۔

جموں وکشمیر پولیس نے وادی کشمیر میں سوچھتا عہد اور صفائی مہم کے ساتھ 'سیوا پرو' منایا

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ (آفاق نیوز) 'سیوا پرو' کے جاری ملک گیر منانے کے ایک حصے کے طور پر، جموں وکشمیر پولیس نے سری نگر، گاندربل، بڈگام، پلوامہ، اننت ناگ، بانڈی پورہ، کپواڑہ، بارہمولہ، کولگام، شوپیاں، اونتی پورہ اور ہندوارہ میں تمام پولیس اداروں میں صفائی کے اقدامات کا ایک سلسلہ منظم کیا۔ اس موقع کا آغاز سوچھتا عہد کی انتظامیہ کے ساتھ ہوا، جس نے پولیس اہلکاروں کی صفائی، حفظان صحت، اور صاف ستھرا ماحول کے تئیں سوچھ بھارت ابھیان کے وژن کے مطابق عزم کا اعادہ کیا۔ ان سرگرمیوں کا مقصد کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا اور حفظان صحت اور ماحولیاتی ذمہ داری کو فروغ دینا تھا۔ ان مہمات میں ہر سطح پر پولیس افسران اور اہلکاروں کی فعال شرکت دیکھنے میں آئی جنہوں نے اجتماعی طور پر دفتر کے احاطے، پولیس اداروں اور آس پاس کے علاقوں کی صفائی کا کام کیا۔ ان اقدامات کا مقصد سیوا پرو کے مقاصد کے مطابق حفظان صحت، ماحولیاتی ذمہ داری اور عوامی خدمت کو فروغ دینا تھا۔ مزید برآں، پولیس کی ٹیمیں مقامی کمیونٹی تک پہنچیں، دکانداروں، نوجوانوں اور رہائشیوں کو صفائی ستھرائی، حفظان صحت اور پائیدار زندگی کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے شامل کریں۔ کمیونٹی پر مبنی اس (بقیہ صفحہ ۶ پر)

سوچھ اُتسو "سوچھتا ہی سیوا 2025" کی سب سے بڑی تقریب گلمرگ میں منعقد

مختلف ایونٹس کا انعقاد، دیہی ترقی کے وزیر جاوید احمد ڈار تھے خاص مہمان

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ مصطفیٰ جمیل/ سوچھ اُتسو "سوچھتا ہی سیوا" 2025 کے سلسلے میں آج جموں وکشمیر میں ایک میگا پروگرام منعقد ہوا۔ ڈائریکٹوریٹ آف رورل سینیٹیشن ڈیپارٹمنٹ آف رورل ڈیولپمنٹ کی طرف سے منعقدہ اس پروگرام میں کابینہ وزیر جاوید احمد ڈار نے شرکت کی۔ گلمرگ کے گاف کورس میں منعقدہ اس پروگرام میں صفائی کرم چاریوں، طلباء وطالبات، دیہی ترقی محکمے سے وابستہ ملازمین، عام لوگوں اور کئی ثقافت سے وابستہ کئی فنکاروں نے شرکت کی۔ گلمرگ میں منعقدہ اس رنگارنگ پروگرام لے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

اِسٹمیٹس کمیٹی نے محکمہ جنگلات و ماحولیات کے کام کاج کا جائزہ لیا

چیئر پرسن نے جنگلات کی کمی اور ماحولیاتی اثرات پر تشویش کا اِظہار کیا

سری نگر/ 17 ستمبر/ (ڈی آئی پی آر) اِسٹمیٹس کمیٹی کی میٹنگ آج یہاں جموں وکشمیر اسمبلی کے کمپلیکس سری نگر میں منعقد ہوئی جس میں محکمہ جنگلات و ماحولیات کے کام کاج کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کمیٹی کی چیئر پرسن شمیم فردوس نے کی۔ میٹنگ میں اراکین عبدالمجید بٹ لارمی، غلام محی الدین میر، پون کمار گپتا، گھرو رام بھگت، اعجاز احمد جان، شفیع احمد وانی، چندر پرکاش گنگا، پیارے لال شرما اور اَرجن سنگھ راجو نے شرکت کی۔ چیئر پرسن نے جنگلات کے کم ہوتے رقبے اور اس کے ماحول پر پڑنے والے منفی اثرات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے جنگلات کے تحفظ اور ماحولیاتی توازن کو برقرار رکھنے کے لئے دیرپا اور وقتی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ کمیٹی نے جموں وکشمیر کے تمام علاقوں میں بڑے پیمانے پر اور دیرپا شجرکاری مہمات چلانے پر زور دیا۔ اُنہوں نے جنگلات کی کٹائی پر قابو پانے اور جنگلاتی آگ کے (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے گاندربل میں منشیات

کی لت سے آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا

سرینگر 17 ستمبر/ پولیس ترجمان کے مطابق منشیات کے استعمال کی لعنت کو روکنے اور نوجوانوں میں بیداری پھیلانے کی اپنی جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، جموں وکشمیر پولیس نے ایس آر تھیٹر گاندربل اور گورنمنٹ ڈگری کالج گاندربل کے اشتراک سے آج ڈگری کالج گاندربل کے کانفرنس ہال میں منشیات سے بچاؤ کے لیے آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا۔ تقریب کی صدارت ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال- جے کے پی ایس نے کی۔ منشیات کے خاتمے کے پروگرام میں طلباء، فیکلٹی ممبران، تھیٹر کے فنکاروں اور پولیس افسران کی پرجوش شرکت دیکھی گئی۔ پروگرام کے دوران، وسائل کے افراد نے جسمانی اور ذہنی صحت، خاندان کی فلاح و بہبود اور بڑے پیمانے پر معاشرے پر منشیات کی لت کے مضر اثرات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے منشیات سے پاک ماحول پیدا کرنے میں نوجوانوں کے کردار پر بھی زور دیا اور طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی برادریوں میں تبدیلی کے سفیر بنیں۔ اس موقع پر S.R تھیٹر کے تھیٹر فنکاروں نے ایک فکر انگیز خاکہ پیش کیا جس میں منشیات کی لت کے تباہ کن (بقیہ صفحہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں بین الاقوامی سرحد کے قریب

کھیت سے زنگ آلودہ مارٹر شل برآمد

سرینگر/ 17 ستمبر/ سی این آئی/ سیکورٹی فورسز نے کٹھوعہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک گاؤں میں زنگ آلودہ مارٹر شل برآمد کرنے کے بعد اس کو ناکارہ بنایا۔ سی این آئی کے مطابق کٹھوعہ ضلع میں بین الاقوامی سرحد کے قریب ایک آگے گاؤں میں سیکورٹی فورسز نے ایک زنگ آلود مارٹر گولہ پایا اور بعد میں اسے ناکارہ بنا دیا۔ پولیس کے ایک سنیئر عہدیدار نے بتایا کہ مارٹر گولہ کو بدھ کی صبح ہیرانگر سیکٹر میں بوبیا کے ایک کھلے میدان میں کچھ دیہاتیوں نے دیکھا۔

وزیر اعظم کی 75 ویں سالگرہ کے موقعہ پر لال چوک میں کشمیری موسیقی کا اہتمام

بلڈ ڈونیشن کیمپوں کے دوران خون کا عطیہ دیا گیا

سرینگر / 17 ستمبر / اے پی آئی / وزیر اعظم کی 75 ویں سالگرہ کے موقعے پر تاریخی لال چوک کے گھنٹہ گھر کے قریب محفل موسیقی کا انعقاد کیا گیا جموں وکشمیر میں وزیر اعظم کی 75 ویں سالگرہ کے موقعہ پر بلڈ ڈونیشن کیمپوں کا بھی اہتمام کیا گیا اور بڑی تعداد میں بی جے پی کے کارکنوں، لیڈروں اور مختلف مکتبہ ہائی فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اپنے خون کا عطیہ پیش کیا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعظم کی 75 ویں سالگرہ کے موقعہ پر جہاں ملک بھر میں تقریبات کا اہتمام کیا گیا وہیں جموں وکشمیر میں و (بقیہ صفحہ ۶ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے ہندواڑہ میں طلباء کے لیے بیداری سیشن کا اہتمام کیا

محکمہ پولیس کے کام کاج، ڈھانچے اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کیا

سرینگر/ ۱۷ ستمبر/ پولیس و عوامی تعلقات کو مضبوط بنانے اور نوجوانوں میں بیداری کو فروغ دینے کی اپنی مسلسل کوششوں کے تحت، جموں وکشمیر پولیس نے آج پولیس اسٹیشن ہندواڑہ، پولیس اسٹیشن ولگام اور پولیس اسٹیشن قلم آباد میں طلباء کے لیے بیداری سیشن کا انعقاد کیا۔ ان اقدامات کا مقصد طلباء کو محکمہ پولیس کے کام کاج، ڈھانچے اور ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ سیشن کے دوران طلباء کو پولیس کے کردار اور فرائض، ایک تھانے کے تنظیمی ڈھانچے اور روزمرہ کے کام اور معاشرے میں امن و امان برقرار رکھنے کی اہمیت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ پولیس افسران نے پولیس اسٹیشن میں رکھے گئے مختلف قسم کے ریکارڈ کی بھی وضاحت کی جس میں فرسٹ انفارمیشن رپورٹس (ایف آئی آرز)، روزانہ کی ڈائری، کیس فائلیں، اور گرفتاری کے رجسٹر شامل ہیں۔ سیشن انٹرایکٹو اور معلوماتی تھا، جس نے طلباء کو پولیس کے کام کرنے اور قانون نافذ کرنے والے میکانزم کے بارے میں ایک قابل قدر بصیرت فراہم کی۔ اس کے علاوہ، طلباء کو پولیس اہلکاروں کی طرف سے استعمال ہونے والے مختلف قسم کے آلات سے آگاہ کیا گیا اور انہیں تفتیش، ریکارڈ رکھنے اور جرائم کی روک تھام کے معیاری طریقہ کار سے واقف کرایا گیا۔ افسران نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے پروگرام نہ صرف بیداری میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ پولیس اور کمیونٹی کے درمیان اعتماد اور تعاون کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ حصہ لینے والے طلباء نے سیشن کے انعقاد (بقیہ صفحہ ۶ پر)

مودی نے ایک ترقی یافتہ اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کے عزم کے ساتھ کام کیا: شاہ

ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر سے لے کر دفعہ 370 کو ختم کرنے تک برسوں سے زیر التواء مسائل کو فوری طور پر حل کیا

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ و امداد باہمی امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک ترقی یافتہ اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کے عزم کے ساتھ کام کیا ہے، جس کے نتائج ہر شعبے میں نظر آرہے ہیں۔ بدھ کو یہاں تیاگ راج اسٹیڈیم میں افتتاحی تقریب میں سب کو وشوکرما ڈے کی مبارکباد دیتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ بھگوان وشوکرما مزدور طبقے کے لیے بہت اہم مقام رکھتے ہیں۔ یہ اتفاق ہے کہ بھگوان وشوکرما اور وزیر اعظم نریندر مودی دونوں کی سالگرہ

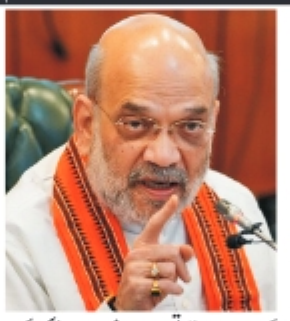

ایک ہی دن آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی نے اپنے دور حکومت میں کبھی امتیازی سلوک نہیں کیا، جبکہ پچھلی حکومت نے کیا تھا۔ وزیر اعظم مودی نے 1.4 بلین لوگوں کو اپنا خاندان سمجھا ہے۔ مودی نے اپنے گیارہ سالہ دور اقتدار میں ملک کو محفوظ بنا کر، اسے معاشی طور پر ترقی دے کر، ہر غریب گھرانے میں نئی توانائی اور جوش پیدا کر کے، اور ہر بچے میں عظیم ہندوستان کا عزم پیدا کر کے یہ حاصل کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی سرحدوں کو محفوظ بنانا ہو یا سرجیکل اسٹرائیک اور ہوائی حملوں سے جوابی کارروائی ہو اور آخر کار آپریشن سندور پاکستان کے گھر میں گھس کر مسٹر مودی نے کر دکھایا۔ انہوں نے ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر سے لے کر دفعہ 370 کو ختم کرنے تک برسوں سے زیر التواء مسائل کو فوری طور پر حل کیا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ وہ 24 سال سے وزیر اعظم کے ساتھ کام کر رہے ہیں، لیکن انہوں نے کبھی چھٹی نہیں کی۔ ہر لمحہ ان کی ترجیح ملکی ترقی اور غریبوں کی فلاح و بہبود میں مصروف رہنا ہے۔ آج، ہم دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن چکے ہیں اور 2027 میں تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائیں گے۔ مسٹر مودی نے ایک ترقی یافتہ اور خوشحال ہندوستان کی تعمیر کے عزم کے ساتھ کام کیا ہے۔

مرمو، راجناتھ اور شاہ نے مودی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد پیش کی

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور وزیر داخلہ امت شاہ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی 75 ویں سالگرہ پر مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ محترمہ مرمو نے اپنے پیغام میں کہا، "ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی جی کو ان کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات۔ محنت کی انتہا کی مثال قائم کرتے ہوئے، اپنی غیر معمولی قیادت کے ذریعے ملک میں بڑے اہداف کو حاصل کرنے کی ثقافت کو جنم دیا ہے۔ آج عالمی برادری بھی آپ کی رہنمائی میں اپنے اعتماد کا اظہار کر رہی ہے۔ میں دعا گو ہوں کہ آپ ہمیشہ صحت مند اور خوش رہیں اور اپنی بے مثال قیادت کے ساتھ قوم کو ترقی کی نئی بلندیوں پر پہنچائیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا، "ہندوستان کے نامور وزیر اعظم نریندر مودی جی کو ان کی 75 ویں سالگرہ پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ اپنی دور اندیش قیادت، قوم کے تئیں لگن اور انتھک محنت کے ذریعے، مودی جی نے ہندوستان کو نئی توانائی اور نئی سمت دی ہے۔ انہوں نے عالمی سطح پر ہندوستان کی طاقت اور عزت کو بڑھایا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ وزیر اعظم نے اپنی غیر معمولی قیادت، تخیل کے ساتھ ساتھ اپنی حساسیت کا بھی مظاہرہ کیا ہے۔ غریبوں کی فلاح و بہبود اور عوامی بہبود کے لیے ان کا عزم اپنے آپ میں مثالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کے عزم کے ساتھ مودی جی ملک کو خود انحصاری، ترقی اور خوشحالی کے وژن کو تقویت دے رہے ہیں۔ خدا سے دعا ہے کہ انہیں اچھی صحت، لمبی زندگی اور مسلسل توانائی حاصل ہو، تاکہ وہ ہندوستان کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں کامیاب ہوں۔ مسٹر شاہ نے کہا، "مسائل کو دور اندیشی کے ساتھ دیکھنا اور انہیں پوری لگن کے ساتھ حل کرنا مودی جی کی شخصیت کی خاصیت ہے۔ پوری دنیا انہیں مسئلہ حل کرنے والا لیڈر مانتی ہے۔ جنگوں، تناؤ اور عالمی لابیوں کے دور میں مودی جی پوری دنیا کے لیے رابطے کے پل کے طور پر ابھرے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے 27 ممالک نے مودی جی کو اعلیٰ ترین شہری اعزاز سے نوازا ہے۔ یہ ان کی عالمی قیادت کا ثبوت ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی مسٹر مودی کے 75 ویں یوم پیدائش پر ملک بھر میں سیوا پکھواڑا کا اہتمام کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ کئی تنظیمیں بھی ملک کے مختلف حصوں میں بہت سے پروگرام منعقد کر رہی ہیں۔

مودی ملک کو سپر پاور بنا رہے ہیں: امبانی

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) ریلائنس انڈسٹریز کے چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر مکیش امبانی نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کو ان کی سالگرہ پر مبارکباد دی اور کہا کہ وہ ملک کو عالمی سپر پاور بنا رہے ہیں۔ ایک ویڈیو پیغام جاری کرتے ہوئے مسٹر امبانی نے کہا کہ مسٹر مودی ایک ایسے لیڈر ہیں جو ملک اور اس کے شہریوں کے بہتر مستقبل کے لیے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ انہوں نے سب سے پہلے گجرات کو معاشی طاقت کا مرکز بنایا اور اب پورے ملک کو عالمی سپر پاور بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ مسٹر مودی کا امرت مہوتسو (75 سال کا ہونا) ملک کے امرت کال میں ہوا ہے۔ مسٹر امبانی نے کہا کہ تین دہائیوں سے زیادہ وقت سے مسٹر مودی کو قریب سے جاننا ان کے لئے خوش قسمتی کی بات ہے۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا۔

دنیا ایک خاندان: مودی اس صوفیانہ تصور کے عصری ترجمان: پیرزادہ ارشد فریدی

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) آج وزیر اعظم نریندر مودی کی 75 ویں سالگرہ ہے۔ اس موقع پر اہل وطن انکی شخصیت، عوامی زندگی، سیاسی سفر، طرز حکمرانی اور خدمت خلق کے جذبے کو یاد کر رہے ہیں۔ ان میں ایک اہم نام ہے درگاہ حضرت شیخ سلیم چشتی، فتح پور سیکری کے سجادہ نشین پیرزادہ ارشد فریدی کا، جنھوں نے وزیر اعظم کو بالکل الگ نظریہ سے دیکھا ہے۔ سجادہ نشین ارشد فریدی نے اپنے ایک مضمون میں کہا ہے کہ فلسفہ تصوف نہ صرف انسانوں کے درمیان روحانی فاصلوں کو کم کرتا ہے بلکہ قوموں کے درمیان فاصلوں کو بھی مٹاتا ہے۔ پچھلے دنوں وزیر اعظم نریندر مودی نے جس کھلے دل سے ہندوستان کے قدیم عقیدہ وسودھیوکٹم بکم) "دنیا ایک خاندان ہے) سے اس فلسفے کی پورے طور پر وابستگی کا ذکر کیا اس کی نظیر کم ملتی ہے۔ انکے بقول وزیر اعظم مودی کی اہمیت اس لحاظ سے بڑھ جاتی ہے کہ وہ تنازعات سے متاثرہ دنیا کو امن و ہم آہنگی کی اہمیت کا احساس دلانے والے ہمارے ملک کے پہلے جمہوری حکمران ہیں۔ پیرزادہ ارشد فریدی نے مزید کہا کہ صوفی فلسفہ کل بھی امن و سلامتی سے عبارت تھا اور آج کی بے چین اور بے آرام دنیا کو بھی تزکیہ نفس، روحانیت، اور خالق العلم سے قربت حاصل کر کے ہی وہ سکون ملے گا جو فلاح انسانیت کو مطلوب ہے اور جو انسان کو دوسروں کے ساتھ محبت، بھائی چارہ، اور باہمی احترام کی طرف لے جاتا ہے۔ صوفی تعلیمات میں برداشت، صبر، اور تمام مخلوقات سے محبت شامل ہے، جو انہیں بین الاقوامی امن اور ہم آہنگی کے فروغ کے لیے ایک اہم ذریعہ بناتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دنوں دہلی میں خسرو فیسٹیول میں وزیر اعظم مودی نے دنیا میں ہندوستان کی اہمیت سامنے لانے کی کوششوں میں حضرت امیر خسرو کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے اپنی فکر اور قول و عمل سے ہندوستان کو اقوام عالم میں سب سے عظیم الشان قوم کے طور پر متعارف کرایا تھا۔ صوفی بزرگوں بلھے شاہ، بابا فرید الدین شکر گنج، نظام الدین اولیاء اور خسرو کے ذریعہ رائج ہم آہنگ موسیقی کی ثقافت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے صوفیا کی بھگتی کی بہترین روایت کو خراج پیش کیا تھا اور کہا تھا کہ اگر آج بھی سنسکرت کو دنیا میں ایک شاندار زبان کا درجہ حاصل ہے تو اسے یہ مقام دلانے میں امیر خسرو کے کردار کو فراموش نہیں کیا جا سکتا اسی طرح ہم رومی اور مرزا غالب کی خدمات کے بھی ہمیشہ مشکور و ممنون رہیں گے۔ صوفی موسیقی کو ہندوستان کے مشترکہ کثیر وراثت کی نمایاں پہچان قرار دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا تھا کہ صوفی سنتوں کی طرف سے پھیلایا گیا امن اور سکون کا پیغام جنگوں سے متاثرہ موجودہ عہد میں ہمیں بہت کچھ سمجھنے اور سوچنے کی تحریک دیتا ہے۔ ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب نے صوفی ازم کو پھلنے پھولنے کا خاطر خواہ موقع فراہم کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ اس ملک نے اپنے تمدنی اور فکری خزانے کو مزید وسعت دینے کے ساتھ صوفی تحریک کو مقامی رنگ و آہنگ بھی عطا کیا ہے۔

وزیر اعظم مودی جمہوری ممالک کے رہنماؤں کے درمیان مقبولیت کے گراف میں سرفہرست ہیں

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) اپنی کرشمائی شخصیت، ایماندارانہ شبیہ اور محنت سے مسٹر مودی، جو گزشتہ 11 برسوں سے اس وسیع اور متنوع ملک کے وزیر اعظم ہیں، اب بھی دنیا کے جمہوری ممالک کے لیڈروں کی گھریلو مقبولیت کے گراف میں بڑے فرق سے سرفہرست ہیں۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پی ایم مودی ایسے دوسرے سیاستدان ہیں جنہوں نے مسلسل انتخابی کامیابی کے ساتھ تیسری بار وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالا ہے اور آج بھی عوام کے درمیان سب سے زیادہ مقبول رہنما کے طور پر برقرار ہیں۔ عالمی سروے فرم اسٹیٹسٹا کی اگست 2025 تک کی ایک رپورٹ کے مطابق پی ایم مودی کی گھریلو مقبولیت 72 فیصد کے ساتھ سر فہرست تھی۔ عدم مقبولیت کی شرح 21 فیصد تھی جبکہ سات فیصد اپنی پسند کے بارے میں متذبذب تھے۔ اس سروے میں جنوبی کوریا کے لی جائی-میونگ 58 فیصد مقبولیت اور 30 فیصد عدم مقبولیت کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ اسی طرح امریکہ کی ایجنسی پیو ریسرچ سینٹر کی مارچ تا مئی کی رپورٹ میں پی ایم مودی کی مقبولیت کا گراف 79 فیصد پر تھا۔ گھریلو میڈیا ادارے انڈیا ٹوڈے کی یکم اگست کی رپورٹ میں پی ایم مودی 58 فیصد کی شرح مقبولیت کے ساتھ دیگر رہنماؤں سے کافی آگے تھے۔ پی ایم مودی کی قیادت میں ریاستوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا سیاسی اثر و رسوخ بڑھا ہے اور پارٹی میں ان کی ایسے واحد رہنما کے طور پر شبیہ بنی ہے جن کے بارے میں ملک کے کئی حصوں میں اکثر یہ سننے کو ملتا ہے کہ وہاں کوئی بھی انتخاب لڑے ووٹ مودی کے نام پر ہی ملتے ہیں۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ پی ایم مودی کی شخصیت اور ان کی مقبولیت کے باعث پچھلے 11 برسوں میں ان کی قیادت میں بی جے پی کے ووٹ کا دائرہ بڑھا ہے اور تمام طبقات نے اسے ووٹ دیا ہے۔ تجزیوں کے مطابق بی جے پی کا مسلم ووٹ 1996 میں دو فیصد تھا جو 2014 اور 2019 میں بڑھ کر آٹھ فیصد تک پہنچ گیا ہے۔ دیگر پسماندہ طبقے یعنی او بی سی کا بی جے پی کو ووٹ 1996 کے 19 فیصد کی بہ نسبت بڑھ کر اب 44 فیصد تک پہنچ گیا ہے جبکہ دلتوں کا 14 فیصد سے بڑھ کر 34 فیصد اور آدی واسیوں کا 21 فیصد سے بڑھ کر 44 فیصد تک پہنچ گیا ہے۔

این ایچ اے ایل نے قومی شاہراہوں کے منصوبوں کے معیار کو بڑھانے کے لیے آر ایف پی کی دفعات کو سخت کیا

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) پروجیکٹ پر عمل درآمد کے معیار کو بہتر بنانے، تاخیر کو کم کرنے اور نیشنل ہائی وے پروجیکٹوں کی مجموعی لائف سائیکل لاگت کو کم کرنے کے لیے، این ایچ اے آئی نے آر ایف پی کی دفعات کے لیے وضاحت جاری کی جس کا مقصد ٹھیکیدار کی اہلیت کے اصولوں کو مضبوط کرنا، پروجیکٹ پر عمل درآمد کو نافذ کرنا اور مالیاتی پیشکشوں میں شفافیت کو بڑھانا ہے۔ آر ایف پی کے تحت مختلف شقوں میں سخت شرائط اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کریں گی کہ صرف تکنیکی طور پر قابل اور تجربہ کار ٹھیکیدار ہی قومی شاہراہ کے منصوبوں کے نفاذ کے اہل ہوں۔ فراہمی کے اہم عناصر میں سے ایک بولی کی اہلیت میں اسی طرح کے کام "کے معیار کی وضاحت ہے، جسے اکثر ٹھیکیداروں کی طرف سے بڑے پیمانے پر شاہراہ کے منصوبوں کے لیے اہلیت حاصل کرنے کے لیے غلط انداز میں پیش کیا جاتا ہے حالانکہ انہیں صرف چھوٹے یا پیری فیرل کاموں کا تجربہ ہوتا ہے جو مکمل شاہراہ کی ترقی کی پیچیدگی اور پیمانے کی عکاسی نہیں کرتے ہیں۔ این ایچ اے آئی نے اب واضح کیا ہے کہ "اسی طرح کا کام "خصوصی طور پر مکمل شدہ شاہراہ پروجیکٹوں کا حوالہ دے گا جس میں اس پروجیکٹ کے لیے درکار تمام بڑے اجزاء شامل ہوں گے جن کے لیے بولی طلب کی گئی ہے۔ اہلیت کے معیار کو بہتر بنانے کے علاوہ، آر ایف پی کو دی گئی وضاحتوں میں ایچ اے ایم اینڈ بی او ٹی (ٹول) پروجیکٹوں میں ای پی سی ٹھیکیداروں اور ای پی سی پروجیکٹوں میں ذیلی ٹھیکیداروں کی غیر مجاز شمولیت کو بھی حل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایسی مثالیں مشاہدہ کی گئی ہیں جہاں رعایتی یا منتخب بولی دہندگان نے اتھارٹی کی مطلوبہ پیشگی منظوری کے بغیر ٹھیکیداروں کو شامل کیا ہو یا اجازت یافتہ ذیلی معاہدے کی حدود سے تجاوز کیا ہو۔ اس طرح کے طریقوں سے نہ صرف معاہدے کے اصولوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے بلکہ معیار کی یقین دہانی، پروجیکٹ کی ٹائم لائنز اور ریگولیٹری نگرانی کو بھی خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اجازت کی حدود سے باہر کسی بھی غیر مجاز ذیلی معاہدے اور ذیلی معاہدے کو "ناپسندیدہ عمل "کے طور پر درجہ بند کیا جائے گا اس طرح دھوکہ دہی کے طریقوں کے برابر سزاؤں کو راغب کیا جائے گا۔ اس اقدام سے معاہدے پر عمل درآمد میں نظم و ضبط کو تقویت دینے اور عمل درآمد کے عمل کی سالمیت کے تحفظ میں مدد ملے گی۔ اصلاحات کے ایک اور بڑے جزو میں 'بولی اور کارکردگی کی سکیورٹیز'' جمع کرنے پر پابندی لگانا شامل ہے جو تیسرے فریق سے حاصل کی جاتی ہیں۔ یہ اطلاع دی گئی ہے کہ کچھ منتخب بولی دہندگان نے تیسرے فریق کی طرف سے جاری کردہ مالیاتی سکیورٹیز پیش کی ہیں، جو جواب دہی کے اصول کو کمزور کرتی ہیں اور نفاذ اور بولی لگانے والے کی ذمہ داری سے متعلق خدشات کو جنم دیتی ہیں۔ اب، یہ واضح کیا گیا ہے کہ اس طرح کے تیسرے فریق سے حاصل کردہ آلات کی اجازت نہیں دی جائے گی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ صرف بولی لگانے والے یا اس کے منظور شدہ اداروں کی حمایت یافتہ سکیورٹیز کو قبول کیا جائے۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے مالی شفافیت میں اضافہ ہوگا اور معاہدے کی ذمہ داریوں کے نفاذ میں بہتری آئے گی۔ آر ایف پی کو مذکورہ بالا وضاحتوں سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ نیشنل ہائی وے پروجیکٹوں کو ثابت شدہ تکنیکی اور مالی صلاحیت کے حامل ٹھیکیداروں کو دیا جائے، مجاز اور جوابدہ اداروں کے ذریعے ان پر عمل درآمد کیا جائے۔

جی ایس ٹی کی شرح میں کمی کے نتیجے میں صارفین کے لیے 2 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔ سیتارمن

وشاکھاپٹنم/ 17 ستمبر/ ایم این این/ وزیر خزانہ نرملا سیتارامن نے بدھ کے روز کہا کہ جی ایس ٹی 2.0 اصلاحات کے حصے کے طور پر اشیاء اور خدمات پر ٹیکس کی شرحوں میں کمی کے نتیجے میں صارفین کے لیے 2 لاکھ کروڑ روپے کی بچت ہوگی، جس سے بچت یا صوابدیدی اخراجات کے لیے عام لوگوں کے ہاتھ میں زیادہ رقم رہ جائے گی۔ نیکسٹ جنرل جی ایس ٹی ریفارمز پر آوٹ ریچ اینڈ انٹرایکشن پروگرام میں اپنے خطاب میں، وزیر خزانہ نے کہا کہ جی ایس ٹی کونسل کے فیصلے کا مقصد صارفین پر ٹیکس کے بوجھ کو کم کرنا اور معیشت میں لیکویڈیٹی کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 99 فیصد اشیا اب 5 فیصد جی ایس ٹی سلیب کے تحت آچکی ہیں، جو متوسط طبقے اور غریبوں کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوں گی۔ تازہ ترین اصلاحات جی ایس ٹی ڈھانچے کی ایک بڑی سادگی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ 5 فیصد اور 18 فیصد کے دو سلیب سسٹم میں تبدیلی، پہلے

کی 12 فیصد اور 28 فیصد شرحوں کو ہٹانے کے نتیجے میں ٹیکس کم ہوئے ہیں اور اس کے ڈھانچے کو مزید شفاف اور پیروی کرنا آسان بنا دیا ہے۔ انہوں نے مزید روشنی ڈالی کہ یہ اصلاحات کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کریں گی، ساتھ ہی، زراعت سے متعلقہ اشیاء پر ٹیکس کم کر کے، فارم کی جدید کاری کو فروغ دے گی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ایم ایس ایم ای اور روزگار پیدا کرنے والے شعبے بھی کم لاگت سے فائدہ اٹھائیں گے اور بہتر مواقع فراہم کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جی ایس ٹی اصلاحات سے قوت خرید میں اضافہ ہوگا اور ملک بھر میں عام آدمی کی بچت میں تعاون ہوگا۔ سیتارامن نے یہ بھی روشنی ڈالی کہ جی ایس ٹی کی آمدنی 2018 میں 7.19 لاکھ کروڑ روپے سے بڑھ کر 2025 میں 22.08 لاکھ کروڑ روپے ہوگئی ہے، جب کہ ٹیکس ادا کرنے والے اداروں کی تعداد 65 لاکھ سے بڑھ کر 1.51 کروڑ ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوررس تبدیلیاں وزیر اعظم نریندر مودی کے وژن اور وکشت بھارت اور آتمنیر بھر بھارت کے حصول کے خواب کو تقویت دیتی ہیں۔ 22 ستمبر سے لاگو ہونے والی جی ایس ٹی اصلاحات ٹیکس کے ڈھانچے کو آسان بناتی ہیں اور اقتصادی ترقی کو سہارا دیتی ہیں۔ وزیر خزانہ نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ٹیکس میں تاریخی تبدیلی ہر شہری کو با اختیار بنائے گی اور

مسلح افواج نے کمبائنڈ کمانڈروں کی کانفرنس 2025 میں مستقبل کا روڈ میپ تیار کیا

کولکاتہ/ 17 ستمبر/ ایم این این/ کمبائنڈ کمانڈرز کانفرنس (سی سی سی 2025) کا انعقاد مسلح افواج نے کولکتہ، مغربی بنگال میں 15 سے 17 ستمبر 2025 تک کیا تھا۔ مسلح افواج کے اعلیٰ سطحی فورم کے طور پر، اس کانفرنس نے اسٹریٹجک اور تصوراتی مکالمے کو فروغ دینے کے لیے وزارت دفاع اور تینوں افواج کے اعلیٰ ترین فیصلہ سازوں کو اکٹھا کیا۔ سی سی سی مسلح افواج کے مستقبل کے روڈ میپ کی تشکیل، اتحاد کو بڑھانے، صلاحیت کی ترقی کی رہنمائی اور قومی سلامتی کی ترجیحات کے ساتھ صف بندی کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس سال کا موضوع اصلاحات کا سال- مستقبل کے لیے تبدیلی ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے لیے قوتوں کو تیار کرنے کے لیے ایک مرکوز ایجنڈے کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی اور وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے قوم کی حفاظت میں مسلح افواج کی مثالی لگن کی تعریف کرتے ہوئے کانفرنس میں شرکت کی۔ انہوں نے مسلسل اصلاحات اور تکنیکی خود انحصاری کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر دفاعی ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ میں مقامی ترقی پر زور دیا۔ کانفرنس کا آغاز جوائنٹ آپریشن کمانڈ سینٹر کے اعلیٰ اثرات کے مظاہرے سے ہوا، جس کے بعد فضائی دفاع کا براہ راست مظاہرہ ہوا جس میں فضائی نگرانی، میزائل دفاع اور انسداد ڈرون کارروائیوں میں جدید ترین صلاحیتوں کی نمائش کی گئی۔ اس کے بعد مستقبل کی جنگ کے ابھرتے ہوئے کردار پر متحرک بات چیت ہوئی، جس میں تیز رفتار تکنیکی ترقی کے تناظر میں ملٹی ڈومین آپریشنز کے بدلتے ہوئے نمونوں کا جائزہ لیا گیا۔

Government of Jammu & Kashmir (UT)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA.

TENDER NOTICE

E-NIT No: Fresh 57/EEP/RNB/of 2025-26/4884-94 Dated: 17/09/2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system) are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work : -

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. Lacs.)	Cost of T/D (Rs.)	Earnest Money (In %age.)	Time of Completion in working Days	Class of Contract	Major Head of Accounts	Administrative Accord Approval No:	Call No:
1	Temporary restoration of scouring of Bridge Pier left one for Hajibal foot bridge .	26.47 lacs	1100/	2% of Adv cost	45 working days	BEE/AAY	MH: SH- 3342	AAA:33-SE/PS of 2023-24 Dated: 21.09.2023	Ist call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	17 - 09-2025
2.	Bid downloading Start Date	17 - 09-2025 from 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	17 - 09-2025 from 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	03- 10-2025 upto 0 4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	04 - 10-2025 at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6.	Submission of Performance Security(PS)	Within three (03) days of receipt of LOA. (The First lowest successful bidder has to provide 5% of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG and EMD of 2% shall be released after receipt of 5% Performance security.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in the shape of Treasury Challan /Receipt as per Annexure -C (Debited to M.H.0059 PWD) and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer R&B Div. Pulwama (The Date of Treasury Challan and EMD should be between the date of start of bid and Bid Submission End date.
2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
4. EMD in the shape of CDR/FDR/BG in favour of the Executive Engineer R&B Div. Pulwama
5. The Contractors are advised to visit the site and to be aware of the conditions for launching at site of work before quoting the rates.
6. The contractor shall also be responsible for any theft/ damage to any of the component at site and the cost of damage/ theft if any shall be deducted from the work done or CDR of the Contractor till completion of work and handing over.
7. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Pulwama within three (03) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond DLP

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK No:-6335-25 Dated 17-09-2025

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

CPO Chowk Panjtirthi, Jammu/Zam Zam Complex Rambagh, Srinagar. wwwassb.nicin

Subject Shifting of Divisional Office of MK Services Selection Board, Jammu, from Sehkari Bhawan, Panama Chowk, Jammu to CPO Chowk, Panjtirthi, Jammu. PUBLIC NOTICE It is for the information of all concerned that the Divisional Office of Jammu and Kashmir Services Selection Board OKSS-), Jammu has been relocated from its existing premises at Sehkari Bhawan, Panama Chowk, Jammu to the new office premises located at CPO Chowk Panjtirthi, Jammu. The general public/ candidates and all concerned Departments are requested to take note of the above.

Sd/-
(Atul Kumar) JKAS,
Secretary
J&K Services Selection Board.

DIPK No:-6318-25 Dated 17-09-2025

THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SGR.

ATTENTION PLEASE

The Candidate whose Photograph is above reports that he/she lost his/her Qualification certificate/s having the following description:-

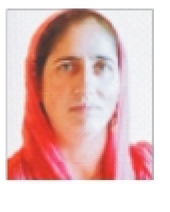

1. ROLL NO:-158469
2. Class:-10th
3. Year & Session:-JAN. FEB. 1997
4. Registration No:-2951-MD-IX-93
5. Name:-RAZIA QADIR
6. Fathers Name:-GH QADIR BHAT
7. Mothers Name:-TAJA BEGUM
8. Date of Birth:-22-03-1979
9. Residence:-K. KALAN SRIGUFWARA

Now the Candidate has applied for issuance of DUPLICATE QUALIFICATION CERTIFICATE/S. Before the case will be processed under rules, if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approach the office of the undersigned within 07 days from the date of publication of this notice after expiring date no objection shall be entertained. (Besides, the above losted "QUALIFICATION CERTIFICATE" bearing S NO/s 673672 is /are be besecated as (CANCELLED)

Sd/Assistant Secretary Certificates, KD JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I am changing location of Fertilizer License No: 60 of 2021 under trade name of Aastha Organics from Papibal, Chichiripora Bridge, Anantnag to Energetic Agriculture and Horticulture Co-operative Marketing and Supply Ltd., Hamag, Near Flyover, Anantnag. If anybody has any objection they may contact Joint Director Agriculture (Extension), LalMandi, Srinagar within 7 days.

Name: Sunny Sachdeva JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that i intend to change the name on electricity connection bearing consumer ID no.0204020004540 from Late Gh Mohd Mattoo to Altaf Hussain Mattoo .If anybody has any objection he/she may contact PDD subdvision concerned within seven days from the date of publication of this notice.No shall be entertained thereafter.

Altaf Hussain mattoo son of late Ghulam Mohammad Mattoo R/o Gada Mohalla Mir Behri Dal Srinagar

امر بیل ۔۔۔۔۔۔۔ افسانہ

فاضل شفیع بٹ

اکنگام، انت ناگ

موبائل نمبر: 9419041002

آج بیس سال بعد اس کی اور میری آنکھیں چار ہوئیں۔ اس کے لب خاموش تھے اور اس کی آنکھوں میں وہی مقناطیسی کشش تھی جس نے مجھے آج سے بیس برس قبل اپنی جانب کھینچا تھا اور وہ میرے دل کو بھا گئی تھی۔ میں بارہویں جماعت میں تھا جب پہلی دفعہ میں نے اس کو اسکول میں دیکھا تھا۔ اس کا نام ایمن تھا۔ اس کی ہر ایک ادا میں دلکشی تھی۔ گول چہرہ، خوبصورت ناک، چھریرا جسم اور سرمئی بڑی آنکھیں۔۔۔ اس کو دیکھتے ہی میرے دل میں ایک عجیب سی کیفیت جنم لیتی، اس کی دلکش آنکھیں گویا میرے دل کے نہاں خانوں میں رقص کرتیں۔۔۔

میں ایمن کی محبت میں گرفتار ہو چکا تھا حالانکہ میں اس کی دلی کیفیت سے بے خبر تھا۔ میں اس کو بڑی شدت سے چاہنے لگا تھا۔ یہ میرے لڑکپن کی پہلی محبت تھی جس میں ایک شدت تھی، ایک جذبہ تھا۔۔ میرے خیالوں میں ایمن کا مقام ایک قیدی کا تھا۔۔ ایک ایسا بے گناہ قیدی جو بغیر کسی جرم کے سزا کاٹ رہا ہو۔ محبت کا اظہار کرنے کے لیے ہمارے پاس زیادہ وسائل نہ تھے۔ نہ ہی فون تھا اور نہ ہی انٹرنیٹ۔۔۔ خط لکھنے کے لیے مجھے بہت سے شعراء کی شاعری کا باریکی سے مطالعہ کرنا پڑا۔ ایک ہفتے میں خط تو مکمل ہوا مگر اب بات تھی خط کو اس کے اصل حقدار تک پہنچانے کی۔۔۔ میں نے لاکھ کوششیں کی کہ کسی طرح خط ایمن کے نازک ہاتھوں میں تھما دوں لیکن میری ہمت جواب دے چکی تھی۔ معلوم نہیں کیوں اس کو دیکھتے ہی میرا سارا جسم کانپتا اور میری ٹانگیں لڑکھڑا جاتیں۔۔

ایک صبح بارش کافی زور و شور کے ساتھ برس رہی تھی۔ ہوا میں خنکی تھی اور آسمان گھرے اور کالے بادلوں کی آغوش میں تھا۔ اسکول نہ جانے کا ایک اچھا خاصا بہانہ مل چکا تھا۔ بارش کی بوندوں کی طرح ایمن کے خیالوں نے میرے ذہن کو بھگو دیا۔ میں جیسے ہی گھر سے باہر نکلا تو ایمن کو اپنے سامنے دیکھ کر ششدرہ رہ گیا۔ میری آنکھوں کے سامنے تارے ناچنے لگے۔ ایمن نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی اور وہ ہمارے پڑوسی کے گھر کی طرف چلی گئی۔ میں بڑا متحیر تھا اور ایمن کے آنے تک سڑک پر اس کا منتظر تھا۔ ایک ڈیڑھ گھنٹہ بعد ایمن صائمہ کے ہمراہ واپس لوٹ کر آئی۔ صائمہ نے ایمن کو گاڑی میں بٹھا دیا۔ صائمہ ہمارے پڑوس میں رہتی تھی اور میرے ساتھ اس کے اچھے خاصے مراسم تھے۔ میرا دل بلیوں اچھلنے لگا۔ اب قاصد کا انتظام ہو چکا تھا۔ میں نے صائمہ کو اپنی دلی کیفیت سے آگاہ کیا۔ وہ زیر لب مسکرانے لگی۔ میری کافی منت سماجت کے بعد وہ ایمن تک میرا خط پہنچانے کے لیے راضی ہو گئی۔

اتوار کی صبح میں نے صائمہ کے ہاتھوں میں ایمن کے نام کا خط تھما دیا۔ صائمہ خط لے کر روانہ ہو گئی اور میں خیالی پلاؤ پکانے میں دن بھر مصروف رہا۔ شام کو صائمہ سے ملاقات ہوئی تو اس نے کہا کہ میرا خط ایمن تک پہنچ چکا ہے۔ اب میری راتوں کی نیند بھی حرام ہو چکی تھی اور میں بے صبری سے خط کے جواب کا منتظر تھا مگر ایمن کی جانب سے کوئی جواب موصول نہ ہوا۔

میں اللہ کے حضور گڑگڑاتا، دعاؤں میں خط کے جواب کا ذکر کرتا مگر ناامیدی شاید میرا مقدر بن چکی تھی۔ چند دن انتظار کرنے کے بعد میں نے ایک اور لمبا چوڑا خط لکھ کر صائمہ کے سپرد کیا جس نے وہ ایمن تک پہنچایا۔ اس بار مجھے خط کے جواب آنے کی پوری امید تھی لیکن وہ امید دور کہیں بیابانوں میں مدھم ہو گئی تھی۔ شاید میں ایمن کے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا تھا یہاں شاید کوئی اور مسئلہ تھا جو میری سوچوں سے کوسوں دور تھا۔

ایک سال بیت گیا۔ اب مجھے کالج میں ایڈمشن کرانا تھا۔ معلوم نہیں کیوں ایمن ہمیشہ میری یادوں میں بہار کی فرحت بخش ہواؤں کی طرح میرے ہر عضو کو تر و تازہ کرتی تھیں۔ اس کا تیکھا نقش گویا میرے روح پر کندہ تھا۔ میں واقعی اس سے بے پناہ محبت کرتا تھا لیکن اس کی خاموشی برچھیوں کی مانند تھی جو لفظوں سے زیادہ گہرے زخم دیتیں۔

ایک رات جب میرا تکیہ آنسوؤں میں تر تھا۔ ایمن میرے سرہانے بیٹھ کر میرا سر اپنے نازک ہاتھوں سے دبانے لگی۔ ایمن نے میرے بہتے ہوئے آنسو اپنے دوپٹے سے پونچھ لیے۔ وہ رقت آمیز لہجے میں مجھ سے مخاطب تھیں:

میری جان۔۔۔ مجھے بھی تم سے محبت ہے پر کیا کروں۔۔۔۔۔ میں مجبور ہوں۔۔۔۔۔۔ میں نے اپنے ابو سے وعدہ کیا ہے کہ ہمیشہ ایک فرمانبردار بیٹی کی طرح اس کے ہر حکم کی پیروی کروں گی۔۔۔۔۔۔ میرے ابو نہیں چاہتے کہ میں اس عمر میں کسی لڑکے کے عشق میں گرفتار ہو جاؤں۔۔ جان۔۔۔۔۔۔ میں اپنے ابو کی عزت کے خاطر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہوں۔ اپنے ابو کی خوشی میری اصل محبت ہے۔ میں تم کو چاہتی ہوں لیکن تم انتظار کرو۔۔۔۔۔۔ جب ہم اُس قابل ہو جائیں گے تو میں یقین دلاتی ہوں کہ ہم لوگ شادی کریں گے

ایمن نے میرے ماتھے پر ایک محبت آمیز بوسہ دیا اور جیسے ہی میں نے ایمن کے خاموش لبوں کے لمس کو محسوس کرنے کی کوشش کی تو وہ غائب ہو چکی تھیں۔ اسی لمحے میری آنکھ کھل گئی۔ رات کافی گہری ہو چکی تھی اور ایمن میرے خواب کا حصہ تھی۔ اس خواب نے گویا میرے کمرے کی در و دیوار پر ایمن کی آنکھوں کا عکس ثبت کیا اور میں تمام شب ان نگاہوں کے سحر میں محو گھورتا رہا۔ دل چاہتا تھا کہ یہ خواب بار بار پلٹ کر آئے کہ شاید یہ ایمن کی محبت کا کوئی خاموش اقرار تھا۔ مگر خوابوں کی دنیا اپنی ازلی فطرت کے باعث ہمیشہ حقیقت کے دائرے سے پرے رہتی ہے۔ میرے خوابوں کا یہ چراغ صبح کی دودھیا روشنی کے لمس سے ہی بجھ گیا اور اب کمرے میں میرے ساتھ بس تنہائی تھی۔

وقت کروٹیں لیتا گیا۔ مجھے ایسا محسوس ہونے لگا کہ ایمن آہستہ آہستہ میری یادوں کے پردے سے اوجھل ہو رہی ہے لیکن جب بھی میری نگاہ اپنے بازو پر پڑتی جہاں میں نے اس کا نام کندہ کیا تھا، تو دل پرانی تڑپ کی کرچیاں لیے پھر سے لہولہان ہو جاتا۔ ایمن میری زندگی کی مصروفیات، موبائل فون کی آمد اور گھریلو ذمہ داریوں کے بوجھ تلے شاید دب چکی تھیں۔ اب وہ میرے خوابوں خیالوں کا حصہ نہ رہیں۔ شاید میں اس کی زندگی میں کسی اہمیت کا حامل نہ تھا یا شاید وہ اپنے ابو سے کیے ہوئے وعدوں کو اپنی آنکھوں کی گہرائیوں میں سمیٹے ہوئے تھیں۔ جو خواب میں نے دیکھا تھا وہ محض ایک خواب سراب ہی ثابت ہوا۔

میری شادی ہو گئی اور ایمن کی یادیں دور کہیں آسمانوں کے بادلوں میں گھل مل گئیں۔ جب بھی آسمان پر گہرے بادل چھا جاتے تو میں ایمن کی یادوں کا ایک دھندلا سا عکس دیکھتا۔ مجھے ایسا لگتا گویا ایمن کی آنکھیں مجھے آسمانوں سے ٹک ٹکی باندھ کر گھور رہی ہیں۔۔

آج بیس سال بعد اچانک ایک اسکول فنکشن میں میرا ایمن کا سامنا ہوا۔ ایمن کے لبوں پر وہی خاموشی تھی اور آنکھوں میں وہی مقناطیسی کشش۔۔۔ اس نے آج بھی مجھ سے کوئی بات نہیں کی۔ صرف نحیف سی آواز میں میرے سلام کا جواب دیا۔

میں ایک عجیب جذباتی کیفیت سے گزرا۔ میں نے غم سے بوجھل دل کے ساتھ ابر آلود آسمان کی طرف اپنی نگاہیں دوڑائیں۔۔ دور بادلوں میں ایمن کے لب کپکپا رہے تھے اور اس کی آنکھوں سے بہتے آنسو بادلوں کے ہمراہ زمین پر برس رہے تھے۔

ایمن ایک لمحے کو رکی۔ اس کی نگاہیں میری آنکھوں میں پیوست ہو گئیں۔ میں نے چاہا کہ وقت تھم جائے، لمحہ رک جائے، اور ہم دونوں اپنی آنکھوں کے ذریعہ وہ سب کچھ کہہ ڈالیں جو لفظوں سے کبھی نہ کہا جا سکا۔ لیکن حقیقت کا سنگین بوجھ درمیان میں حائل رہا۔ ایمن نے دھیرے سے اپنی نظر جھکا لی۔ اس کی پلکوں پر لرزتے قطرے گویا برسنے کو تیار تھے۔

میں نے محسوس کیا کہ بیس سال کا فاصلہ، بیس سال کی خاموشی، بیس سال کی محرومی اور خوابوں کا سب سرمایہ بس ایک نگاہ میں سمٹ آیا ہے۔ ہماری کہانی ادھوری رہی، لیکن اس ادھورے پن میں بھی ایک کمال کی تکمیل تھی۔ کچھ محبتیں لفظوں میں نہیں ڈھلتیں، کچھ رشتے خوابوں کے حصار میں ہی مکمل ہوتے ہیں۔

ایمن نے رخ موڑا اور بھیڑ میں گم ہو گئی۔ میں نے آسمان کی طرف دیکھا، بادل چھٹ رہے تھے اور ہلکی دھوپ کی کرنیں زمین پر اتر رہی تھیں۔ میں نے گہرا سانس لیا اور دل ہی دل میں کہا

ایمن، تم میری زندگی کی وہ بارش ہو جس نے میرے دل کی زمین کو گیلا تو کیا، مگر کبھی ٹھہر نہ سکی۔ تم وہ خواب ہو جو جاگتے میں بھی زندہ رہتا ہے۔

اور میں یہ سوچتے ہوئے مسکرایا کہ شاید کچھ محبتیں ختم نہیں ہوتیں، بس وقت کے پردے میں ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جاتی ہیں اور روح کے تنے کے ساتھ کسی امر بیل کی طرح چمٹ جاتی ہیں۔۔

کھویا ہوا کنگن افسانہ

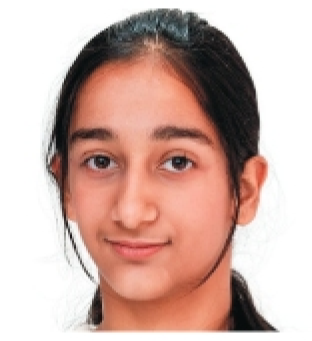

عیضہ

سرینگر

منان اپنے باپ عمران کے پاس پہنچتا ہے تاکہ وہ اسے ایک ایسی چیز بتا سکے جس چیز کو جاننے کی طلب عمران کو تب سے ہے جب سے وہ ایک دفعہ اپنے کچھ دوستوں اور رشتہ داروں کے ساتھ ایک ریاست سے دوسری ریاست کی طرف جا رہے تھے۔ اس سفر میں انہیں ایک ریگستان کو پار کرنا تھا۔ جب عمران اس ریگستان میں اپنے قدم بڑھا رہا تھا تب اسے اپنے پاؤں کے نیچے کچھ محسوس ہوا۔ اسے ایسا لگا جیسے اس نے اپنا پاؤں کسی سخت چیز پر رکھ دیا ہو۔ وہ اپنا پاؤں ہٹاتا ہے اور ریت میں کچھ گسا ہوا دیکھتا ہے۔ جیسے ہی وہ اپنے ہاتھوں سے اس چیز کی اوپر والی ریت ہٹاتا ہے تو اسے وہاں ایک شاندار چمکتا ہوا ہیرے کا کنگن نظر آتا ہے۔ وہ اس کنگن کو اپنے کپڑے سے صاف کرتا ہے تو اس کی نظر کنگن کے ایک ایسے حصے پر پڑتی ہے جہاں زینا لکھا ہوتا ہے۔ وہ حیران ہو جاتا ہے۔

اور وہ اس کنگن کو اپنے پاس رکھتا ہے۔ بہت سالوں تک وہ اس کنگن کے اصلی مالک کی تلاش کرتا ہے۔ کیونکہ بھلے ہی وہ بہت غریب تھا لیکن اتنا ہی ایماندار بھی تھا۔ سات سال تلاش کرنے کے باوجود بھی اسے اس کنگن کا اصلی مالک نہیں ملتا۔ وہ اس کنگن کی ہمیشہ حفاظت کرتا تھا۔ کچھ سالوں بعد اس کا نکاح ہو جاتا ہے اور اس کا بچہ منان جب بیس سال کا ہو جاتا ہے تب اسے خبر ملتی ہے کہ اسے کام کے سلسلے میں دوسری ریاست میں تشریف لانی پڑے گی۔ لیکن جانے سے پہلے وہ اپنے والد کو پوچھتا ہے کہ ابا! اب مجھے دوسری ریاست میں جانا ہے، پتا نہیں اب ہم کتنے سال بعد ملیں گے لیکن جانے سے پہلے میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ جس کنگن کو آپ نے میرے بچپن سے سنبھال کر رکھا ہے، وہ کس کا ہے؟ عمران سوچتا ہے کہ اگر اسے بتا دیا تو کیا پتا اسے اس کنگن کا مالک مل جائے۔ اسی سوچ میں وہ اپنے بیٹے کو کہتا ہے کہ بیٹا یہ کنگن مجھے بہت سال پہلے ایک ریگستان میں ملا تھا لیکن اس کا اصلی مالک آج تک نہ ملا۔ اس کا بیٹا یہ سن کر حیران ہو جاتا ہے اور پوچھتا ہے کہ اس کنگن میں کچھ خاص بات ہے کیا؟ عمران اسے جواب دیتا ہے کہ یہ کنگن رات میں چمکتا ہے کیونکہ یہ ہیرے کا بنا ہے، اور اس پر کسی کا نام لکھا ہے۔ منان پوچھتا ہے کہ کس کا نام؟ عمران جواب دیتا ہے کہ اس پر زینہ لکھا ہے۔ یہ سب جاننے کے بعد جب منان کچھ سالوں میں دوسری ریاست میں ایک دکان کا مالک بن جاتا ہے تب ایک دن وہ ایک چھوٹی لڑکی کو اپنی دکان کے سامنے سے گزرتے ہوئے دیکھتا ہے جس کے ہاتھ میں ویسا ہی کنگن ہوتا ہے جیسا عمران کے پاس ہوتا ہے۔ وہ اس لڑکی کے پاس جاتا ہے اور اس سے پوچھتا ہے کہ کیا میں یہ کنگن دیکھ سکتا ہوں؟ وہ لڑکی اسے وہ کنگن اوپر اوپر سے دکھانے لگتی ہے۔ منان کی نظر ایک ایسے حصے پر پڑتی ہے جہاں کسی کا نام لکھا ہوتا ہے۔ وہ غور سے دیکھتا ہے تو اسے نظر آتا ہے کہ وہاں زارا لکھا ہوتا ہے۔ اصل میں یوں ہوا ہوتا ہے کہ زینہ اور زارا بچپن کی گہری دوست تھیں۔ زارا ایک گائیکہ تھی۔ ان دونوں نے دو کنگن بنوائے تھے جس پر انہوں نے ایک دوسرے کا نام لکھا تھا۔ زینہ کے پاس زارا کے نام کا کنگن اور زارا کے پاس زینہ کے نام کا کنگن تھا۔ ایک دفعہ زارا ایک ریگستان کو پار کر رہی تھی، لیکن بیچ راستے میں اس کے دشمنوں نے اس کا قتل کر دیا۔ پھر زارا کے ہاتھ کا کنگن اس ریگستان میں گر گیا جو بہت سال بعد عمران کو ملا۔ جیسے ہی زارا کے مرنے کی خبر زینہ تک پہنچی، کچھ ہی دنوں میں زینہ زارا کے مرنے کے غم میں انتقال کر گئی۔ منان اس بچی سے پوچھتا ہے کہ یہ کنگن آپ کے پاس کیسے ہے؟ بچی کہتی ہے کہ یہ کنگن میری دادی کا تھا جو گزر چکی ہیں۔ منان پوچھتا ہے کہ آپ کی دادی کا نام کیا تھا؟ بچی کہتی ہے کہ میری دادی کا نام زینہ تھا۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۱۸ ستمبر ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

جب وقت گذر جائے تو ہر گز واپس نہیں آتا اس لئے وقت سے زیادہ قیمتی شے کوئی نہیں (حضرت جنید بغدادیؒ)

فروٹ گروورس کو نقصان اور حکومت کی ذمہ داری

گزشتہ کئی ہفتوں تک سری نگر جموں قومی شاہراہ کی بندش نے وادی کشمیر کی معیشت اور بالخصوص سیب کی صنعت کو شدید نقصان پہنچایا۔ یہ شاہراہ وادی کو ملک کے باقی حصوں سے جوڑنے والی واحد اہم زمینی کڑی ہے، اور اس کی بندش کے نتیجے میں نہ صرف پھلوں کی ترسیل رک گئی بلکہ فروٹ گروورس کو زبردست مالی نقصان اٹھانا پڑا

اطلاعات کے مطابق پھلوں سے لدے سینکڑوں ٹرک شاہراہ پر پھنس گئے تھے جن میں زیادہ تر سیب بھرے ہوئے تھے۔ سوپور منڈی جیسے بڑے مراکز جہاں روزانہ دو سو سے تین سو ٹرک روانہ ہوا کرتے تھے، مکمل طور پر بند پڑے رہے۔ صرف سیب کے باغبانوں کے نقصان کا تخمینہ ہزار سے بارہ سو کروڑ روپے تک لگایا جا رہا ہے۔ بعض کسانوں کو اپنے ٹرکوں سے سڑا ہوا مال سڑک کنارے پھینکنے پر مجبور ہونا پڑا۔

اب جبکہ شاہراہ بھاری گاڑیوں کے لیے بحال کر دی گئی ہے اور 2300 سے زائد ٹرک مختلف قافلوں کی صورت میں جموں کی طرف روانہ کئے جا چکے ہیں، باغبانوں اور ٹرانسپورٹروں نے وقتی طور پر سکون کا سانس لیا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا اس بحالی سے وہ مالی نقصان پورا ہو سکتا ہے جو گزشتہ ایام میں ہو چکا ہے؟

شاہراہ کی چند دنوں کی بندش نے فروٹ گروورس کو کروڑوں کا خسارہ کر دیا۔ ایسی صورتحال میں حکومت پر لازم ہے کہ فوری اور دور رس اقدامات کرے۔ حکومت کو چاہئے کہ ایک خصوصی ریلیف پیکیج کا اعلان کرے، جس کے تحت ان باغبانوں کی مالی مدد کی جائے جن کا میوہ راستے میں خراب ہو گیا اور منڈی تک نہ پہنچ سکی۔ ان ٹرانسپورٹروں اور تاجروں کو بھی ریلیف ملے جن کے ٹرک پھنسنے سے شدید نقصان ہوا۔ کولڈ اسٹوریج کے استعمال پر سبسڈی یا قرض فراہم کیا جائے تا کہ پھل زیادہ دن محفوظ رکھا جا سکے۔ پھلوں کی ٹرانسپورٹ انشورنس اسکیم متعارف کرائی جائے تا کہ مستقبل میں نقصان کی تلافی ممکن ہو سکے۔ مغل روڈ اور دیگر بائی پاس راستوں کو قابلِ اعتماد بنایا جائے تا کہ شاہراہ کی بندش کی صورت میں فوری متبادل دستیاب ہو۔ خصوصی پارسل یا فروٹ فریٹ ٹرینیں چلائی جائیں تا کہ پھل بروقت قومی منڈیوں تک پہنچ سکیں۔

اس کے ساتھ لینڈ سلائیڈز، بارش اور برف باری کے خطرات کے پیشِ نظر شاہراہ کے نازک حصوں پر حفاظتی اقدامات، ڈرینج اور جدید ٹیکنالوجی اپنائی جائے۔

یہ بحران صرف فروٹ گروورس کیلئے نہیں تھا بلکہ کشمیر کی معیشت کیلئے بھی تھا اس لئے مستقبل میں حکومت نے بروقت متبادل انتظامات نہ کئے تو آئندہ بھی ایسی بندشیں سیب کی صنعت اور ہزاروں خاندانوں کے لئے تباہ کن ثابت ہوں گی۔ آج ضرورت ہے کہ حکومت فوری ریلیف فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ایک پائیدار اور جامع حکمت عملی اپنائے تا کہ کشمیر کے باغبانوں اور تاجروں کی محنت رائیگاں نہ جائے اور وادی کی معیشت آئندہ ایسے بحرانوں سے بچ سکے

فلم ہرموکھ
کشمیری سینما میں ایک نئی شروعات

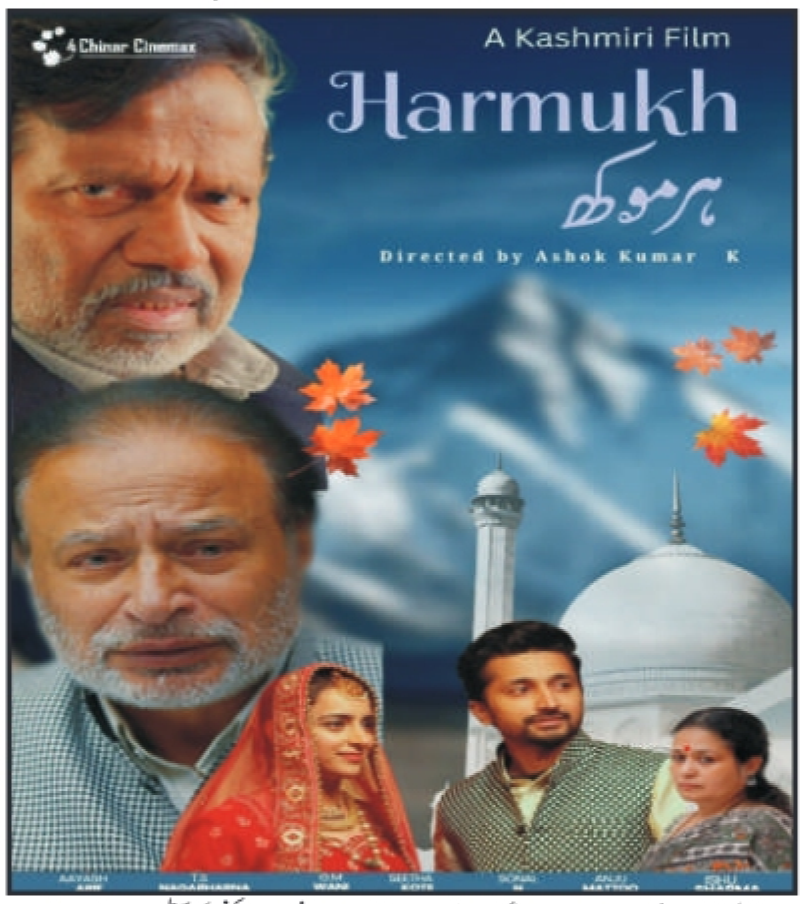

تجزیہ نگار: محمد شایاں قادری

کافی عرصہ کے بعد میں نے مقامی سینما حال INOX کا رُخ کیا جہاں کشمیری فلم ہرموکھ دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ذہن میں یہ خدشات تھے کہ کہیں میں آدھی فلم دیکھکر سینما سے اٹھ کہ نہ چلا جاؤں سابقہ تجربات میرے لئے کچھ خوشگوار نہیں تھے۔ چنانچہ ان خدشات کو لیکر سینما ہال کے اندر گیا۔ فلم دیکھنے کے بعد کرداروں سے لیکر اس کے ڈائرکٹر اور سینمیٹو گرافر سے لیکر اس کے کرداروں تک جو تاثرات میرے ذہن میں آگئے انہیں یہاں قارئین کے سامنے رکھنے کی کوشش کروں گا۔

فلم ہرموکھ ناظرین کو ایک شاندار بصری اور جذباتی سفر پر لے جاتی ہے جہاں کشمیر اور کنڑ کی دو مختلف ثقافتیں، زبانیں اور خاندانی روایات ایک ایسی دوستی کی کہانی میں ملتی ہیں جو سرحدوں، نسلوں اور مکالموں کی دیواروں کو عبور کرتی ہے۔ یہ رشتہ محض جذباتی وابستگی نہیں بلکہ ثقافتی ہم آہنگی اور انسانی محبت کی علامت ہے۔ فلم دکھاتی ہے کہ کیسے دو الگ زبانیں، تہذیبیں اور رسم و رواج رکھنے والے خاندان ایک دوسرے کے قریب آتے ہیں اور ایک انسانی رشتے کی بنیاد پر جُڑ جاتے ہیں۔ اس تناظر میں، ہرموکھ نہ صرف ایک فلم بلکہ ایک ثقافتی پیشکش کی صورت اختیار کر لیتی ہے، جس میں کشمیر کو ایک حقیقی، پرسکون اور مہمان نواز علاقے کے طور پر پیش کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے۔

کہانی اور تمہید:

کہانی بنیادی طور پر دو خاندانوں ایک کنڑ سے اور ایک کشمیر سے کے گرد گھومتی ہے۔ کنڑ خاندان کا لڑکا ہرموکھ اور کشمیری خاندان کی لڑکی انشاء، ایک ایسی گہری انسانی دوستی قائم کرتے ہیں کہ ہرموکھ انشاء کو بہن کی طرح محسوس کرنے لگتا ہے۔ اس تصور کے گرد کہانی آگے بڑھتی ہے کہ کیسے یہ دو خاندان ایک دوسرے سے جڑتے ہیں، ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں، اور ایک مشترکہ رشتہ قائم کرتے ہیں، باوجود اس کے کہ ان کی ثقافتیں، رسمیں اور زبانیں مختلف ہیں۔

فلم کا نکتہ آغاز ایک امید اور آمنے سامنے انسانیت کی کہانی ہے، لیکن جیسے جیسے کہانی آگے بڑھتی ہے، کچھ پیچیدہ موڑ آتے ہیں جیسے کہ جذباتی تضادات، ثقافتی تضادات، اور ممکنہ رویوں کے فرق جو دو مختلف پس منظر رکھنے والے خاندانوں کے درمیان پیدا ہو سکتے ہیں۔ یہی تضادات بالآخر فلم کی ڈرامائی کشمکش اور جذباتی قوت کو جنم دیتے ہیں۔

اداکاری اور کردار نگاری:

وادی کے معروف اداکار عیاش عارف نے انشاء کے والد کا کردار ادا کرتے ہوئے ایک مضبوط اور دردمند خاندانی باپ کی تصویر پیش کی ہے، جس میں اس کی کشمیری پس منظر کی حساسیت اور خاندان کے تحفظ کے جذبے کو نمایاں انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ ان کی کارکردگی مجموعی طور پر کردار کے اندرونی خدشات اور بیرونی سماجی دباؤ کے توازن کو بہت اچھی طرح نبھاتی ہے۔ اسی طرح کنڑ اداکار رنا گابرانا جو کنڑ فلم انڈسٹری کے جانے مانے اداکار ہیں اور قومی ایوارڈ سے بھی انہیں نوازا گیا ہے نے ہرموکھ کے باپ کا کردار انتہائی خوبصورتی سے نبھا کر سینما ہال میں موجود شائقین کے دلوں کو موہ لیا۔ عیاش عارف اور رنا گابرانا نے دو دوستوں کے درمیان گہرے تعلقات کو جس طرح سے انتہائی جذباتی انداز میں اپنی اداکاری کے جوہر دکھا کر سینما کے سکرین پر پیش کیا گیا ہے وہ قابل دید ہی نہیں بلکہ اکثر سین فلم دیکھنے ووالوں کو اشک با کرتے ہیں۔ ڈائیلاگ ڈیلوری سے لیکر جذبات کی عکاسی تک ان کرداروں نے فلم میں جان ڈالی ہے۔ پہلی بار ایسا لگا کہ اگر فلم کا ڈائرکٹر، سینماٹو گرافر اور ڈائرکٹر کنڑ کے مایہ ناز فلم شخصیت اشوک کشیپ جیسا ہو تو کشمیری فلمیں بالی ووڈ طرز پر شایقین سینما کے دلوں پر اپنی چھاپ بٹھائی گی۔ اشوک کشیپ نے واقعی فلم ہرموکھ کو ہرموکھ کی بلندیوں تک پہنچانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ دیگر کرداروں میں جی ایم وانی اور انجو مٹو اور کنڑ نوجوان ایکٹر نے ہرموکھ کے رول میں اپنا رول بخوبی نبھایا ہے

ہرموکھ کے کردار میں کنڑ پس منظر کی کشمکش اور کشمیری معاشرے کے ساتھ اس کے تعلقات کی کشمکش کے جذبات کو اداکار نے مؤثر انداز میں پیش کیا ہے، اگرچہ کبھی کبھی کہانی کی رفتار اور کچھ مکالماتی مناظرات نے کرداروں کی گہرائی کو پوری طرح بروئے کار نہیں آنے دیا۔ انشاء کے کردار کی کشمیری پس منظر اور اس کے اندرونی جذباتی سفر کو ٹھوس انداز میں دکھایا گیا ہے، لیکن اسے مزید گہرائی اور اظہار کی ضرورت تھی تا کہ ناظرین کے دلوں تک اس کا سفر پورے اثر کے ساتھ پہنچ سکے۔

سینماٹوگرافی

اشوک کشیپ کے کی سینماٹو گرافی فلم کا سب سے مضبوط عنصر ہے۔ کشمیر کے پہاڑی مناظرات، برفیلی جھرمٹیں، نارناگ اور وادی کے مناظر کو خوبصورتی اور مؤثر انداز میں کیمرے میں پیش کیا گیا ہے۔ یہ بصری پیشکش نہ صرف کشمیری قدرتی خوبصورتی کی تہہ کھولتی ہے بلکہ ایک جذباتی پس منظر بھی فراہم کرتی ہے جس پر خاندانوں کی کہانی کھلتی ہے۔ یہ مجموعی طور پر فلم کو ایک روحانی اور منظر کشی کی سطح پر اوپر اٹھا دیتی ہے اور ناظر کو کشمیر کے دلکش جغرافیے میں ضم کر دیتی ہے۔

ثقافتی اور سماجی پیغام:

ہرموکھ کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ اس نے سرحد پار دو مختلف ثقافتی دائرہ کاروں کو انسانیت، محبت اور دوستی کے مشترکہ انسانی فریم ورک میں پُر اثر انداز میں پیش کیا۔ یہ پیغام خاص طور پر کشمیر کے بارے میں عام میڈیا کی خبروں اور تشہیری پروپگنڈوں کے برعکس ایک اندرونی، مثبت اور امید بھرا زاویہ پیش کرتا ہے۔

فلم واضح کرتی ہے کہ کس طرح دو مختلف زبانیں، تہذیبیں اور رسم و رواج کے حامل خاندان ایک دوسرے کے جذبات، روایات، اور مہمان نوازی کو سمجھ سکتے ہیں اور ایک مشترکہ رشتے کو فروغ دے سکتے ہیں، بشرطیکہ ان دونوں میں احترام، ایماندار رابطہ اور قبولیت ہو۔ یہ پیغام خاص طور پر نوجوان کشمیری ناظرین کے لیے امید اور تحریک کا ذریعہ بن سکتا ہے، کہ وہ اپنی ثقافت کو تخلیقی انداز سے پیش کریں اور خود کو ایک متحد بیان کے ذریعے دنیا کے سامنے پیش کریں۔

اگرچہ ہرموکھ کشمیری سینما میں ایک بڑا اقدم ہے، لیکن چند پہلو ایسے بھی ہیں جن میں بہتری کی گنجائش محسوس ہوتی ہے۔ فلم کے کچھ مناظر میں کرداروں کے اندرونی جذبات اور ثقافتی تضادات کو بہتر طور پر اجاگر کرنے والے مکالمات کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اس باعث، مخصوص ڈرامائی مناظر میں کشمکش کی شدت اس قدر واضح نہیں ہوتی جتنی اسے محسوس ہونی چاہیے تھی۔ کچھ مواقع پر کہانی میں ڈرامائی موڑ اتنے واضح یا شدید نہیں تھے کہ وہ ناظر کے جذبات کو پوری شدت سے جھنجھوڑ سکیں۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ بعض مقامات پر جذباتی مناظر میں جان ڈالنے کیلئے میوزک کو کم استعمال کیا گیا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ڈائرکٹر نے ایک نیا تجربہ کیا ہو لیکن مجھے محسوس ہوا کہ میوزک کے ذریعے کرداروں کے جذبات میں مزید جان ڈالی جاسکتی تھی۔ آج کے سینما میں میوزک کرداروں کی کمزوریوں کو چھپانے میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ تاہم فلم میں جو ہر پل ایک نیا موڑ آتا ہے وہ فلم کی خوبصورتی کا اہم پہلو ہے۔

مجموعی طور پر ہرموکھ ایک قابلِ تحسین اور اہم کوشش ہے نہ صرف ایک فلم کے طور پر، بلکہ ایک ثقافتی دستاویز کے طور پر بھی۔ یہ کشمیر اور کنڑ کی دو مختلف ثقافتی دنیاوں کو ایک دوسرے کے قریب لا کر ایک امید بھری، انسان دوست کہانی پیش کرتی ہے۔ کشمیری پس منظر، لوگ، و منظر اس فلم میں ایک زندگی بخشتے ماحول کے طور پر نظر آتے ہیں، اور یہ فلم کشمیری ناظرین کے لیے خاص طور پر یہ پیغام دیتی ہے کہ کشمیر کو بڑی سکرین پر ایک مثبت، تخلیقی اور باہمی سمجھ بوجھ والے زاویے سے دیکھا جاسکتا ہے۔

ہرموکھ کو کشمیری سینما میں ایک نئی شروعات کے طور دیکھا جانا چاہیے۔ اس کے پرڈیوسروں عیاش عارف، مشتاق وانی، مسرت کانجی مبارک بادی کے مستحق ہیں انہوں نے کشمیری سینما کو ایک نئی راہ دی ہے۔ کشمیری فلم سازی کے نئے باب کے طور پر یہ فلم امید دلاتی ہے کہ اگر کشمیر کی ثقافتی کہانیوں کو با اعتماد اور تخلیقی انداز سے پیش کیا جائے، اور کشمیری فنکاروں کو اپنا فن اجاگر کرنے کا موقعہ دیا جائے تو کشمیری سینما نئی بلندیوں کو چھوسکتا ہے۔

آخر پر کہا جاسکتا ہے کہ ہرموکھ ایک جذباتی، ثقافتی اور بصری اعتبار سے بھرپور تجربہ ہے۔ یہ فلم کشمیر کو صرف ایک منفی انداز میں پیش کرنے کے بجائے، ایک مہمان نواز، خوبصورت اور تہذیبی اعتبار سے گہرا خطہ دکھاتی ہے، اور یہی اس کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ یہ ایک اثرانگیز فلم ہے جو کشمیر کی حقیقی تصویر دکھاتی ہے۔ یہ فلم نہ صرف کشمیری سینما کا آغاز ہے بلکہ یہ ایک نئے دور کی نوید بھی ہے۔ مجموعی طور پر یہ ایک کامیاب تجربہ ہے جو مستقبل کے لیے کشمیری فلمی صنعت کی بنیاد رکھتا ہے۔

افسانچہ: عزت کا سوال

رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

صدام صاحب کو آج سویرے ہی دفتر جانا تھا کیونکہ اس کے آفیسر نے گزشتہ شام فون پر بتایا تھا کہ ڈسٹرکٹ آفیسر کا دورہ ہے، اس لیے انتظامات کا جائزہ لینے کی غرض سے ایک گھنٹہ پہلے ہی دفتر پہنچ جانا تھا۔ جلدی سے اس نے گاڑی اسٹارٹ کر کے دفتر کی طرف چل دیا۔ تین چار کلومیٹر ہی طے کیے تھے کہ مخالف سمت سے آتی ہوئی ایک تیز رفتار آلٹو گاڑی نے اس سے ٹکر ماردی۔ گاڑی کے اگلے حصے کو بھی نقصان پہنچا اور گاڑی کے اندر رکھی وہ تمام کھانے پینے کی اشیاء، جنہیں وہ دفتر لے جا رہا تھا، مکمل طور پر تباہ ہو گئیں۔

صدام صاحب کا غصہ اس قدر بڑھ گیا کہ وہ فوراً گاڑی سے باہر آیا اور ڈرائیور سے لڑنا چاہا، مگر مخالف سمت والا ڈرائیور اس سے پہلے اپنی گاڑی روک کر دوڑتا ہوا اس کے پاس آیا۔

"صاحب جی! غلطی میری ہی ہے، اس بات میں کوئی شک نہیں۔ آپ بتائیں نقصان کتنا ہوا؟ میں اس کا دگنا ادا کروں گا مگر، مگر، مگر۔۔۔"

صدام صاحب نے پوچھا" : کیا؟ مگر، مگر؟"

"صاحب جی! عزت کا سوال ہے۔ گاڑی کے اندر میری بیوی اور سالی ہیں؛ ان کے سامنے مجھے بے عزت مت کیجیے۔"

صدام صاحب یہ الفاظ سنتے ہی، بغیر کوئی اور بات کہے، گاڑی میں بیٹھ کر آگے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

باقیات

دہشت کا مکمل

ترقی کے دشمن ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ’’وکست بھارت‘‘ کا خواب’’وکست جموں وکشمیر‘‘ کے بغیر مکمل نہیں ہو سکتا اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب ترقی کے فوائد عام آدمی تک پہنچیں۔انہوں نے عوامی شمولیت کو فروغ دینے کے لئے بڑے پیمانے پر بیداری مہم چلانے پر زور دیا اور کہا کہ سیلف ہیلپ گروپس اور آنگن واڑی سینٹروں کے ذریعے صحت کیمپوں کی تفصیلات عوام تک پہنچائی جائیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے اس موقعہ پر ایک ہیلتھ کیمپ کا افتتاح بھی کیا، طبی آلات تقسیم کئے اور مشن یودا کے تحت استفادہ کنندگان کو منظوری نامے بھی حوالے کئے۔’سواستھ ناری، سشکت پریوار ابھیان‘ وزارت صحت و خاندانی بہبود اور وزارت خواتین و اطفال کی ایک اہم مشترکہ پہل ہے جس کا ہندوستان بھارت بھر میں خواتین اور بچوں کی صحت کے نظام بالخصوص معیاری خدمات اور بیداری کو فروغ دینے کو مضبوط بنانا ہے۔اس ابھیان کے تحت ملک بھر میں ایک لاکھ سے زائد صحت کیمپوں کا انعقاد کیا جائے گا جو کہ اب تک کی سب سے بڑی صحت رسائی مہم ہوگی۔یہ کیمپ آیوشمان آروگیہ مندرز، کمیونٹی ہیلتھ سنٹروں اور دیگر طبی اداروں میں منعقد کئے جائیں گے۔تقریب میں چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، کمشنر سیکرٹری مکانات وشہری ترقی مندیپ کور، کمشنر سیکرٹری سوشل ویلفیئر سرمد حفیظ، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ، ڈپٹی کمشنر وزارت صحت ڈاکٹر شبھا گپتا، مشن ڈائریکٹر این ایچ ایم بے اینڈ کے بصیر الحق چودھری، دیگر سینئر افسران، خواتین اور مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد موجود تھے۔

یہ نیا ہندوستان

ہم نے اس ملک (پاکستان) کی سرحدوں کی حفاظت کے لیے کئی مقامات پر حملے کیے۔سب کچھ قربان کرنے کے بعد 7 مئی کو مسعود اظہر کے خاندان کے افراد کے بہاولپور میں چیتھڑے اڑا دیے گئے۔خیال کیا جاتا ہے کہ اس نے یہ بیان ہندوستانی سکیورٹی فورسز کی جانب سے کی گئی کارروائی کے حوالے سے دیا ہے۔

سیلاب سے متاثر

میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ انتظامیہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ متاثرین کی باز آبادکاری کے لئے منصوبہ تیار کرے جس میں بے زمین متاثرین کو موجودہ پالیسی کے تحت پانچ مرلہ اراضی فراہم کرنے کی تجویز شامل ہو۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکز کے ساتھ ہمارا رابطہ ہے، وہاں ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے جس نے جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ہم ان کے سامنے اپنی ضروریات رکھیں گے اور پر امید ہیں کہ جموں و کشمیر کو بھی وہی سہولت دی جائے گی جیسی پنجاب، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کو دی گئی ہے۔عمر عبداللہ نے کالا بن گاؤں میں لینڈ سلائیڈنگ سے ہوئے نقصانات کا خود جائزہ لیا جہاں 11 ستمبر سے اب تک ایک ہزار سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں۔مقامی حکام کے مطابق 95 سے زیادہ رہائشی مکانات، ایک قبرستان اور مسجد کو نقصان پہنچا ہے، جبکہ متاثرہ کنبوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے۔باز آبادکاری سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیر اعلیٰ نے واضح کیا:’جہاں زمین دھنس چکی ہے یا دھنسنے کا خدشہ ہے، وہاں دوبارہ آبادکاری ممکن نہیں۔ان لوگوں کو نئے مقامات پر منتقل کرنا ہی واحد حل ہے۔‘‘انہوں نے کہا کہ حکومت کے پاس پہلے سے ہی ایک اسکیم موجود ہے جس کے تحت بے زمین افراد کو پانچ مرلہ سرکاری زمین دی جاتی ہے۔اسی طرز پر ہم نے انتظامیہ کو تجویز تیار کرنے کی ہدایت دی ہے جو کابینہ کے سامنے غور و خوض اور منظوری کے لئے پیش کی جائے گی۔وزیر اعلیٰ نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ اس بار کی بارشوں نے جموں و کشمیر کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔انہوں نے کہا کہ شاید ہی کوئی ضلع ایسا ہو جو سیلاب، لینڈ سلائیڈنگ یا بھاری بارشوں سے متاثر نہ ہوا ہو۔ہمارے پاس جو بھی مالی وسائل دستیاب ہیں، ہم انہیں متاثرہ عوام کی امداد اور بحالی کے لئے بروئے کار لائیں گے۔قابل ذکر ہے کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے جموں وکشمیر کے کئی علاقوں میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے جس کے نتیجے میں ہزاروں خاندان متاثر ہو چکے ہیں۔وزیر اعلیٰ کے ہمراہ وزیر جل شکتی، جنگلات اور قبائلی امور مسٹر جاوید رانا، ڈپٹی کمشنر پونچھ اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔وزیر اعلیٰ نے متاثرہ مقام کا ذاتی طور پر معائنہ کیا اور صورتحال کا براہ راست جائزہ لیا۔انہوں نے مقامی لوگوں اور متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کی اور انہیں حکومت کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔وزیر اعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں کی فوری امداد کیلئے 38 لاکھ روپے کی منظوری دی جو کہ سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فنڈ (ایس ڈی آر ایف) کے تحت پہلے سے منظور شدہ 50 لاکھ روپے کے علاوہ ہے۔انہوں نے زور دیا کہ مشکل وقت میں عوام کو زیادہ سے زیادہ امداد فراہم کرنا حکومت کا فرض ہے۔اپنی بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے اور ان کی بحالی کیلئے تمام ضروری اقدامات یقینی بنائے گی۔اس سال جموں وکشمیر میں ہونے والی شدید بارشوں کے وسیع اثرات کو اجاگر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ تقریباً ہر ضلع میں انفراسٹرکچر اور نجی املاک کو نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت عوام کو ہر ممکن امداد فراہم کر رہی ہے اور حال ہی میں ایک مرکزی ٹیم نے جموں وکشمیر کا دورہ کیا تا کہ نقصانات کا جائزہ لیا جائے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ جموں وکشمیر کیلئے پنجاب، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کی طرز پر ایک امدادی پیکیج ملے گا۔

جب مذاکرات

میں یقین رکھتا ہے، لیکن وہ جانتا ہے کہ امن اور خیر سگالی کی زبان کو سمجھنے میں ناکام رہنے والوں کو مناسب جواب کیسے دیا جائے۔وزیر دفاع نے نشاندہی کی کہ جہاں دہشت گردوں نے پہلگام میں اپنے مذہب کی بنیاد پر بے گناہ شہریوں کو قتل کیا، وہیں ہندوستانی مسلح افواج نے دہشت گردوں کو مار ڈالا اور آپریشن سندور کے دوران پاکستان اور پی او کے میں ان کے کرم کی بنیاد پر ان کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔کامیاب نفاذ کے لیے مسلح افواج کی بہادری اور لگن کو سہرا دیتے ہوئے، انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ آپریشن صرف روک دیا گیا ہے اور سرحد پار سے ایک اور دہشت گردانہ سرگرمی کی صورت میں یہ پوری طاقت سے دوبارہ شروع ہو جائے گا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان نے آپریشن سندور کے دوران جنگ بندی پر تیسرے فریق کی مداخلت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کوئی تیسرا فریق ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کر سکتا۔مسٹر راج ناتھ سنگھ نے شمالی اور جنوبی ہندوستان کو متحد کرنے میں ’آئرن مین‘ کے طور پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کے کردار کی بھی تعریف کی۔اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ حیدرآباد کا یوم آزادی اور وزیر اعظم مودی کا یوم پیدائش 17 ستمبر کو آتا ہے، انہوں نے کہا کہ ’’سردار پٹیل کی طرح، ہمارے وزیر اعظم ہندوستان کو ثقافتی، سماجی، روحانی اور اقتصادی طور پر مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔وزیر دفاع نے ملک کو تبدیل کرنے کا سہرا وزیر اعظم مودی کو دیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ ہندوستان جلد ہی دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائے گا۔انہوں نے کہا، ’’آج ہندوستان کسی سے حکم نہیں لیتا، وہ اپنی کہانی خود لکھتا ہے۔مسٹر راج ناتھ سنگھ نے آپریشن پولو میں حصہ لینے والوں کی ہمت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ محض ایک فوجی آپریشن نہیں تھا بلکہ یہ سردار پٹیل کا فیصلہ کن قدم تھا جس نے رضا کاروں کی سازش کو توڑ دیا اور حیدرآباد کو ہندوستان میں واپس شامل کیا۔انہوں نے آپریشن پولو کی کامیابی اور حیدرآباد کے ہندوستان کے ساتھ انضمام کو ایک شاندار باب قرار دیا جس نے دنیا کے سامنے یہ ظاہر کیا کہ ہندوستان ہمیشہ اپنے اتحاد کی حفاظت میں قابل اور طاقتور دونوں رہا ہے۔’’جس طرح 1948 میں رضا کاروں کی سازش ختم ہوئی، اسی طرح پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی اور اس کے ایجنٹ آج ناکام ہو چکے ہیں۔ہندوستان نے ایک بار پھر آپریشن سندور کے ذریعے منہ توڑ جواب دیا ہے۔ہم نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ ہمارا اتحاد اور ثقافتی تنوع ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔’’تقریب کے ایک حصے کے طور پر مسٹر راج ناتھ سنگھ نے سنٹرل بیورو آف کمیونی کیشن، حیدرآباد کے زیر اہتمام حیدرآباد لبریشن ڈے فوٹو نمائش کا بھی دورہ کیا۔ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، کوئلہ اور کانوں کے وزیر جی کشن ریڈی اور امور داخلہ کے وزیر مملکت باندی سنجے کمار ان معززین میں شامل تھے جنہوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔

’سیوا پکھواڑہ‘

جذبہ پیدا کرتی ہے۔17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک مختلف ’سیوا پروگرامز‘ مہمات خواتین کو بااختیار بنانے اور صحت کے فروغ کے لئے وقف کی جارہی ہیں۔‘‘وزیر اعظم نے اپنی پوری زندگی قوم کی خدمت کے لئے وقف کر دی۔اُن کی قیادت میں گزشتہ 11 برسوں کو ہندوستان کی تبدیلی میں ایک سنگ میل کے طور پر دیکھا جاتا ہے اور بھارت دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت بن چکا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ’’وزیر اعظم نے یہ یقینی بنایا کہ اقتصادی ترقی کے فوائد غریب اور پسماندہ طبقات تک پہنچیں۔25 کروڑ لوگوں کو غربت سے نکالا گیا ہے۔اُن کی دور اندیش قیادت میں دنیا بھر میں ہندوستان کا وقار بہت بڑھ گیا ہے۔ہم اُن کی لمبی اور صحت مند زندگی کے لئے دعا کرتے ہیں۔‘‘لیفٹیننٹ گورنر کے ہمراہ سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ، ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو اور دیگر سینئر افسران بھی تھے۔

عمر عبداللہ کی نریندر

کے لئے دعا کی۔واضح رہے کہ آج وزیر اعظم نریندر مودی کا یوم پیدائش ہے۔آپ 17 ستمبر 1950 کو وڈنگر گجرات میں پیدا ہوئے۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم کو ان کے یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کی۔انہوں نے ’ایکس‘ پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا:’’وزیر اعظم نریندر مودی صاحب کو ان کے 75ویں یوم پیدائش پر مبارکباد پیش کرتا ہوں‘۔عمر عبداللہ نے وزیر اعظم کی اچھی صحت اور طویل عمر کے لئے دعا کی تا کہ وہ قوم اور اس کے شہریوں کی خدمت جاری رکھ سکیں۔

رعناواری میں بے

چلتا ہے کہ ڈرائیور نے تنگ لین میں مبینہ طور پر موبائل فون بات چیت کرتے ہوئے گاڑی پر سے کنٹرول کھو دیا جس کے نتیجے میں یہ حادثہ پیش آیا۔حکام کا کہنا تھا کہ زخمی بچیوں کو علاج کے لئے نزدیکی جواہر لعل نہرو سپتال رعناواری منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ایک شدید زخمی طالبہ 15 سالہ مدیحہ دختر فاروق احمد بٹ ساکنہ گورپورہ محلہ کو مردہ قرار دیا۔ہسپتال ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ چاروں زخمی افراد بالغ تھے۔ان میں سے 2 کو صدر ہسپتال منتقل کیا گیا، جبکہ ایک شدید زخمی کو سکمز صورہ ریفر کر دیا گیا۔ایک اور زخمی شخص فی الحال رعناواری اسپتال میں زیر علاج ہے۔ڈاکٹروں نے سکمز کے مریض کی حالت تشویشناک بتاتے ہوئے کہا کہ انتہائی نگہداشت فراہم کی جارہی ہے۔پولیس نے تصدیق کی ہے کہ حادثے کا موجب بننے والی گاڑی کو ضبط اور اسکے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا گیا ہے، اور مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔حکام نے حادثے کی مکمل تحقیقات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ایک پولیس افسر نے کہا کہ اس المناک سڑک حادثے کی وجہ بننے والے حالات کی تحقیقات کی جارہی ہیں، اور ضروری قانونی کارروائی کی جائے گی۔

امریکی صدر ٹرمپ نے

داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے کیلئے پوری طرح پر عزم ہوں۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہم یوکرین کے بحران کے پر امن حل کے لئے آپ کے اقدام کی حمایت کرتے ہیں۔دونوں رہنماؤں کے درمیان براہ راست یہ بات چیت ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب دونوں ممالک کے درمیان تجارتی تعلقات خاص طور پر امریکی حکومت کی جانب سے ہندوستان پر محصولات عائد کرنے کے بعد تناؤ کا شکار ہو گئے ہیں۔اس سے قبل، بھارت اور امریکہ نے نئی دہلی میں دوطرفہ تجارتی مذاکرات کا چھٹا دور بھی مکمل کیا، جسے طویل عرصے سے زیر التوا تجارتی معاہدے کی جانب ایک اہم قدم سمجھا جاتا ہے۔وزیر اعظم مودی اور صدر ٹرمپ کے درمیان ہونے والی اس فون پر بات چیت کو سیاسی سطح پر ایک مثبت اشارہ قرار دیا جارہا ہے، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی اور سفارتی تعلقات کو پھر سے مضبوط بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔دونوں رہنما ہندوستان، امریکہ شراکت داری کو گہرا اور وسیع کرنے کے لیے پرعزم ہیں، جو عالمی سطح پر ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

ڈرون کے ضابطے

میں قوانین کی خلاف ورزی پر جیل کی سزا اور جرمانے کا التزام ہے۔اس میں کہا گیا ہے کہ ہر ڈرون کا ایک منفرد شناختی نمبر (یو آئی این) لازمی ہوگا اور اسے متعلقہ اتھارٹی کے طے کردہ سکیورٹی معیارات پر پورا اترنا ہوگا۔مرکز اور ریاستی حکومتوں یا ان کی مجاز ایجنسیوں کو کسی علاقے کو ڈرون آپریشن کے لیے ریڈ زون یا یلو زون قرار دینے کا اختیار ہوگا۔ریڈ زون میں ڈرون اڑانے کے لیے مرکز اور متعلقہ ایجنسی دونوں کی اجازت ضروری ہوگی جبکہ یلو زون میں ایئر ٹریفک کنٹرول (اے ٹی سی) افسر کی منظوری لازمی ہوگی۔اس ضابطے کی خلاف ورزی کو سنگین اور ناقابل مفاہمت جرم مانا جائے گا، جس کی سزا تین سال تک قید اور ایک لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگی۔ساتھ ہی ہر ڈرون کے لیے تیسرے فریق کا بیمہ بھی لازمی ہوگا۔اگر ڈرون کے باعث کسی حادثے میں کسی کی موت واقع ہوتی ہے تو اس کے قانونی وارث کو ڈھائی لاکھ روپے کا معاوضہ بیمہ کمپنی دے گی۔کسی شخص کے شدید زخمی ہونے کی صورت میں ایک لاکھ روپے کا ہرجانہ ملے گا۔ہرجانے کے لیے دعویٰ حادثے کے چھ ماہ کے اندر داخل کرنا ہوگا۔اس کے لیے موٹر حادثہ کلیم ٹربیونل کو دعویٰ اتھارٹی بنایا جائے گا، جس کے پاس سول کورٹ کے اختیارات ہوں گے۔بل کے مسودے میں کہا گیا ہے کہ ڈرون کے لیے ایک ایئر سپیس میپ تیار کیا جائے گا، جس کے باہر ان کا آپریشن نہیں ہو سکے گا۔یہ نقشہ ایک مقررہ آن لائن پلیٹ فارم پر دستیاب ہوگا۔ایئر پورٹس اتھارٹی آف انڈیا یا اس کی مجاز ایجنسی کو فضائی حدود کے انتظامی نظام کی ذمہ داری دی جائے گی۔ڈرون کے ذریعے کسی شخص، اسلحہ، خطرناک مواد یا ایسی کسی چیز کو لے جانا ممنوع ہوگا، جس کے دوسرے ذرائع سے لے جانے پر بھی پابندی ہے۔ڈرون کو بطور ہتھیار یا کسی جرم میں استعمال کرنا بھی غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔کسی مجاز ایجنسی کے ہدایات کی خلاف ورزی پر پہلی بار 50 ہزار روپے جرمانہ یا تین ماہ قید یا دونوں کی سزا ہوگی، جبکہ اس جرم کے لیے الگ سزا کا ذکر نہ ہو۔جرم دہرانے پر ایک لاکھ روپے تک جرمانہ اور چھ ماہ قید یا دونوں کا التزام کیا گیا ہے۔

کٹھوعہ میں بین الاقوامی

3 بجے دھولکا۔سنیال علاقے میں سرچ آپریشن کا آغاز کیا، جو ممکنہ دراندازی کے راستے کے طور پر جانا جاتا ہے۔ذرائع کے مطابق تلاشی کارروائی آخری اطلاعات موصول ہونے تک جاری تھی۔قابل ذکر ہے کہ رواں برس مارچ میں اسی زیر علاقے میں سیکورٹی فورسز نے ایک گروپ کو اس وقت روکا تھا جب وہ سرحد پار سے اسلحہ سمیت دراندازی کر کے داخل ہوئے تھے۔اس طویل آپریشن میں کالعدم تنظیم جیش سے وابستہ تین دہشت گرد مارے گئے تھے۔

وزیر اعلیٰ نے اودھمپور

پیش رفت کے بارے میں بریف کیا جس میں شاہراہ کی توسیع، وحدات کاری اور این ایچ 44 کے دوسرے ٹیوب کی بحالی شامل ہے۔انہوں نے وزیر اعلیٰ کو موجودہ سنگل لائن ٹریفک انتظامات کے بارے میں بھی آگاہ کیا جو گاڑیوں کی آمد و رفت کو منظم کرنے کیلئے کئے گئے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے این ایچ اے آئی حکام کو ہدایت دی کہ بحالی کے عمل کو تیز کیا جائے تا کہ مسافروں اور عام عوام کی آمد و رفت میں آسانی ہو۔انہوں نے ایگزیکیوٹو ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ اضافی افرادی قوت اور مشینری کو متحرک کیا جائے تا کہ وقت پر کام مکمل ہو۔بعد میں وزیر اعلیٰ نے تھارڈ میں مقامی باشندوں سے ملاقات کی اور ان کی شکایات کو غور سے سنا۔انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ حکومت این ایچ 44 کو جلد از جلد مکمل طور پر بحال کرنے اور مسافروں اور عوام کو ضروری ریلیف فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔

سری نگر جموں قومی

بردار گاڑیوں کو نکالا جائے۔انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں بھی اس کوشش کو جاری رکھا جائے گا۔موصوف ایس ایس پی نے کہا کہ آج شام جاری ہونے والی ٹریفک ایڈوائزری سے معلوم ہوگا کہ آیا کل بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا یا نہیں۔انہوں نے ڈرائیوروں سے اپیل کی کہ وہ لین ڈسپلن پر عمل کریں اور اوور ٹیکنگ کرنے سے احتراز کریں۔ٹریفک حکام نے بتایا کہ قومی شاہراہ پر ٹریفک کی نقل وحمل جاری ہے اور نوویگ قاضی گنڈ سے 11 بجے کے بعد چھوٹی گاڑیوں کو چلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ بدھ کو جموں سے کسی بھی گاڑی کو سری نگر آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔حکام نے لوگوں سے کہا کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں، لین ڈسپلن کے مطابق چلیں اور اوور ٹیکنگ کرنے سے اجتناب کریں۔لوگوں سے کہا گیا کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں اور سڑکوں کے متعلق تازہ جانکاری حاصل کرنے کے لئے ٹریفک پولیس کے ٹویٹر ہینڈل، فیس بک پیج اور سری نگر، جموں اور رام بن کے ٹریفک کنٹرول یونٹوں کے ساتھ رابطہ قائم کریں۔ٹریفک حکام نے بتایا کہ وادی کو صوبہ جموں کے ساتھ جوڑنے والے مغل روڈ اور مرکزی زیر انتظام علاقہ لداخ کے ساتھ جوڑنے والی سری نگر۔لیہہ شاہراہ اور سنتھن روڈ پر ٹریفک کی نقل وحمل ایڈوائزری کے مطابق جاری ہے۔قابل ذکر ہے کہ قومی شاہراہ بند رہنے سے میوہ صنعت کو ہوئے نقصان پر کشمیر میں مقیم اپوزیشن جماعتوں بشمول پی ڈی پی اور پیپلز کانفرنس نے عمر عبداللہ والی قیادت جموں وکشمیر حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہوں کے مرکزی وزیر نتن گڈکری نے منگل کو سری نگر۔جموں شاہراہ پر صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔

آپریشن سندور

پر تبصرہ کرتے ہوئے مرکزی وزیر کرن رججو نے کہا’’پاکستان کا کہنا ہے کہ بھارت نے آپریشن سندور کے دوران تیسرے فریق کے کردار کو مسترد کر دیا، کیا وہ لوگ جنہوں نے بھارت کی شبیہ کو خراب کرنے کی مہم چلائی تھی، معافی مانگیں گے؟‘‘ خیال رہے کہ الجزیرہ کو انٹرویو کے دوران اسحاق ڈار نے انکشاف کیا کہ بھارت نے امریکی صدر ٹرمپ کے دعوؤں کے برعکس آپریشن سندور کے دوران پاکستان کے ساتھ دوطرفہ مسائل کے حل کے لیے کسی تیسرے فریق کی ثالثی کی واضح طور پر تردید کی۔

ٹرانسپورٹ کرایوں میں

لاگت 90 روپے تھی جو اب بڑھ کر 300 روپے تک جا پہنچی ہے۔دوسری طرف، بازار میں قیمتیں تقریباً نصف رہ گئی ہیں جس سے صنعت کو کروڑوں روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔چرار شریف کے میوہ تاجر شاہین امین نے یو این آئی کو بتایا:’چند ہفتے قبل سیب پر فی بکس 90 روپے کا ٹرانسپورٹ خرچہ آتا تھا لیکن اب یہ بڑھ کر 300 روپے ہو گیا جو سراسر ناانصافی ہے۔ایک طرف شاہراہ کی بندش سے میوہ تاجروں کو پہلے ہی کروڑوں کا نقصان ہو چکا ہے اور رہی سہی کسر ٹرانسپورٹ والے نکال رہے ہیں۔سرکار کو اس معاملے میں فوری مداخلت کرنی چاہئے۔‘شوپیان کے تاجر نیاز فاروقی نے صورتحال کو اور زیادہ سنگین قرار دیتے ہوئے کہا:’ٹرانسپورٹ اخراجات تین گنا بڑھ گئے ہیں، خریدار کم ہو گئے ہیں اور قیمتیں بھی گر چکی ہیں۔اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو یہ سیب صنعت کی تاریخ کا سب سے بڑا نقصان ثابت ہوگا‘۔فروٹ گروورز اینڈ ڈیلرز یونین نے اب تک کے نقصان کو 1200 کروڑ روپے سے زائد قرار دیا ہے، تاہم سوپور منڈی کے تاجروں اور کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ اصل نقصان 5000 کروڑ روپے تک پہنچ سکتا ہے۔کاشتکاروں کا کہنا ہے کہ بڑی گاڑیوں کی شاہراہ پر سست رفتاری اور ناقص ٹریفک مینجمنٹ نے سیب کی معیشت کو تباہی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔کئی باغ مالکان نے پھل اتارنے کا عمل روک دیا ہے کیونکہ ٹرانسپورٹ دستیاب نہیں ہے۔انہوں نے حکومت پر براہ راست ذمہ داری عائد کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ قومی شاہراہ پر سیب سے لدے ٹرکوں کی بلا تعطل نقل وحمل یقینی بنائی جائے، بصورت دیگر لاکھوں میٹرک ٹن سیب ضائع ہو سکتے ہیں اور یہ صنعت دیوالیہ پن کی طرف بڑھ سکتی ہے۔دریں اثنا، جموں وکشمیر ٹرانسپورٹ محکمہ نے میوہ کاشتکاروں اور تاجروں کی جانب سے ٹرانسپورٹ کمپنیوں کی من مانی کرایہ بندی کی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے خصوصی کریک ڈاؤن شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔مشترکہ ٹرانسپورٹ کمشنر وشواس آنند نے ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر اور تمام اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسرز کو ہدایت دی گئی ہے کہ بڑی میوہ منڈیوں میں بار بار اور اچانک معائنہ کیا جائے اور روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کی رپورٹ کمشنر کے دفتر کو بھیجی جائے۔سرکاری بیان کے مطابق، سری نگر میں ایک خصوصی انفورسمنٹ ٹیم قائم کی گئی ہے جو روزانہ دو اضلاع میں چیکنگ کرے گی اور شکایت کی صورت میں فوری کارروائی عمل میں لائے گی۔کاشتکاروں اور تاجروں نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ سیب کے اس موسم میں فوری اور ہنگامی بنیادوں پر مداخلت کی جائے تا کہ بھاری نقصانات کو روکا جا سکے۔ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو باغبانی کی یہ صنعت، جو کشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، اپنی تاریخ کے بدترین بحران سے دوچار ہو جائے گی۔

کالعدم مسلم کانفرنس

کچھ عرصے سے علیل تھے اور بدھ کی شام وہ اپنے گھر پر ہی انتقال کر گئے۔پروفیسر عبدالغنی بٹ کشمیری سیاست میں ایک نمایاں نام تھے۔وہ 1986 میں قائم ہونے والے مسلم متحدہ محاذ (ایم یو ایف) کے بانی اراکین میں شامل رہے اور بعد ازاں 1993 میں تشکیل دی گئی کل جماعتی کالعدم حریت کانفرنس کے چیئرمین بھی رہے۔ان کی سیاسی جدوجہد کئی دہائیوں پر محیط رہی

اگلے ماہ سے وندے

ہے اور یہ اعلیٰ ترجیح پر ہے۔یہ اکتوبر کے بعد ممکنہ طور پر شروع ہو سکتی ہے۔ریلوے حکام نے کہا ہے کہ فی الحال اضافی ٹرینیں نہیں چلائی جا سکتیں کیونکہ اُدھم پور - سرینگر - بارہمولہ ریل لنک میں صرف دو ٹریک ہیں۔تاہم، جموں ریلوے ڈویژن نے کوچز کی تعداد آٹھ سے بڑھا کر سولہ یا بیس کرنے کی تجویز دی ہے تا کہ مسافروں کی بڑھتی ہوئی طلب کو پورا کیا جا سکے۔

میوہ صنعت پر سازش

میوہ سے لدے ٹرک شاہراہ پر جان بوجھ کر روکے جا رہے ہیں تا کہ ریاست کی معیشت کو نقصان پہنچے، تاہم ان کے مطابق حقیقت اس کے برعکس ہے۔انہوں نے مزید کہا:’ہم خدا سے دعا نہیں کرتے، نہ ہی اس کی نعمتوں کو غریبوں کے ساتھ بانٹتے ہیں۔یہ مشکلات ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف لوٹنا ہے، تب ہی وہ ہمیں ان مصیبتوں سے نکالے گا۔‘ غزہ کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے ڈاکٹر فاروق نے کہا:’دیکھئے وہاں کیا ہو رہا ہے، اسرائیل انہیں مٹا دینے کی کوشش میں ہے اور کوئی مسلم ملک ان کے حق میں آواز بلند نہیں کر رہا۔ہزاروں لوگ مر رہے ہیں، کیوں؟ کیونکہ وہ بھی خدا سے دور ہو گئے ہیں۔‘سیاست پر تبصرہ کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر نے کہا کہ کشمیر میں سیاست کبھی ختم نہیں ہوگی۔یہاں کے بعض لیڈران کی روزی روٹی اسی پر چلتی ہے۔انہیں دہلی سے پیسے ملتے ہیں اور وہ انہی کے سہارے زندہ ہیں۔جس دن یہ پیسہ رکے گا، ان کی سیاست بھی ختم ہو جائے گی۔

اینٹی کورپشن بیورو

گیا، اور رشوت کی رقم آزاد گواہوں کی موجودگی میں موقع پر ہی ضبط کر لی گئی۔اے سی بی کے ایک افسر نے تصدیق کی، ’’دونوں اہلکاروں کو رشوت لیتے ہوئے پھنسایا گیا اور رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔انہیں حراست میں لے لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔‘‘اے سی بی کے ایک افسر نے تصدیق کی۔بدعنوانی کی حد کا تعین کرنے اور مبینہ بدعنوانی میں مزید اہلکار ملوث ہیں یا نہیں اس کی نشاندہی کرنے کے لیے کیس کی چھان بین کی جا رہی ہے۔اے سی بی نے ڈویژن میں وسیع تر بے ضابطگیوں کے امکان کو مسترد نہیں کیا ہے۔اے سی بی نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ بدعنوانی کے واقعات کی رپورٹنگ جاری رکھیں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ قصوروار پائے جانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی، چاہے وہ کسی بھی عہدے یا عہدے سے ہو۔

تین ہفتوں کی عارضی

کے فلک شگاف نعرے بلند کر رہے تھے۔واضح رہے کہ 26 اگست کو ویشنو دیوی راستے پر موسلا دھار بارشوں کے نتیجے میں مٹی کا تودہ گرنے سے کم از کم 34 یاتری جاں بحق اور کئی دیگر زخمی ہو گئے تھے۔اس سانحے کے بعد یاترا کو یاتریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے بند رکھا گیا تھا۔حکام نے بتایا کہ یہ مقدس یاترا بدھ کی صبح بحال ہوئی۔انہوں نے کہا کہ یہ یاترا بدھ کی صبح دونوں راستوں سے شروع ہوئی۔شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ نے گذشتہ شام ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ کے ذریعے یاترا کی بحالی کا اعلان کیا۔پوسٹ میں کہا گیا:’موافق موسمی حالات کی شرط پر ویشنو دیوی یاترا 17 ستمبر 2025 (بدھ) سے دوبارہ شروع ہو جائے گی‘۔انہوں نے یاتریوں سے درخواست کی کہ وہ باضابطہ مواصلاتی چینلز کے ذریعے اپ ڈیٹ رہیں۔ذرائع نے بتایا کہ بدھ کی صبح ملک کے مختلف حصوں سے بڑی تعداد میں آئے ہوئے یاتریوں کو قطاروں میں کھڑے ماتا کے درشن کے لئے بے تاب دیکھا گیا۔مہاراشٹرا سے تعلق رکھنے والے ایک یاتری نے میڈیا کو بتایا:’جب سے گھر سے نکلا ہوں تب سے ماتا کے درشن کی آرزو ہے، میری خوش نصیبی یہ ہے کہ کل میں یہاں پہنچا اور آج یاترا کئی روز بند رہنے کے بعد دوبارہ بحال ہوگئی‘۔انہوں نے کہا:’یہ سب ماتا کا ہی آشیرواد ہے کہ مجھے ان کا درشن نصیب ہو رہا ہے‘۔ایک اور یاتری نے بتایا:’میں تین دنوں سے یہاں پر ہوں، اب میں نے کل واپسی کا ارادہ کیا تھا کہ شرائن بورڈ نے یاترا بحال ہونے کا اعلان کر دیا جس کے بعد میں رک گیا‘۔انہوں نے کہا:’آج مجھے ماتا کا درشن نصیب ہوگا‘۔حکام کا کہنا ہے کہ راستے کو اب محفوظ قرار دینے کے ساتھ نوراتری کے پیش نظر آنے والے دنوں میں یاتریوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ متوقع ہے۔دریں اثنا یاترا کے احسن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے سیکورٹی کے بھی سخت انتظامات کئے گئے ہیں۔

بیلی برج

آر آر بریگیڈیئر کے اروِن، ڈی آئی جی ڈوڈہ۔کشتواڑ۔رام بن رینج شری دھرپاٹل اور فوج، سول اور پولیس انتظامیہ کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

وزیر اعلیٰ نے بمنہ

رجسٹریشن سرٹیفکیٹس کے اجراء کے موقع پر آر ٹی او کشمیر نے اسے گاڑیوں کے مالکان کیلئے جدیدیت اور سہولت کی طرف ایک اہم قدم قرار دیا۔افتتاحی تقریب میں وزیر ٹرانسپورٹ مسٹر ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، سیکرٹری ٹرانسپورٹ، ٹرانسپورٹ کمشنر جموں وکشمیر، ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کشمیر کے علاوہ ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے سینئر افسران اور حکام موجود تھے۔سہولت کا افتتاح کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نے عمارت کا دورہ کیا اور اس کے مختلف حصوں کا معائینہ کیا۔انہوں نے افسران اور عملے سے بات چیت کی، ملازمین اور عام لوگوں کیلئے بنائی گئی سہولیات کا جائزہ لیا۔اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیا بھون ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ کے کام کو نمایاں طور پر ہموار کرے گا اور شہریوں کو بہتر سروس کی فراہمی کو یقینی بنائے گا۔

تین سال

دہشت گردی کی مالی معاونت کے لیے استعمال کی جاتی تھی۔یہ گرفتاری ایف آئی آر نمبر 13/2022 کے تحت درج ایک کیس سے جڑی ہے جس میں 1 کلو ہیروئن، 7 کلو پوست کی اور 4 کلو پوست کے بیج برآمد ہوئے تھے۔اس کیس میں اب تک ماڈیول کے پانچ ارکان کے خلاف یو اے پی اے ایکٹ اور این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت چارج شیٹ داخل کی جا چکی ہے۔ایس آئی اے کشمیر نے گزشتہ کئی مہینوں کے دوران نارکو۔ٹیرر نیٹ ورکس کے خلاف اپنی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔محض گزشتہ ہفتے ہی ایجنسی نے دو برس سے زیادہ عرصے سے مفرور ایک اور بدنام زمانہ دہشت گرد ہینڈلر عبدالرشید بٹ کو پلوامہ سے گرفتار کیا تھا۔ایجنسی نے بیان میں کہا ہے کہ یہ کارروائیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ ایس آئی اے کشمیر دہشت گردی کے پورے ایکو سسٹم کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

ٹریفک قوانین

رکھیں اور قوانین کی خلاف ورزی سے گریز کریں جبکہ اس کے ساتھ ساتھ ٹریفک لائٹس کو ہر جگہ فعال کیا گیا ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ سٹریٹ لائٹس بھی نصب کی جارہی ہے۔ایس ایس پی ٹریفک سٹی نے کہا کہ ہماری کوشش ہمیشہ یہی ہوتی ہے کہ شہر سرینگر میں ٹریفک بنا خلل کے جاری رہے اور آئندہ بھی یہ کوشش کی جائے گی۔

دو فوجی

میں دو فوجی جوانوں کی شناخت اٹل کمار اور انوج بورزوہین کے نام سے ہوئی ہے اور بعد میں انہیں علاج کے لیے جی ایم سی ہندواڑہ منتقل کیا گیا ہے۔

سردار ولبھ

لگن اور کثیر جہتی صلاحیتوں کو سردار پٹیل کی زندگی کے ذریعہ بیان کردہ نظریات کی روشنی میں اجاگر کرنا تھا۔افسران نے طلباء کو امن وامان برقرار رکھنے میں پولیس کے کام کاج، ذمہ داریوں اور عوامی خدمت کے کردار سے آگاہ کیا۔اتحاد، سلامتی اور نظم وضبط کی اقدار پر خصوصی زور دیا گیا جیسا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے تصور کیا تھا۔انٹرایکٹو سیشن کے دوران، طلباء کو کمیونٹی پر مبنی پولیسنگ اور ایک محفوظ اور پرامن معاشرے کو یقینی بنانے میں پولیس۔عوام کے تعاون کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔انہوں نے بحث میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اس اقدام کی تعریف کی۔پولیس مضبوط کمیونٹی روابط کو فروغ دینے اور نوجوان نسل کو ذمہ دار شہریت کی طرف راغب کرنے اور رہنمائی کرنے کے لیے اپنے آؤٹ ریچ پروگراموں کو جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ

ے کو منصوبے کی آسانی سے عمل آوری کے لئے مکمل سہولیت فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی۔نائب وزیر اعلیٰ نے متعلقہ ایجنسی کو ہدایت دی کہ وہ منصوبے کو مقررہ مدت میں اعلیٰ معیار کے ساتھ مکمل کرے۔

عبدالرحیم راتھر

ہے جس کا مقصد مسافروں، کسانوں اور مقامی کاروباری حضرات کو ہموار اور محفوظ سفر کی سہولیت فراہم کرنا ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس اہم سڑک کی میکڈیمائزیشن علاقے میں بہتر رابطے اور خطے کی سماجی و اقتصادی ترقی کی طرف ایک اہم قدم ہے۔اس سے نہ صرف ٹریفک جام میں کمی آئے گی بلکہ گاڑیوں کی مینٹیننس کے اخراجات میں بھی کمی ہوگی اور قریبی دیہاتوں کو ہر موسم میں رسائی حاصل ہو گی۔اس موقع پر مقامی معززین، کمیونٹی رہنما اور بڑی تعداد میں جوش وخروش سے بھرپور مقامی رہائشی بھی موجود تھے جو طویل عرصے سے اس اہم سڑک کی بہتری کا مطالبہ کر رہے تھے۔

آیوش

آفیسر آیوش ہیلتھ اینڈ ویلنس سینٹر گنی بامہ ڈاکٹر نصرت بشیر نے بات کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی صحت ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد ہے۔انہوں نے باقاعدہ طبی معائنوں اور احتیاطی نگہداشت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ڈاکٹر نصرت بشیر نے مزید کہا کہ یہ پروگرام ایک قومی مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد خواتین کو بہتر صحت کے ذریعے بااختیار بنانا ہے تا کہ مضبوط اور صحت مند کنبے تشکیل دیئے جا سکیں۔

پولیس نے سیوا

نقطہ نظر نے خدمت، ذمہ داری اور شراکت داری کی اقدار کو اجاگر کرتے ہوئے، سیوا پرو کی روح کو مجسم کیا۔اس موقع پر سینئر پولیس افسران نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اس طرح کے اقدامات نہ صرف کام کی جگہوں پر صاف اور صحت مند ماحول کو یقینی بناتے ہیں بلکہ کمیونٹی کے افراد کو بھی صفائی کو ایک اجتماعی ذمہ داری کے طور پر اپنانے کی ترغیب دیتے ہیں۔جموں وکشمیر پولیس صفائی، عوامی بہبود اور شہریوں پر مبنی پولیسنگ کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔اس طرح کے اقدامات عملے اور کمیونٹی کے درمیان زیادہ سے زیادہ بیداری کو فروغ دیتے ہیں، اور سب کے لیے ایک صاف ستھرا اور صحت مند ماحول بنانے میں مدد کرتے ہیں۔

اسٹمینٹس کمیٹی

واقعات کو روکنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنے پر زور دیا۔کمیٹی نے پی ایم جی ایس وائی، پی ڈبلیو ڈی، دیہی سڑک مشن، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا اور ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹوں جیسے ترقیاتی منصوبوں کی وجہ سے ہونے والی جنگلاتی کٹائی اور اس کے ازالے کے لئے کئے گئے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔انہوں نے ہدایت دی کہ صارف ایجنسی کے ذریعہ جنگلاتی زمین کے استعمال کے معاوضے کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے اور اس کی تفصیلات 15 دن کے اندر کمیٹی کو پیش کی جائیں۔چیئرپرسن نے اس بات پر زور دیا کہ بالخصوص گلمرگ، یوسمرگ، سونہ مرگ اور پہلگام جیسے سیاحتی مقامات پر ترجیحی بنیادوں پر دوبارہ شجر کاری کے لئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں اور ان علاقوں میں گرے ہوئے اور خراب درختوں کی تفصیلات طلب کیں۔انہوں نے دیودار اور چیڑ کے درختوں کی سمگلنگ روکنے کے لئے سخت اقدامات کرنے پر بھی زور دیا۔اراکین نے لکڑی کی سپلائی میں کمی کا معاملہ اٹھایا اور ہدایت دی کہ خالی پڑی لکڑی کو فوری طور پر برآمد کر کے ٹمبر ڈیپو کے ذریعے تقسیم کیا جائے۔چیئرپرسن نے زور دیا کہ محکمہ ایسے کئی علاقوں کو منتخب کرے جہاں انہیں گرین سٹی ایئریاز کے طور پر ترقی دی جا سکے، مختلف اقسام کے درخت لگائے جائیں اور آبی ذخائر کے تحفظ کے لئے اقدامات کئے جائیں تا کہ حیاتیاتی تنوع کو برقرار رکھا جا سکے۔ممبران نے انسان اور جانوروں کے درمیان بڑھتے تصادم کے مسئلے کو بھی اٹھایا اور جموں کے علاقوں میں بندروں کی بڑھتی آبادی پر قابو پانے کے لئے نس بندی مہمات چلانے کی سفارش کی کیوں کہ یہ فصلوں اور باغات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔میٹنگ میں موجود سینئر افسران میں کمشنر سیکرٹری محکمہ جنگلات شیتل نندا، پی سی سی ایف جموں وکشمیر سریش کے گپتا، بی ڈبلیو ایل ڈبلیو سریش رائے، ایم ڈی ایف ڈی سی ایل، سونیش بکسی، ڈی جی بجٹ فائنانس ایم ایس ملک، خصوصی سیکرٹریوں اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

گلمرگ میں

دوران کئی محکموں کی طرف سے سٹالز لگائے گئے تھے۔پروگرام کے آغاز میں وزیر زراعت، دیہی ترقی و پنچایتی راج، الیکشن اور کوآپریٹو جاوید احمد ڈار نے نقشِ صفائی نام سے منسوب جھانکی، ATV's اینڈ hoopers, کو صفائی کی اہمیت سے متعلق پیغام جموں کشمیر کے کونے کونے میں پہنچانے کے لئے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔اس موقعے پر مختلف محکموں اور سیلف ہیلپ گروپوں کی طرف سے مختلف اسٹال لگائے گئے تھے جن میں سرکار کی مختلف اسکیموں کے فوائد سے متعلق لوگوں کو جانکاری دی گئی۔اس دوران رنگولی نام سے ایک سوچھتا رنگ اُتسو مقابلے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا جس میں مختلف اسکولوں کے طلباء وطالبات نے شرکت کی۔تقریب کے حاشئے پر وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے سوچھتا اُڑان نامی کائٹ فلائنگ کمپٹیشن کا بھی لانچ کیا۔تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ صفائی ستھرائی اور ملک میں سوچھتا ہی سیوا مشن کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں بنیادی کردار ادا کرنے والی سوچھتا کاریہ کرتاوں کے لئے ایک طبی معائنہ اور جانکار کیمپ کا انعقاد کیا گیا تھا جس کا دیہی ترقی کے وزیر نے معائنہ کیا اور وہاں صفائی کرم چاریوں سے بات کی۔اس موقعے پر کابینہ وزیر نے گلمرگ گالف کورس میں ایک گالف مقابلے کو بھی لانچ کیا۔ان سبھی ایونٹس کا معائنہ کرنے کے بعد وزیر زراعت نے صفائی کرم چاریوں اور دیگر متعلقہ افسران کی عزت افزائی کئے جانے کے سلسلے میں منعقدہ تقریب میں۔مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔اس موقعے پر ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل بارہمولہ کی چیئر پرسن سفینہ بیگ، ایم ایل اے گلمرگ فاروق احمد شاہ، ایم ایل اے پٹن جاوید ریاض بیدار، ایم ایل اے سنگرامہ عرفان حفیظ لون، ڈائریکٹر جنرل رورل سینٹیشن جموں کشمیر انو ملہوترا، ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ کشمیر شبیر احمد بٹ، اور دیگر افسران موجود تھے۔اس موقعے پر ڈائریکٹر جنرل رورل سینٹیشن انو ملہوترا نے پروگرام کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے مہمانوں کا استقبال کیا۔اپنے صدارتی خطبے میں دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے وزیر جاوید احمد ڈار نے سوچھتا ہی سیوا کا پیغام عام کرنے اور اس سلسلے میں زمینی سطح پر عملی طور کام کرنے کی تلقین کرتے ہوئے انہوں نے بچپن کی پڑھائی کے اس سبق کو گردانا کہ ’’صفائی سے انسان انسان ہے غلیظ اور گندہ حیوان ہے‘‘۔وزیر زراعت نے اس موقعے پر صفائی ستھرائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں سکولوں میں طلباء وطالبات کو اس کی اہمیت کے سلسلے میں آگاہ کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ہمارا مستقبل صاف اور پاکیزہ بنے۔تقریب کے دوران اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بارہمولہ ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل کی چیئر پرسن سفینہ بیگ نے سوچھتا ہی سیوا کے ان معاملات اور نکات کو ابھارا جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ایم ایل اے ٹنگمرگ فاروق احمد شاہ نے گلمرگ کے سیاحتی مقام دیگر ملحقہ علاقوں۔میں صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کے لئے درکار افرادی قوت، مراعات اور سہولیات کے لئے جموں وکشمیر سرکار بلخصوص وزیر اعلا عمر عبداللہ کا شکریہ ادا کیا۔اس موقعے پر انہوں نے اعادہ کیا کہ سوچھتا ہی سیوا ابھیان کو ہر صورت میں کامیاب بنایا جائے گا۔تقریب کے دوران بارہمولہ ضلعے سے وابستہ ارکانِ اسمبلی سوچھتا ایمبسڈرس گوشت کئے گئے۔ارکان۔اسمبلی کا سوچھتا ایمبسڈرس کے طور اعلان کئے جانے کے موقعے پر ایم ایل اے ٹنگمرگ فاروق احمد شاہ، ایم ایل اے پٹن جاوید ریاض بیدار، اور ایم ایل اے سنگرامہ عرفان حفیظ لون کو اعزازات سے نوازا گیا۔تقریب کی کاروائی احسن طریقے سے انجام دینے اور سوچھتا ہی سیوا جموں کشمیر کے کونے کونے تک پہنچانے کے سلسلے میں پچھلے کئی برسوں سے اچھی کارکردگی کے صلے میں نامور براڈ کاسٹر، سماجی اصلاح کار اور دوردرشن نیوز سرینگر سے وابستہ سینئر نیوز کاسٹر فیاض احمد فیاض کو بھی اعزاز سے نوازا گیا۔سوچھتا ہی سیوا کے سلسلے میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے سلسلے میں دیہی ترقی محکمے۔سے وابستہ کئی افسران اور صفائی کرم چاریوں کی بھی عزت افزائی کی گئی۔تقریب کے حاشئے پر رنگولی اور سوچھتا اُڑان مقابلوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے سلسلے میں گرلز ہائر سیکنڈری اسکول ٹنگمرگ کے کئی طلباء کو توصیفی اسناد سے نوازا گیا۔تقریب کے آخر پر ڈائریکٹر رورل ڈیولپمنٹ کشمیر شبیر احمد بٹ نے رسمی طور مہمانوں کا شکریہ ادا کیا

پولیس ہندواڑہ

پر جموں وکشمیر پولیس کا شکریہ ادا کیا اور پولیس نظام کے بارے میں پہلے ہاتھ سے جانکاری حاصل کرنے کے موقع کی تعریف کی۔جموں وکشمیر پولیس نے مستقبل میں اس طرح کے بیداری پروگرام منعقد کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ نوجوان نسل باخبر، بااختیار، اور کمیونٹی پر مبنی پولیسنگ میں مصروف رہے۔

وزیر اعظم کی سالگرہ

بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے خصوصی تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔گرمائی دار الخلافہ سرینگر کا گھنٹہ گھر علاقہ اس وقت لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا جب وزیر اعظم کی 75ویں سالگرہ کے موقعہ پر کشمیری موسیقی کا اہتمام کیا گیا، بڑی تعداد میں لوگوں نے کشمیری موسیقی سنی اور لطف اندوز ہوئے۔اس موقعہ پر وزیر اعظم کے مجسمے کو پھولوں کے ہار پہنائے گئے، شرینی اور مٹھائی نچھاور کی گئی، وزیر اعظم کی عمر درازی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔لل دید اسپتال سرینگر میں بلڈ ڈونیشن کیمپ کے دوران بڑی تعداد میں نوجوانوں نے اپنے خون کا عطیہ پیش کر کے دوسروں کی زندگیوں کو بچانے کیلئے اپنی خدمات انجام دیں۔

گاندربل

اثرات اور بحالی اور مشاورت کے ذریعے بروقت مدد حاصل کرنے کی اہمیت کو بیان کیا گیا تھا۔ایس ایس پی گاندربل شری خلیل احمد پوسوال۔جے کے پی ایس نے نوجوان نسل پر زور دیا کہ وہ اپنی توانائی کو تعلیم، کھیل اور ثقافتی مصروفیات جیسی تعمیری سرگرمیوں کی طرف استعمال کریں۔انہوں نے مزید زور دیا کہ معاشرے سے منشیات کے خطرے کو ختم کرنے کے لیے کمیونٹی کا تعاون بہت ضروری ہے۔پروگرام کا اختتام طلباء اور شرکاء کی جانب سے منشیات سے دور رہنے اور صحت مند، منشیات سے پاک زندگی کے پیغام کو عام کرنے کے عہد کے ساتھ ہوا۔جموں وکشمیر پولیس نے نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ اور ایک صحت مند معاشرے کی تعمیر کے لیے تعلیمی اداروں اور عوامی مقامات پر اس طرح کے بیداری کے اقدامات جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

ویسٹ انڈیز کا ہندوستان کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے اسکواڈ کا اعلان

اینٹیگا، 17 ستمبر (یو این آئی) ویسٹ انڈیز نے ہندوستان کے خلاف 2 اکتوبر سے شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے اپنے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ سیریز جون جولائی 2025 میں آسٹریلیا کے خلاف ہوم سیریز کے بعد آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل میں روسٹن چیز کی قیادت والی ٹیم کے لیے دوسری سیریز ہے۔ اس سیریز کے لیے ویسٹ انڈیز نے پہلی بار بائیں ہاتھ کے اسپنر خیری پیئرے کو ٹیسٹ اسکواڈ میں شامل کیا ہے۔ تیگ نرائن چندر پال اور ایلک اتھانازے کی بھی ٹیم میں واپسی ہوئی ہے۔ 33 سالہ کھلاڑی ویسٹ انڈیز چیمپئن شپ میں مستقل کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 13.56 کی اوسط سے 41 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں۔ چندر پال جنہوں نے 10 ٹیسٹ میں 560 رنز بنائے ہیں۔ ٹیم میں تبدیلیوں کے بارے میں ویسٹ انڈیز کے ہیڈ کوچ ڈیرن سیمی نے کہا ایلک اتھانازے کو اسپن بولنگ کے خلاف ان کی طاقت اور خوبیوں کی وجہ سے ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ پہلا ٹیسٹ 2 اکتوبر سے احمد آباد میں شروع ہوگا۔ دوسرا ٹیسٹ 10 اکتوبر کو دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں ہوگا۔ ہندوستان کے دورے کے لیے ویسٹ انڈیز کی ٹیم اس طرح ہے: روسٹن چیز (کپتان)، جومل واریکن (نائب کپتان)، کیولن اینڈرسن، ایلک اتھانازے، جان کیمبل، تیگ نرائن چندر پال، جسٹن گریویز، شائی ہوپ (وکٹ کیپر)، ٹیون املاچ، الزاری کنگ جوزف، شمار جوزف، برینڈن اینڈرسن فلپ، خاری پیئر یا اور جیڈن سیلز۔

بنگلا دیش نے افغانستان کو ہرایا
سپر فور کی امیدیں برقرار

ابوظہبی، 17 ستمبر (یو این آئی) ٹی 20 ایشیا کپ کے 9 ویں میچ میں بنگلا دیش نے افغانستان کو سنسنی خیز مقابلے کے بعد 8 رنز سے شکست دے دی ہے۔ میں کھیلے گئے میچ میں بنگلا دیش نے پہلے کھیلتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹ پر 154 رنز بنائے، جواب میں افغانستانی ٹیم 146 بنا کر آوٹ ہوگئی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ نئی رینکنگ میں بنگلہ دیش کو افغانستان کے خلاف فتح کا ثمر مل گیا۔ بنگلہ دیش ایک درجہ ترقی سے نویں جبکہ افغانستان ایک درجہ تنزلی سے دسویں پوزیشن پر چلا گیا۔ افغانستان کے رحمٰن اللہ گرباز نے 35، عظمت اللہ عمرزئی 30، راشد خان 20 رنز کے ساتھ نمایاں بیٹر رہے، دیگر کھلاڑیوں میں گلبدین نائب 16، محمد نبی 15 اور نور احمد 14 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ بنگلا دیش کی طرف سے مستفیض الرحمان نے 3، نوسم احمد، تسکین احمد اور رشاد حسین نے 2، 2 کھلاڑیوں کو میدان بدر کیا۔ پہلی اننگز میں بنگلا دیش کے تنزید حسن نے 52 رنز بنائے، انہوں نے 31 گیندوں کا سامنا کیا اور 3 چھکے اور 4 چوکے لگائے۔ سیف حسن نے 30 اور توحید ہردوئے 26 کی نمایاں باریاں کھیلی جبکہ شمیم حسین 11 اور کپتان لٹن داس 9 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ نورالحسن اور ذاکر علی نے 12، 12 رنز بنائے اور ناٹ آوٹ رہے۔ افغانستان کے نور احمد اور راشد خان نے 2، 2 جبکہ عظمت اللہ عمرزئی نے ایک وکٹ اپنے نام کی۔ بنگلا دیشی ٹیم نے ایونٹ میں 2 میچز میں فتح حاصل کرلی ہے، جس کے بعد اُس کے پوائنٹس کی تعداد 4 ہوگئی ہے جبکہ رن ریٹ سری لنکا اور افغانستان سے کم ہے، اُسے اگلے مرحلے تک رسائی کیلیے 18 ستمبر کے افغانستان اور سری لنکا کے میچ کے فیصلے تک انتظار کرنا ہوگا۔

نیرج چوپڑا نے عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں فائنل کے لیے کوالیفائی کیا

ٹوکیو، 17 ستمبر (یو این آئی) دو بار کے اولمپک میڈلسٹ نیرج چوپڑا نے جمعرات کو 84.85 میٹر کی تھرو کے ساتھ 2025 کی عالمی ایتھلیٹکس چیمپئن شپ کے جیولن تھرو فائنل کے لیے کوالیفائی کیا۔ عالمی نمبر 2 نیرج چوپڑا نے بدھ کو ٹوکیو نیشنل اسٹیڈیم میں کوالیفائر کے گروپ اے میں 84.85 میٹر کی تھرو کے ساتھ آسانی سے میڈل راؤنڈ میں اپنی جگہ پکی کرلی۔ اہلیت کی حد 84.50 میٹر مقرر کی گئی تھی۔ 27 سالہ ہندوستانی کھلاڑی نے اپنے گروپ میں شروعات کی۔ نیرج چوپڑا کی ذاتی بہترین کارکردگی 90.23 میٹر ہے، جو کہ ہندوستانی قومی ریکارڈ بھی ہے، جو اس سال کے شروع میں دوحہ ڈائمنڈ لیگ میں حاصل کیا گیا تھا۔ اس وقت دنیا کے ٹاپ مرد جیولن تھرو جرمنی کے جولین ویبر اپنی پہلی تھرو میں چوک گئے۔ موجودہ اولمپک چیمپئن پاکستان کے ارشد ندیم کوالیفائر گروپ بی میں اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ ہندوستان کے روہت یادیو اور یشویر سنگھ بھی اس گروپ میں شامل ہیں۔ مجموعی طور پر 37 میں سے 12 کھلاڑی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ دو سال قبل بڈاپسٹ میں آخری عالمی چیمپئن شپ میں نیرج چوپڑا نے 88.17 میٹر کی تھرو کے ساتھ ایتھلیٹکس میں ہندوستان کا پہلا عالمی چیمپئن بن کر تاریخ رقم کی تھی۔ ارشد ندیم نے 87.82 میٹر کے ساتھ سلور میڈل حاصل کیا۔ کل، ٹوکیو ایک اور نیرج چوپڑا بمقابلہ ارشد ندیم دیکھا جا رہا ہے۔

سپر فور کے لیے افغانستان اور سری لنکا کا مقابلہ

ابوظہبی، 17 ستمبر (یو این آئی) سری لنکا اور افغانستان 2025 ایشیا کپ کے سپر فور میں جگہ کے لیے جمعرات کو ٹکرائیں گے۔ افغانستان کو ٹورنامنٹ میں کرو یا مرو کی صورتحال کا سامنا ہے، سری لنکا اپنے آخری پانچ ٹی ٹونٹی میچوں میں سے چار جیت کر اعتماد سیلریز ہے۔ زید کرکٹ اسٹیڈیم میں کل ہونے والے میچ میں سری لنکا کو برتری حاصل ہے۔ اوپنرز خاص طور پر پتھم نسانکا، بہترین فارم میں ہیں، جو تیز شروعات فراہم کرتے ہیں۔ چرت اسالنکا بھی فارم میں ہیں۔ کوسل مینڈس اور کوسل پریرا اننگز کی مضبوط بنیاد رکھ سکتے ہیں، جبکہ وانندو ہسرنگا اور داسن شانا کا جیسے پاور ہٹر ایک ہی اوور میں میچ کا رخ بدل سکتے ہیں۔ بالنگ کے لحاظ سے دشمنتھا چمیرا اور نووان تھشارا ابتدائی طور پر خطرناک ہو سکتے ہیں، جبکہ اسپنرز مہیش تھیکشنا اور ہسرنگا درمیانی اوورز میں کسی بھی موڑ کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ راشد خان کی قیادت میں افغانستان کی ٹیم کے لیے یہ ایک کڑا امتحان ہوگا۔ بیٹنگ لائن اپ وہی برقرار ہے، رحمان اللہ گرباز اور صدیق اللہ اٹل سے امیدیں وابستہ ہیں، لیکن انہیں دباؤ میں مزید مستقل مزاجی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ محمد نبی اور گلبدین نائب سمیت مڈل آرڈر کو لمبی پارٹنرشپ بنانے کی ضرورت ہوگی، جبکہ افغانستان کو میچ میں رہنا ہے تو راشد کی لیگ اسپن اور ڈیتھ اوور بولنگ کی مہارتیں اہم ہوں گی۔ جہاں تک پچ کا تعلق ہے شیخ زید کی پچ پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیموں کے حق میں ہے۔ اسپنر یہاں گیند کا رخ موڑ سکتے ہیں، جبکہ تیز گیند بازوں کو جلد رفتار تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ حالیہ میچوں میں اہداف کا تعاقب مشکل رہا ہے، جس کی وجہ سے ٹاس کا اہم رول ہوگا۔

اسمرتی مندھانا کی سنچری سے
ہندوستان کا 292 کا چیلنجنگ اسکور

نیو چنڈی گڑھ، 17 ستمبر (یو این آئی) اسمرتی مندھانا (117) کی شاندار سنچری اور دیپتی شرما (40) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے بدھ کو دوسرے ون ڈے میں آسٹریلیا کے سامنے 293 رنز کا ہدف دیا۔ آسٹریلیا کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پرتیکا راول اور اسمرتی مندھانا کی ہندوستانی اوپننگ جوڑی نے مضبوط آغاز دیا، پہلی وکٹ کے لیے 70 رنز کا اضافہ کیا۔ ایشلے گارڈنر نے 12 ویں اوور میں پرتیکا راول (25) کو آوٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ ہرلین دیول (10) رن پر آوٹ ہوئیں۔ کپتان ہرمن پریت کور (17) کو بھی ایشلی گارڈنر نے آوٹ کیا۔ ہندوستان کی چوتھی وکٹ 192 کے اسکور پر اسمرتی مندھانا کی صورت میں گری جنہیں تالیا میک گرا نے آوٹ کیا۔ اسمرتی مندھانا نے 91 گیندوں میں 14 چوکے اور چار چھکے لگا کر 117 رنز بنائے۔ اس کے بعد ہندوستانی بلے باز آسٹریلیائی بولنگ اٹیک کے سامنے نہ ٹھہر سکیں۔ ہندوستان نے ریچا گھوش (29)، رادھا یادو (6) اور اروندھتی ریڈی کی وکٹیں بھی جلدی سے گنوا دیں۔ کرانتی گوڑ (2) رن پر آوٹ ہوئیں۔ دپتی شرما نے 53 گیندوں میں 40 رنز بنائے۔ 50 ویں اوور کی پانچویں گیند پر میگن شٹ نے 18 گیندوں پر 24 رنز بنا کر اسنیہ رانا کو آوٹ کرکے ہندوستانی اننگز کا خاتمہ 292 کے اسکور پر کیا۔

ٹی ٹونٹی رینکنگ میں ہندوستانیوں کا جلوہ، چکرورتی نمبر ون بولر بن گئے

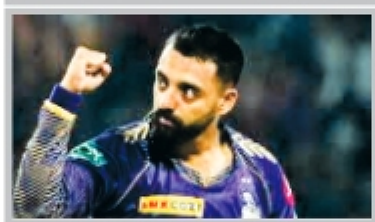

دبئی، 17 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی اسپنر ورون چکرورتی آئی سی سی مردوں کی T20I رینکنگ میں ٹاپ بالر بن گئے ہیں۔ انہوں نے یہ مقام متحدہ عرب امارات کے خلاف 4/1 اور پاکستان کے خلاف 1/24 کی بہترین کارکردگی کے بعد حاصل کیا۔ وہ فاسٹ بولر جسپریت بمراہ اور لیگ اسپنر روی بشنوئی کے بعد نمبر ون رینکنگ حاصل کرنے والے تیسرے ہندوستانی بولر ہیں۔ 34 سالہ چکرورتی نے نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز جیکب ڈفی کو پیچھے چھوڑ دیا، جو مارچ سے پہلے نمبر پر تھے۔ سری لنکا کے فاسٹ بالر نووان تھشارا ابھی ایشیا کپ کے اپنے پہلے تین میچوں میں دو وکٹیں لینے کے بعد چھ درجہ ترقی کرکے چھٹے نمبر پر پہنچ گئے۔ پاکستان کے بائیں ہاتھ کے کلائی اسپنر سفیان مقیم چار درجے بہتری کے ساتھ 11 ویں نمبر پر آ گئے ہیں، جب کہ ہندوستان کے لیفٹ آرم اسپنر اکشر پٹیل ایک درجے ترقی کے ساتھ 12 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ پاکستان کے لیگ اسپنر ابرار احمد 11 درجے کی چھلانگ لگا کر 16 ویں اور کلدیپ یادیو 16 درجے کی چھلانگ لگا کر 23 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ افغانستان کے نور احمد 25 ویں نمبر پر ہیں۔ ہندوستانی اوپنر ابھیشیک شرما نے یو اے ای کے خلاف 16 گیندوں پر 30 اور پاکستان کے خلاف 13 گیندوں پر 31 رنز بنا کر ٹی ٹوئنٹی بلے بازوں میں اپنی نمبر ون پوزیشن کو مزید مضبوط کر لیا ہے۔ انگلینڈ کے اوپنر فل سالٹ اور جوس بٹلر دونوں ایک ایک مقام آگے بڑھ کر دوسری اور تیسری پوزیشن پر آ گئے ہیں۔ سالٹ نے حال ہی میں جنوبی افریقہ کے خلاف دوسرے T20 میں 60 گیندوں پر ناقابل شکست 141 رنز بنائے جو کہ انگلینڈ کا سب سے زیادہ T20 سکور اور تیز ترین سنچری ہے۔ اس میچ میں بٹلر نے بھی 30 گیندوں پر 83 رنز بنائے تھے۔ یہ پہلا موقع ہے جب بٹلر ٹی 20 بیٹنگ رینکنگ میں ٹاپ 3 پر پہنچے ہیں۔ آل راؤنڈرز میں ہندوستان کے ہاردیک پانڈیا سرفہرست ہیں۔

آٹھ ہندوستانی نشانے بازوں نے ISSF ورلڈ کپ فائنل کے لیے کوالیفائی کیا

نئی دہلی، 17 ستمبر (یو این آئی) آٹھ ہندوستانی نشانے بازوں نے انٹرنیشنل شوٹنگ اسپورٹ فیڈریشن (آئی ایس ایس ایف) ورلڈ کپ فائنل 2025 کے لیے کوالیفائی کیا ہے، جو 4 سے 9 دسمبر 2025 تک قطر کے دوحہ میں منعقد ہوگا۔ ڈبل اولمپک تمغہ جیتنے والی منو بھاکر واحد ہندوستانی شوٹر ہیں جنہوں نے دو مقابلوں خواتین کی 10 میٹر ایئر پسٹل اور خواتین کی 25 میٹر پسٹل میں کوالیفائی کیا ہے۔ یہ سال کا آخری آئی ایس ایس ایف ٹورنامنٹ ہوگا، جس میں 12 انفرادی اولمپک مقابلوں میں سے بہترین شوٹرز کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ ہندوستانی نشانے بازوں نے 12 میں سے پانچ ایونٹس میں کوالیفائی کیا ہے جو دوحہ میں اس سیزن کے اختتامی مقابلے کا حصہ ہوں گے جو کہ آئی ایس ایس ایف کی انعامی رقم کا ایونٹ بھی ہے۔ منو بھاکر کے علاوہ ہندوستان کی قیادت نوعمر سوروچی سنگھ کریں گی، جو اس سال کی شوٹنگ سنسنی ثابت ہوئی ہیں۔ انہوں نے بیونس آئرس، لیما اور میونخ میں خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل ایونٹ میں لگاتار تین گولڈ میڈل جیت کر نہ صرف دوحہ میں جگہ حاصل کی بلکہ خواتین کے ایئر پسٹل ایونٹ میں عالمی نمبر 1 رینکنگ بھی حاصل کی۔ اولمپین ایشا سنگھ نے چین کے ننگبو میں چوتھے اور آخری آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں طلائی تمغہ جیت کر خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے کے لیے بھی کوالیفائی کیا۔ دیگر کوالیفائرز میں سابق عالمی چیمپئن رودرانش بالا صاحب پاٹل شامل ہیں، جنہوں نے بیونس آئرس میں طلائی تمغہ جیت کر مردوں کے 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں جگہ حاصل کی۔ اولمپین ارجن بابوتا نے اسی ایونٹ میں لیما میں چاندی کا تمغہ جیت کر اپنی جگہ پکی کی۔ ایشین چیمپئن اور ورلڈ ریکارڈ ہولڈر سیفٹ کور سمرا نے بیونس آئرس میں طلائی تمغہ جیت کر خواتین کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (3 پی) ایونٹ کے لیے کوالیفائی کیا۔ اولمپین وجے ویر سدھو نے بھی اسی ایونٹ میں شاندار گولڈ میڈل جیت کر مردوں کے 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل مقابلے میں جگہ حاصل کی۔ ہندوستان کی سمرن پریت کور برار نے لیما میں چاندی کا تمغہ جیت کر خواتین کے 25 میٹر پسٹل مقابلے میں کوالیفائی کیا۔ چین کی سن یوجی نے بیونس آئرس میں سونے کا تمغہ جیت کر پہلے ہی اپنی جگہ محفوظ کر لی تھی، جس سے سمرن پریت کو داخلے کو انٹری ملی۔ آئی ایس ایس ایف نے ورلڈ کپ فائنل 2025 کے لیے تمغے کی انعامی رقم کا بھی اعلان کیا ہے۔ گولڈ جیتنے والے کو 5,000 یورو، چاندی کے فاتح کو 4,000 یورو اور کانسی کے فاتح کو 2,000 یورو ملیں گے۔ ان کے علاوہ ہندوستانی کھلاڑیوں کے پاس اب بھی دوحہ فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے کا موقع ہوگا جب وہ بالترتیب اکتوبر اور نومبر میں ایتھنز (یونان) میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ شاٹ گن اور قاہرہ (مصر) میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ چیمپئن شپ رائفل/پستول میں حصہ لیں گے۔

ساتوک-چراغ پری کوارٹر فائنل میں، لکشیہ سین آوٹ

شینزین، 17 ستمبر (یو این آئی) ساتوک سائراج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی شینزین ایرینا میں جاری لی-ننگ چائنا ماسٹرز 2025 کے راؤنڈ آف 16 میں پہنچ گئے ہیں۔ ہندوستانی جوڑی نے ملائیشیا کے جنیدی عارف اور رائے کنگ یاپ کو 42 منٹ میں سیدھے گیمز میں 22-24، 13-21 سے شکست دے کر اپنی مہم کا فاتحانہ آغاز کیا۔ اب ان کا مقابلہ پری کوارٹر فائنل میں چائنیز تائپے کے چیو سیانگ چی اور وانگ چی لن سے ہوگا۔ وہیں لکشیہ سین اور دھروو کپیلا اور تنیشا کرسٹو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی پہلے راؤنڈ میں ہار کر باہر ہوگئی۔

الفا انٹرنیشنل کے زیر اہتمام بانڈی پورہ میں ناک آوٹ فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح

سرینگر / (آفاق سپورٹس ڈیسک) جموں اور کشمیر الفا انٹرنیشنل کے زیر اہتمام بانڈی پورہ میں 12 ویں دادا سر ناک آوٹ فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا گیا۔ چیمپئن شپ، الفا کی جانب سے ایک اور سنگ میل کا نشان ہے۔ یہ کھیلوں اور کمیونٹی کی شمولیت کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ وادی بھر کے نوجوان فٹبالرز اپنی صلاحیتوں، جذبے اور جذبے کو ظاہر کرنے کے لیے اس میں شرکت کر رہے ہیں افتتاحی تقریب کی صدارت نواب عمران خان، سی ای او صدر الفا نے کی۔ سی ای او جبکہ افتخار احمد میر، سینئر نائب صدر، الفا انٹرنیشنل؛ ملک ابرار الطاف صاحب چیف آف پروگرام آپریشنز، الفا انٹرنیشنل؛ اور مسٹر زوین وانی، لاجسٹک آفیسر، الفا انٹرنیشنل بھی موجود تھے۔ کھیلوں کی مداخلتوں کے ذریعے نوجوانوں کی قیادت اور مجموعی ترقی کو فروغ دینا ہے اپنے خطاب میں مسٹر خان نے کشمیری نوجوانوں کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں پر روشنی ڈالی، خاص طور پر منشیات کے استعمال اور ڈپریشن میں خطرناک اضافہ۔ انہوں نے زور دیا کہ الفا بین الاقوامی اپنے ذریعے ان اہم خدشات کو دور کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ فلیگ شپ "سپورٹس فار ڈویلپمنٹ" پروگرام، جو کھیلوں کو تعمیر کے لیے ایک آلے کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹورنامنٹ کی طرح دادا سر چیمپئن شپ محض مقابلے نہیں ہیں بلکہ طاقتور پلیٹ فارم ہیں جو چینل کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ نوجوانوں کی مصروفیت کے لیے تبدیلی کا راستہ ہے۔ جسمانی تندرستی سے ہٹ کر اس طرح کے اقدامات ہیں۔ زندگی کی مہارت، نظم و ضبط، ٹیم ورک، اور قائدانہ خصوصیات کو پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منفی اثرات کا مقابلہ کرنے، بات چیت کے لیے محفوظ جگہیں پیدا کرنے اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی کوشش کی گئی ہے الفا کشمیر میں تعلیم، معاش، صحت کی دیکھ بھال، اور نوجوانوں میں مسلسل پروگراموں کے ذریعے قیادت کھیلوں کو ایک سنگ بنیاد کے طور اپنے وژن کی تصدیق کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔

کنگاروں کے خلاف ٹی ٹونٹی سیریز کے لیے جیمیسن اور سیئرز کیوی ٹیم میں شامل

ویلنگٹن، 17 ستمبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) نے آسٹریلیا کے خلاف چیپل ہیڈلی ٹرافی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے 14 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا جس میں فاسٹ بولرز کائل جیمیسن اور بین سیئرز کی واپسی ہوئی ہے۔ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق کائل جیمیسن حالیہ دورہ زمبابوے میں اپنے پہلے بچے کی پیدائش کے باعث قومی ٹیم کو دستیاب نہیں تھے جبکہ بین سیئرز سائیڈ اسٹرین کی وجہ سے ٹیم سے باہر ہوگئے تھے۔ اس سیریز میں نیوزی لینڈ کی پیس اٹیک میں میٹ ہنری، جیکب ڈفی اور زیک فوکس بھی شامل ہیں۔ نوجوان بلے باز بیون جیکبز جس نے زمبابوے میں جنوبی افریقہ کے خلاف ڈیبیو پر ناقابل شکست 44 رنز کی اننگز کھیلی تھی کو اسکواڈ میں برقرار رکھا گیا ہے۔ ڈیوون کانوے کو بھی ٹیم کا حصہ بنایا گیا ہے، وہ زمبابوے میں انجری کور کے طور پر ٹیم کا حصہ تھے۔ ٹم سیفرٹ جنہوں نے حال ہی میں سی پی ایل میں دفاعی چیمپئن سینٹ لوشیا کنگز کی جانب سے ریکارڈ سنچری سکور کی، وکٹ کیپر کے طور پر کھیلیں گے جبکہ ٹم رابنسن کو ٹرائی سیریز میں جنوبی افریقہ کے خلاف میچ وننگ کارکردگی کے بعد سکواڈ میں برقرار رکھا گیا ہے۔ ایش سودھی ٹیم کے مرکزی اسپنر ہوں گے، ٹیم کی قیادت مائیکل بریسویل کریں گے کیونکہ مچل سینٹنر سرجری کے بعد صحتیابی کے عمل سے گزر رہے ہیں، سینٹنر کی واپسی انگلینڈ کے خلاف متوقع ہے۔ سکواڈ میں کئی اہم کھلاڑی موجود نہیں ہیں جن میں فن ایلن، ایڈم ملنے، ول او رورک، گلین فلپس اور لوکی فرگوسن شامل ہیں جو مختلف انجریز کا شکار ہیں۔ تین میچوں پر مشتمل سیریز کم اکتوبر سے بے اوول میں شروع ہوگی جبکہ اگلے دو میچز بھی 3 اور 4 اکتوبر کو اسی مقام پر کھیلے جائیں گے۔ آسٹریلیا کے خلاف چیپل ہیڈلی ٹرافی ٹی ٹونٹی سیریز کے لیے اعلان کردہ 14 رکنی کیوی ٹیم: مائیکل بریسویل (کپتان)، مارک چیپ مین، ڈیون کانوے، جیکب ڈفی، زیک فوکس، میٹ ہنری، بیون جیکبز، کائل جیمیسن، ڈیرل مچل، راچن راونڈرا، ٹم رابنسن، بین سیئرز، ٹم سیفرٹ اور ایش سودھی پر مشتمل ہے۔

منشیات کے استعمال پر نیدرلینڈز کے کرکٹر پر پابندی عائد

دبئی، 17 ستمبر (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے منشیات کے استعمال پر نیدرلینڈز کے کرکٹر وییان کنگما پر پابندی عائد کردی۔ آئی سی سی کی جانب سے جاری اعلامیے کے مطابق نیدرلینڈ کے فاسٹ بولر وییان کنگما کو منشیات کے استعمال کے حوالے سے ٹیسٹ مثبت آنے پر 3 ماہ کے لیے پابندی عائد کردی ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ نیدرلینڈز کے فاسٹ بولر وییان کنگما پر تین ماہ کی پابندی آئی سی سی اینٹی ڈوپنگ کوڈ کی خلاف ورزی پر عائد کی گئی ہے۔ آئی سی سی نے کہا ہے کہ 30 سالہ بولر کا ڈوپنگ ٹیسٹ 12 مئی کو متحدہ عرب امارات کے خلاف ورلڈ کپ لیگ 2 کے ون ڈے میچ کے بعد کیا گیا تھا اور ان کے نمونوں میں بینزولیکوگونین کی موجودگی کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس حوالے سے بتایا گیا ہے کہ وییان کنگما نے جرم کا اعتراف کیا ہے اور منشیات کا استعمال مقابلے کے بعد استعمال کیا تھا۔ آئی سی سی نے بتایا کہ نیدرلینڈز کے بولر پر پابندی کا اطلاق 15 اگست 2025 سے ہوگا اور اس سزا میں ایک ماہ کی کمی جا سکتی ہے اگر وہ ثابت کر پائے کہ انہوں نے اس حوالے سے منظور شدہ پروگرام کامیابی سے مکمل کرلیا ہے۔ آئی سی سی نے اینٹی ڈوپنگ کوڈ کے تحت وییان کنگما کا 12 مئی کو متحدہ عرب امارات کے خلاف ایک روزہ میچ اور اس کے بعد کھیلے گئے میچوں کے ریکارڈ منسوخ کردیے گئے ہیں۔

فلپے کی سنچری، آسٹریلیا کی 532 رن پر اننگ ڈیکلیئر، انڈیا کا محتاط آغاز

لکھنؤ، 17 ستمبر (یو این آئی) وکٹ کیپر بلے باز جاش فلپ (87 گیندوں) کی سنچری (ناٹ آوٹ 123)، آل راونڈر لیون اسکاٹ (81) کی نصف سنچری اور زیویئر بارٹلیٹ (39 ناٹ آوٹ) کی اننگز کی بدولت آسٹریلیا نے پہلے غیر آفیشل ٹیسٹ کے دوسرے دن 6 وکٹ پر 532 رنز پر اپنی اننگز ڈکلیئر کردی۔ جواب میں کھیل کے اختتام پر انڈیا اے نے ایک وکٹ پر 116 رنز بنا لئے ہیں، جو ابھی بھی آسٹریلیا کی پہلی اننگز کے اسکور سے 416 رنز پیچھے ہے۔ اسکاٹ نے اپنے کل کے اسکور 47 سے آگے کھیلنا شروع کیا اور دن کے دوسرے اوور میں ہرش دوبے کی گیند پر 85 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ دریں اثنا، فلپے نے ابتدائی طور پر کچھ احتیاط کا مظاہرہ کیا اور اپنی اننگز کو سست رفتاری سے آگے بڑھایا۔ اننگز کے 80 اوور مکمل ہونے کے بعد انڈیا اے نے دن کے آٹھویں اوور کے دوران نئی گیند لی اور پرسیدھ کرشنا اور خلیل احمد کے حوالے کر دیا۔ فلپے نے 55 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے 93 ویں اوور میں 19 رنز بنائے جس میں ایک چھکا اور تین چوکے شامل تھے۔ اگلے اوور میں انہوں نے تنوش کوٹیان کی گیند پر ایک چھکا اور دو چوکوں سمیت 14 رنز جوڑے، جس سے ان کا اسکور 99 تک پہنچا۔ پھر 95 ویں اوور میں انہوں نے دوبے کی گیند کو آف سائیڈ کور پر بھیج کر سنگل لے کر اپنی سنچری مکمل کی۔ انہوں نے فاسٹ بولر زیویئر بارٹلیٹ کے ساتھ 118 رنز کی شراکت داری کی۔ ہندوستان کی جانب سے دن کی واحد کامیابی گرنور برار نے حاصل کی، جنہوں نے 88 ویں اوور میں فلر ڈیلیوری کرنے کی کوشش کی، اور مڈ آف پر اسکاٹ نے شریاس ایئر کو ایک آسان کیچ دے دیا۔ آسٹریلیا اے نے لنچ سے قبل چھ وکٹ پر 513 رنز پر اننگز ڈکلیئر کردی۔ انڈیا اے نے پھر اپنے اوپنرز ابھیمنیو ایشورن اور نارائن جگدیسن کے ساتھ سست شروعات کی۔ انڈیا اے کی پہلی وکٹ 88 کے اسکور پر ابھیمنیو ایسورن (44) کی صورت میں گری۔ ابھیمنیو کے بعد جگدیشن کو ان کے ریاستی ساتھی سائی سدھرسن نے بھرپور حمایت حاصل ہوئی۔

DailyAfaaqKashmir
Thursday 18 September 2025
آفاق

بین الاقوامی خبریں

جمعرات ۱۸ ستمبر ۲۰۲۵ء
بمطابق ۲۴ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کا قطر حملے پر اسرائیل کے سخت احتساب کا مطالبہ

یہ 'بین الاقوامی قانون کی ایک چونکا دینے والی خلاف ورزی' تھی

اقوام متحدہ، 17 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے اجلاس میں پاکستان سمیت دیگر ممالک نے قطر پر حملہ کرنے پر اسرائیل کے سخت

احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق 9 ستمبر کو قطری دارالحکومت میں اسرائیل نے ان مقامات پر فضائی حملہ کیا تھا جہاں حماس کے رہنما غزہ کے لیے ایک نئے امریکی جنگ بندی منصوبے پر غور کر رہے تھے۔ اس حملے میں حماس کے پانچ ارکان اور ایک قطری سیکیورٹی افسر شہید ہو گئے تھے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ فولکر ترک نے انسانی حقوق کونسل میں اس حملے پر ہونے والی ہنگامی بحث کے دوران کہا کہ یہ 'بین الاقوامی قانون کی ایک چونکا دینے والی خلاف ورزی' تھی۔ انہوں نے اس حملے کو 'علاقائی امن اور استحکام پر حملہ' قرار دیتے ہوئے 'غیر قانونی شہادتوں پر احتساب' کا مطالبہ کیا۔ قطر اور درجنوں ممالک کے نمائندوں نے تین گھنٹے طویل بحث میں فولکر ترک کے مؤقف کی تائید کی۔ قطری وزیر برائے بین الاقوامی تعاون مریم بنت علی بن ناصر المسیند نے اسرائیل کے 'غدارانہ حملے' کو تنقید کا نشانہ بنایا اور مطالبہ کیا کہ عالمی برادری 'عملی اقدامات' کرے تاکہ حملہ آوروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جا سکے اور انہیں استثنا نہ ملے۔ انہوں نے کہا کہ 'یہ حملہ کوئی پہلا واقعہ نہیں بلکہ قطر کے کردار کو مسخ کرنے اور اس کی سفارتی کوششوں کو روکنے کی ایک وسیع تر مہم کا حصہ ہے۔' پاکستانی سفیر بلال احمد نے خبردار کیا کہ 'یہ بلا جواز اور اشتعال انگیز حملہ صورتحال میں خطرناک بگاڑ پیدا کرے گا۔' اقوام متحدہ کی انسانی کونسل کا اجلاس اسلامی تعاون تنظیم اور خلیج تعاون کونسل کے ارکان کی دو باضابطہ درخواستوں پر طلب کیا گیا تھا۔ پاکستان اس اجلاس کے لیے آواز بلند کرنے والے ممالک میں شامل تھا۔ اسرائیل اور اس کے سب سے بڑے حامی امریکا نے اجلاس میں شرکت نہیں کی جو رواں سال کے آغاز ہی میں انسانی حقوق کونسل سے علیحدہ ہو گئے تھے۔ لیکن جنیوا میں اسرائیلی سفیر ڈینئیل میرون نے اس اجلاس کو سائیڈ لائن سے سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ یہ انسانی حقوق کونسل کی جاری زیادتیوں کا ایک اور شرمناک باب ہے۔

اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر شدید حملہ، مزید 90 فلسطینی جاں بحق

اسرائیلی فوج شہری آبادی کو خالی کروانے کے لیے کام کر رہی ہے

غزہ، 17 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ شہر زمینی کارروائیاں تیز کر دی ہیں، تازہ حملوں میں مزید 90 فلسطینی شہید ہو گئے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کئی ہفتوں سے جاری فضائی بمباری کے بعد اسرائیلی فوج نے غزہ شہر میں زمینی کارروائیوں کا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی کارروائیوں کے نتیجے میں مزید 90 بے گناہ فلسطینی شہید ہو گئے ہیں۔ جبکہ متعدد عمارتوں کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ میں فوجی جارحیت جاری رکھے گا، غزہ کے شہریوں کو علاقے سے جانے کی ہدایت دی تاہم حماس انہیں جانے سے روک رہی ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ سات اکتوبر 2023ء کے حماس کے حملے سے حاصل ہونے والے اسباق نے ایک آزادانہ ہتھیار سازصنعت قائم کرنے کی ضرورت ثابت کر دی ہے تاکہ بین الاقوامی پابندیوں کے سامنے بھی قابض فوج ثابت قدم رہ سکے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ وہ اس ماہ امریکا جائیں گے، جہاں وہ جنرل اسمبلی میں اپنی تقریر کے بعد صدر ٹرمپ سے ملاقات کریں گے، اُن کا کہنا تھا کہ امریکی صدر نے مجھے وائٹ ہاؤس کی دعوت دی ہے۔ میں اقوام متحدہ میں اپنی تقریر کے بعد ان سے ملوں گا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نے اس سے قبل کہا تھا کہ فوج غزہ شہر میں دشمن کو ختم کرنے اور اسی دوران شہری آبادی کو خالی کروانے کے لیے کام

کر رہی ہے۔ دریں اثنا چین کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ ان کا ملک غزہ شہر پر اسرائیل کے حملے کی سخت مخالفت کرتا ہے، چین دنیا بھر کی ان درجنوں حکومتوں کے ساتھ شامل ہو گیا ہے جنہوں نے اس پر اعتراضات اٹھائے ہیں۔ ترجمان لن جیان نے کہا کہ چین غزہ میں اسرائیل کی فوجی کارروائیوں میں اضافے کی سخت مخالفت کرتا ہے اور تمام ایسے اقدامات کی مذمت کرتا ہے، جو شہریوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ دوسری جانب قطر کی وزارت خارجہ نے 'ایکس' پر ایک مذمتی بیان جاری کیا، جس میں غزہ شہر پر اسرائیل کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ قطر اسے برادر فلسطینی عوام کے خلاف نسل کشی کی جنگ کا تسلسل سمجھتا ہے۔ وزارت نے کہا کہ یہ بڑا حملہ امن کے امکانات کو کمزور کرنے اور علاقائی و بین الاقوامی سلامتی کے لیے خطرہ پیدا کرنے کے منصوبے کا حصہ ہے۔

غزہ کی جنگ: اسرائیل کے خلاف یورپی یونین کی نئی پابندیاں

اسرائیل کی یورپی یونین کے ساتھ تجارت کو محدود کر دیا جائے گا

برسلز/ (آفاق نیوز ڈیسک) یورپی یونین نے غزہ کی جنگ کے باعث اسرائیل کے ساتھ تجارت اور انتہائی دائیں بازو کے اسرائیلی وزراء پر پابندیاں تجویز کر دیں۔ غزہ سٹی میں زمینی فوجی آپریشن جاری ہے جبکہ شہر سے انخلا کا راستہ 48 گھنٹے کے لیے کھول دیا گیا۔ یورپی یونین کے خارجہ امور کی نگران عہدیدار کایا کالاس نے بدھ کے روز بتایا کہ انہوں نے اس بلاک کو اسرائیل کے خلاف غزہ پٹی کی جنگ کی وجہ سے ایسی پابندیاں باقاعدہ طور پر تجویز کر دی ہیں، جن کے تحت اسرائیل کی یورپی یونین کے ساتھ تجارت کو محدود کر دیا جائے گا اور ساتھ ہی وزیر اعظم نیتن یاہو کی حکومت میں انتہائی دائیں بازو کے دو وزراء پر بھی پابندیاں لگا دی جائیں گی۔ کایا کالاس نے کہا، میں یہ واضح کر دینا چاہتی ہوں کہ ان مجوزہ پابندیوں کا مقصد اسرائیل کو سزا دینا نہیں، بلکہ ان کا مقصد غزہ پٹی کے جنگ سے تباہ شدہ علاقے میں بحرانی انسانی صورت حال میں بہتری لانا ہے۔ انہوں نے کہا، اس جنگ کو ختم ہونا چاہیے۔ انسانوں کے مصائب ختم ہونا چاہییں، اور تمام اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا جانا چاہیے۔ برسلز سے موصولہ رپورٹوں کے مطابق یہ بات غیر یقینی ہے کہ آیا 27 رکنی یورپی یونین میں کایا کالاس کی پیش کردہ تجویز پر رکن ممالک کی اکثریت میں اتفاق رائے دیکھنے میں آئے گا اور وہ اسرائیل کے خلاف ان پابندیوں کو نافذ کرنے کی تائید کر دیں گے۔ اس سے پہلے کل منگل 16 ستمبر کے روز اسرائیلی وزیر خارجہ گیدون سعار نے کہا تھا کہ یورپی یونین ممکنہ طور پر اسرائیل کو باہمی تجارت میں حاصل مخصوص مراعات معطل کرنے کا سوچ رہی ہے۔

نیتن یاہو کا غزہ میں بربریت جاری رکھنے کا اعلان

شہریوں کو علاقے سے جانے کی ہدایت

تل ابیب، 17 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل غزہ میں فوجی

جارحیت جاری رکھے گا، غزہ کے شہریوں کو علاقے سے جانے کی ہدایت دی تاہم حماس انہیں جانے سے روک رہی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ سات اکتوبر 2023ء کے حماس کے حملے سے حاصل ہونے والے اسباق نے ایک آزادانہ ہتھیار سازصنعت " قائم کرنے کی ضرورت ثابت کر دی ہے تاکہ بین الاقوامی پابندیوں کے سامنے بھی قابض فوج ثابت قدم رہ سکے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے کہا کہ وہ اس ماہ امریکہ جائیں گے، جہاں وہ جنرل اسمبلی میں اپنی تقریر کے بعد صدر ٹرمپ سے ملاقات کریں گے، اُن کا کہنا تھا کہ امریکی صدر نے مجھے وائٹ ہاؤس کی دعوت دی ہے۔ میں اقوام متحدہ میں اپنی تقریر کے بعد ان سے ملوں گا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیراعظم نے اس سے قبل کہا تھا کہ فوج غزہ شہر میں دشمن کو ختم کرنے اور اسی دوران شہری آبادی کو خالی کروانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا تھا کہ ہماری حکومت اہل غزہ کو تیزی سے نکالنے کے لیے اضافی گزرگاہیں کھولنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔

امریکی عدالت نے ملزم ٹائلر رابنسن کی درخواست ضمانت مسترد کر دی

یوٹاہ، 17 ستمبر (یو این آئی) چارلی کرک کے قتل کے ملزم ٹائلر رابنسن کو ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش کر دیا گیا، جہاں ملزم کی درخواست ضمانت مسترد کر دی گئی، امریکی عدالت نے کہا ٹائلر رابنسن کو ضمانت نہیں دی جائے گی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق 22 سالہ ٹائلر رابنسن 10 ستمبر کو قدامت پسند کارکن چارلی کرک کو گولی مار کر ہلاک کرنے کے شبہ میں گرفتار ہونے کے بعد پہلی بار عدالت میں پیش ہوا۔ یوٹاہ کاؤنٹی اٹارنی کے دفتر نے ایک نیوز کانفرنس میں اعلان کیا کہ رابنسن پر دیگر الزامات کے علاوہ سنگین قتل اور انصاف کی راہ میں رکاوٹ کا الزام عائد کیا گیا ہے اور استغاثہ نے اعلان کیا کہ وہ ٹائلر رابنسن کے لیے سزائے موت کا مطالبہ کریں گے۔ رابنسن نے جب یوٹاہ کاؤنٹی کی عدالت میں ویڈیو لنک کے ذریعے پہلی پیشی دی، تو وہ اس وقت بغیر کسی تاثرات کے بیٹھا رہا، جب فورتھ ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج ٹونی گراف جونیئر

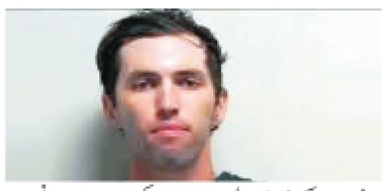

نے اس کے خلاف الزامات پڑھ کر سنائے۔ رابنسن نے صرف اس وقت بات کی جب اس سے اپنا نام بتانے کو کہا گیا۔ جج گراف نے جب اسے بتایا کہ وہ بغیر ضمانت کے جیل میں ہی رہے گا تو وہ اثبات میں سر ہلاتا ہوا نظر آیا۔ ٹائلر کو ابھی تک کوئی وکیل فراہم نہیں کیا گیا ہے، اس کی اگلی سماعت 29 ستمبر کو صبح 10 بجے مقرر ہے۔

نائیجیریا: موٹر سائیکل سوار افراد کی فائرنگ سے 22 دیہاتی ہلاک

ابوجا، 17 ستمبر (یو این آئی) مغربی نائیجیریا میں موٹر سائیکل سوار افراد کی فائرنگ سے 22 دیہاتی ہلاک ہو گئے۔ مقامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فائرنگ سے ہلاک افراد جشن کی تقریب میں شریک تھے۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ فائرنگ کا واقعہ پیر کے روز برکینا فاسو اور مالی کے قریب تلبیری کے علاقے میں پیش آیا جہاں پر القاعدہ اور اسلامک اسٹیٹ گروپ (آئی ایس) سے منسلک جہادی گروپس سرگرم ہیں۔ ایک مقامی شخص نے میڈیا کو بتایا کہ تکوبت گاؤں میں جشن کی تقریب میں پہلے 15 افراد کو ہلاک کیا گیا اور پھر حملہ آور تکوبت کے مضافات میں گئے جہاں انہوں نے 7 دیگر افراد کو ہلاک کر دیا۔

لیبیا میں پناہ گزینوں کی کشتی میں خوفناک آتشزدگی، 50 افراد ہلاک

طرابلس، 17 ستمبر (یو این آئی) لیبیا کے ساحل کے قریب سوڈانی پناہ گزینوں کو لے جانے والی ایک کشتی میں آگ لگنے سے کم از کم 50 افراد ہلاک ہو گئے۔

الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق مذکورہ کشتی میں مجموعی طور پر 75 افراد سوار تھے۔ ڈوبنے والوں میں سے 24 افراد کو فوری کارروائی کرتے ہوئے بچا لیا گیا۔ یہ حادثہ اس خطرناک راستے پر پیش آیا ہے جسے افریقی ممالک سے تارکین وطن یورپ پہنچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ ہلاک اور زخمی ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے مہاجرین نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ زخمیوں کو طبی امداد دی جا رہی ہے تاہم ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ بھی کم از کم 68 پناہ گزین اور مہاجرین یمن کے ساحل کے قریب ایک کشتی الٹنے سے جاں بحق اور لاپتہ ہو گئے تھے۔ اقوام متحدہ کے ادارے کے مطابق صرف گزشتہ سال ہی بحیرہ روم میں کم از کم 2 ہزار 452 پناہ گزین اور مہاجر ہلاک یا لاپتہ ہوئے، جس کی وجہ سے یہ راستہ دنیا کے مہلک ترین راستوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں انسانی حقوق کی تنظیموں نے لیبیا میں تارکین وطن کے ساتھ ہونے والے تشدد، زیادتی اور بھتہ خوری کی بھی نشاندہی کی ہے، جہاں ہزاروں لوگ بدترین حالات میں حراستی مراکز میں پھنسے ہوئے ہیں۔

عمرہ زائرین کے لئے خاص ہدایت جاری

ریاض، 17 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزارت حج و عمرہ نے عمرہ زائرین کو ہدایت کی ہے کہ سخت گرم موسم میں دھوپ میں پیدل چلنے سے گریز

کریں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق محکمے نے زائرین کو کہا ہے کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں صبح 11 بجے سے دوپہر 3 بجے تک سخت گرم موسم ہے۔ رپورٹس کے مطابق ان اوقات میں سائے میں رہیں اور زیادہ وقت تک پیدل چلنے سے گریز کریں۔ رپورٹس کے مطابق وزارت حج و عمرہ نے مزید ہدایت دیتے ہوئے کہا ہے کہ مناسک کی ادائیگی کے وقت بھاری سامان ساتھ اٹھانے سے بھی اجتناب کریں۔ وزارت کے مطابق زائرین روضہ اطہر میں جانے کے لیے اجازت نامہ ضرور حاصل کریں۔ اس کے بغیر روضہ میں جانے کی کوشش نہ کریں کہ اس سے آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ دوسری جانب حکومت نے سعودی عرب میں موجود عمرہ زائرین کو جعلسازی سے بچانے کیلئے اہم اقدام کیا ہے۔ وزارت مذہبی امور نے عمرہ کمپنیوں کی فہرست جاری کر دی ہے جو کہ جعل سازی کو روکنے کے لیے اہم پیش رفت ہے۔ 113 مصدقہ عمرہ کمپنیوں کی فہرست وزارت مذہبی امور کی ویب سائٹ پر جاری کی گئی ہے۔ عمرہ کمپنیوں کی فہرست اسلامی سال 1447 ہجری کیلئے قابل عمل ہے۔

چارلی کرک کو قتل کرنے والے ملزم پر فرد جرم عائد، پراسیکیوٹر کی سزائے موت دینے کی استدعا

سالٹ لیک، 17 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی ساتھی چارلی کرک کو قتل کرنے والے ملزم ٹائلر رابنسن پر فرد جرم عائد کر دی گئی۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ملزم ٹائلر رابنسن کو ویڈیو لنک کے ذریعے پرووو کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں پراسیکیوٹر کی جانب سے ملزم کو سزائے موت دینے کی استدعا کی گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ملزم ٹائلر رابنسن پر قتل، شواہد مٹانے اور گواہ کو متاثر کرنے سمیت 7 الزامات ہیں۔ پراسیکیوٹر نے عدالت کو بتایا کہ ملزم نے اپنے روم میٹ کو بھیجے گئے ٹیکسٹ میسجز میں اعتراف جرم کیا تھا، ملزم رابنسن نے لکھا کہ وہ چارلی کرک کی نفرت انگیزی سے تنگ آ چکا تھا۔

روس نے سہ فریقی سمٹ کے امکان کو مسترد کر دیا

ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان اس سال کے آخر میں دوطرفہ مذاکرات ہو سکتے ہیں

ماسکو، 17 ستمبر (یو این آئی) روسی نائب وزیر خارجہ سرگئی ریابکوف نے کہا ہے کہ روس توقع نہیں کرتا کہ امریکہ اور

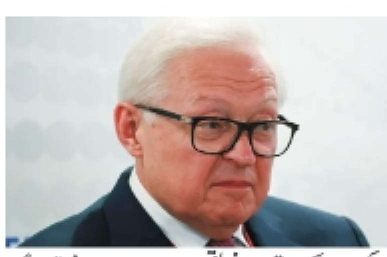

یوکرین کے ساتھ سہ فریقی سربراہی اجلاس منعقد ہوگا، تاہم انہوں نے اشارہ دیا کہ ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان اس سال کے آخر میں دوطرفہ مذاکرات ہو سکتے ہیں۔ روسی سرکاری ایجنسی تاس' سے بات کرتے ہوئے ریابکوف نے کہا کہ وزیر خارجہ سرگئی لاوروف اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نیویارک کی اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 80ویں اجلاس کے موقع پر ملاقات ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "اس ملاقات کی تیاری کے حوالے سے بات چیت جاری ہے۔ میرے خیال میں امکانات کافی زیادہ ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ کیف نے جولائی میں استنبول میں روس-یوکرین مذاکرات کے تیسرے دور کے دوران پیش کیے گئے سہ فریقی فارمیٹ کی روسی تجویز پر کوئی جواب نہیں دیا۔ مستقبل کا روس-امریکہ مشاورتی عمل جو سفارتی تنازعات کو حل کرنے کا مقصد رکھتا ہے، ریابکوف نے کہا کہ یہ عمل کئی بار ملتوی ہو چکا ہے۔

ٹائیفون میزائل سسٹم کو علاقے سے ہٹایا جائے: چین

بیجنگ، 17 ستمبر (یو این آئی) چین نے امریکہ اور جاپان سے اپیل کی ہے کہ حالیہ فوجی مشقوں کے دوران جاپان کے مغرب میں واقع امریکی فوجی بیس پر نصب کئے گئے ٹائیفون میزائل سسٹم کو علاقے سے ہٹا دیا جائے۔ چین وزارت خارجہ کے ترجمان 'لن جیان' نے بیجنگ میں ایک نیوز کانفرنس کے دوران کہا ہے کہ امریکہ اور جاپان کو دیگر ممالک کے سلامتی خدشات کا سنجیدگی سے احترام کرنا چاہیے اور خطے کے امن و استحکام کے لیے مثبت کردار ادا کرنا چاہیے نہ کہ منفی۔ چین نے یہ ردعمل امریکہ کے، اپنے ٹام ہاک کروز میزائل فائر کرنے کے اہل، درمیانی مسافت کے میزائل نظام کو جاپان کے صوبہ 'یاماگوچی' میں نصب کرنے کے بعد ظاہر کیا ہے۔ بیجنگ نے واشنگٹن اور ٹوکیو پر زور دیا ہے کہ وہ خطے کے ممالک کی اپیلوں پر توجہ دیں، اس غلط اقدام کی تصحیح کریں اور اس نظام کو جلد از جلد یہاں سے ہٹا دیں۔ لن جیان نے مزید کہا ہے کہ جاپان کی عسکری جارحیت کی حامل تاریخ کے باعث، اس کے فوجی و سلامتی اقدامات ہمیشہ ایشیائی ہمسایہ ممالک اور بین الاقوامی برادری کی گہری توجہ کا مرکز بنے رہتے ہیں۔" یہ میزائل نظام، امریکہ اور جاپان کے درمیان 11 ستمبر سے جاری اور دو ہفتوں پر محیط سالانہ مشترکہ فوجی مشقوں ریزولیٹ ڈریگن" میں پہلی بار استعمال کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ جاپان دوسری جنگ عظیم کے بعد سے ایشیا پیسیفک میں امریکہ کا دیرینہ اتحادی ہے اور حالیہ برسوں میں علاقے میں چین کی بڑھتی ہوئی فوجی موجودگی اور اثر و رسوخ کے جواب میں اپنی دفاعی صلاحیتوں میں نمایاں اضافہ کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، جاپان میں ہزاروں امریکی فوجی، فوجی اڈے اور اسلحہ بھی موجود ہے۔

روسی ڈرونز نے یوکرین کی ریلوے لائن کو نشانہ بنا ڈالا

کیف، 17 ستمبر (یو این آئی) حکام کا کہنا ہے کہ کل شب روسی ڈرون حملے نے یوکرین کے مرکزی علاقے کیروو ہراد میں بجلی کی فراہمی کو جزوی طور پر منقطع کر دیا اور ریلوے آپریشنز میں خلل ڈالا۔ اینڈری ریکووچ نے ٹیلیگرام پر لکھا ہے کہ، "اس وقت، علاقائی مرکز اور اولیکساندریو سے منسلک 44 دیہاتوں میں بجلی کی فراہمی جزوی طور پر منقطع ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کچھ نجی گھروں کو بھی نقصان پہنچا ہے اور ریلوے سفر میں خلل پیدا ہوا ہے۔ ایمرجنسی سروسز نے تین مقامات پر آگ بجھانے کی اطلاع دی اور کہا کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ یوکرین کے نائب وزیر اعظم اولیکسی کولیبا نے کہا کہ روسی فورسز نے رات کے حملے میں ریلوے کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا، تاہم انہوں نے مقام کی وضاحت نہیں کی۔ انہوں نے کہا، "ایسے حملوں کا واضح مقصد یہ ہے کہ مسافر اور مال بردار نقل و حمل میں خلل پیدا کیا جائے، ٹرانسپورٹ کے مستقل عمل کو متاثر کیا جائے، اور عوام اور معیشت پر اضافی دباؤ ڈالا جائے۔" دوسری جانب آر آئی اے نیوز ایجنسی نے پلانٹ کے ایک نمائندے کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ زاپوریزیا نیوکلیئر پاور پلانٹ کے ایندھن ذخیرہ

کرنے کی تنصیب پر یوکرینی حملے کے بعد لگنے والی آگ بجھا دی گئی ہے۔ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی نے منگل کو کہا کہ اس کی ٹیم نے پلانٹ کے قریب گولہ باری کی آوازیں سنیں اور تین قریبی مقامات سے سیاہ دھواں اٹھتے ہوئے دیکھا۔

برطانیہ کی حکمران جماعت کے اراکین پارلیمنٹ کو اسرائیل میں داخلے سے روک دیا گیا

لندن، 17 ستمبر (یو این آئی) برطانیہ کی حکمران جماعت کے دو ارکان پارلیمنٹ کو اسرائیل میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق لیبر پارٹی سے تعلق رکھنے والے ارکان پارلیمنٹ سائمن اوفر اور پیٹر پرنسلے پارلیمانی وفد کے ہمراہ گئے تھے، وفد مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں طبی اور ریلیف سرگرمیوں کا جائزہ لینے گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیلی حکام نے دونوں برطانوی ارکان پارلیمنٹ کو ملک میں داخل ہونے سے روک دیا۔ لیبر ارکان پارلیمنٹ نے اسرائیلی رویے کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ خطے میں طبی سہولتوں کو درپیش چیلنجز کو قریب سے دیکھنا چاہتے تھے لیکن اسرائیل نے اجازت نہ دی۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ لندن میں اسرائیلی سفارت خانے نے واقعے پر تبصرہ کرنے سے انکار کیا ہے جبکہ ترجمان برطانوی دفتر خارجہ نے لیبر ارکان پارلیمنٹ کو روکنے کو ناقابل قبول قرار دیا ہے۔ برطانوی میڈیا کا بتانا ہے کہ فارن آفس منسٹر ہمیش فالکنر اور دیگر حکام ارکان پارلیمنٹ سے رابطے میں رہے، اسرائیلی حکام کو کہہ دیا ہے کہ برطانوی ارکان پارلیمنٹ سے یہ سلوک مناسب نہیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل بھی اسرائیلی حکام نے برطانوی ارکان پارلیمنٹ کو ملک میں داخل ہونے سے روکا تھا۔

ایران میں اسرائیل کیلئے جاسوسی کرنے والے شخص کو پھانسی

تہران، 17 ستمبر (یو این آئی) ایران میں اسرائیل کی خفیہ ایجنسی موساد کیلئے جاسوسی کرنے والے ایک شخص کو

پھانسی کی سزا دے دی گئی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق پھانسی کی سزا پانے والے جاسوس کی شناخت بابک شہبازی کے نام سے ظاہر کی گئی۔ ایران میں کئی افراد کو اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کیلئے جاسوسی کرنے کے الزام میں سزائے موت دی جا چکی ہے۔ رواں سال اس جرم کی سزا پانے والے افراد کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، حالیہ مہینوں میں کم از کم 9 سزاؤں پر عملدرآمد کیا گیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے بتایا کہ بابک شہبازی نے ایک اور جاسوس اسماعیل فکری کے ساتھ مل کر کام کیا جسے جون میں جاسوسی کے الزام میں سزائے موت دی گئی تھی۔ بابک شہبازی پر الزام تھا کہ اس نے کولنگ ڈیوائسز نصب کرنے والے ٹھیکیدار کے طور پر اپنی پوزیشن کا استعمال کرتے ہوئے حساس مقامات سرورروم اور فوجی و سیکیورٹی اداروں سے منسلک مراکز سے معلومات اکٹھی کیں۔

نیویارک ٹائمز پر 15 ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر

واشنگٹن، 17 ستمبر (یو این آئی) ڈونلڈ ٹرمپ نے نیویارک ٹائمز پر 15 ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کر دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز اور اس کے 4 رپورٹرز کے خلاف پندرہ ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کر دیا ہے۔ ٹرمپ کا موقف ہے کہ نیویارک ٹائمز نے ان کی شہرت، انتخابی مہم اور کاروباری ساکھ کو نقصان پہنچانے کے لیے برسوں سے جانب دار اور من گھڑت رپورٹنگ کی۔ ٹرمپ کی قانونی ٹیم نے مقدمہ مڈل ڈسٹرکٹ آف فلوریڈا کی فیڈرل کورٹ میں دائر کیا ہے۔ دعوے میں کہا گیا ہے کہ نیو یارک ٹائمز نے جان بوجھ کر ایسے مضامین اور رپورٹس شائع کیں جو برے ارادے پر مبنی تھیں اور ان کا مقصد ٹرمپ کے سیاسی کیریئر کو متاثر کرنا تھا۔ مقدمے میں 3 تحقیقی مضامین اور ایک کتاب کو بنیاد بنایا گیا ہے جو انتخابی مہم کے دوران شائع ہوئیں۔ یہ اقدام کسی بڑے میڈیا ادارے کے خلاف ڈونلڈ ٹرمپ کی تازہ ترین قانونی کارروائی ہے۔ امریکی صدر نے اخبار پر الزام لگایا ہے کہ وہ ڈیموکریٹک پارٹی کا 'آلہ کار' ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com